بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

اِلَيْهِ يُرَدُّ 25

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاہور - پاکستان

0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباح القرآن

اِلَیۡہِ یُرَدُّ 25

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول .... جون 2023
ناشر .... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "**Book Developer**" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمدللہ۔ 2001ء سے تا حال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری وساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن
1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

حرف اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کر کے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔ پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے "مفتاح القرآن" والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ "مصباح القرآن" ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ "مصباح القرآن" میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح القرآن" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا ان لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہو گئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تاکہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہو گی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر عبد الجبار شاکر (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی "یٰٓاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ" کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعد ازاں فَلْیُبَلِّغِ الشَّاھِدُ الْغَائِبَ نبوی تلقین کو محبان رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ "مصباح القرآن" پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریق تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم رب کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمہ ٔصافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ "ایک مثالی زندگی" کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقہ ٔحیات، یارغارِ رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی "کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ" کی صورت جس پر "لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ" کی خدائی مہر تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ "آیاتِ قرآنیہ" کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہٗ اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تا کہ اللہ کی کتاب کو براہ راست سمجھا جا سکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک "طرح" جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ "مصباح القرآن" میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی "نفسیاتی وحشت" دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ "مصباح القرآن" جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ "مصباح القرآن" کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ "مصباح القرآن" کے اس سلسلہ ٔاشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی واشاعتی ادارہ "بیت القرآن" اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ خَیْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

تقریظ

زیرنظر کتاب ''مصباح القرآن'' جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔
موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات ومسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی

مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ''الجامعۃ الاسلامیہ'' سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔ فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی ومطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ ''عرض مرتب'' میں ملاحظہ فرمائیں۔
پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقہ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے، بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف واکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں، ''مفتاح القرآن'' اور ''مصباح القرآن'' دونوں کو اللہ تعالیٰ نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔
''مفتاح القرآن'' میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور ''مصباح القرآن'' میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کردے جس کی بابت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾﴾ القمر 17

ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت، حل لغات اور صرفی تعلیل۔ اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔
اس طرح ''مصباح القرآن'' دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے، لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔
اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے، اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا، ان شاء اللہ۔
پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے، اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہوگی۔ ان شاء اللہ

حافظ صلاح الدین یوسف

مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کرکے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کردیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہوکر خود بخود یاد ہوجاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کردیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بناکر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہوچکا ہے۔ الحمدللہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوی نہیں کرسکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتادیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبول عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر ومغفرت سے نوازے، آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور

اُستاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ (لانگ کورس) اور ”معلم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

اِلَیۡهِ	یُرَدُّ [1][2]	عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ [3]	وَمَا [4]	تَخۡرُجُ [5]
اسی کی طرف	لوٹایا جاتا ہے	قیامت کا علم	اور نہیں	نکلتا (ہے)

مِنۡ ثَمَرٰتٍ [3]	مِّنۡ اَکۡمَامِهَا	وَ	مَا [4]	تَحۡمِلُ [5]
پھلوں سے	اپنے غلافوں سے	اور	نہیں	حاملہ ہوتی

مِنۡ اُنۡثٰی [6]	وَلَا	تَضَعُ [5]	اِلَّا	بِعِلۡمِهٖ ؕ
کوئی مادہ	اور نہ	(کوئی بچہ) جنتی ہے	مگر	اس کے علم سے

وَیَوۡمَ	یُنَادِیۡهِمۡ	اَیۡنَ	شُرَکَآءِیۡ ۙ	قَالُوۡۤا [7]
اور (جس) دن	وہ پکارے گا انہیں	کہاں (ہیں)	میرے شریک	وہ سب کہیں گے

اٰذَنّٰكَ ۙ	مَا [4]	مِنَّا [8]	مِنۡ شَهِیۡدٍ [6][9] ۚ (47)	وَ
ہم نے عرض کر دی ہے آپ سے	نہیں	ہم میں سے	کوئی گواہ	اور

ضَلَّ [7]	عَنۡهُمۡ	مَّا [4]	كَانُوۡا	یَدۡعُوۡنَ	مِنۡ قَبۡلُ [6]
گم ہو جائیں گے	ان سے	جنہیں	وہ سب تھے	وہ سب پکارتے	(اس سے) پہلے

وَ	ظَنُّوۡا [7][10]	مَا [4]	لَهُمۡ	مِّنۡ مَّحِیۡصٍ [6][9][11] (48)
اور	وہ سب سمجھ لیں گے (کہ)	نہیں (ہے)	ان کے لیے	کوئی بھاگنے کی جگہ

لَا یَسۡـَٔمُ	الۡاِنۡسَانُ [12]	مِنۡ دُعَآءِ الۡخَیۡرِ ۫	وَ
نہیں وہ تھکتا	انسان	بھلائی مانگنے سے	اور

اِنۡ	مَّسَّهُ	الشَّرُّ [12]	فَیَـُٔوۡسٌ [13][14]	قَنُوۡطٌ [13][14] (49)
اور	پہنچے اُسے	تکلیف	تو بہت مایوس	سخت نا امید (ہو جاتا ہے)

وَ	لَئِنۡ	اَذَقۡنٰهُ	رَحۡمَةً [3][9]	مِّنَّا [8]
اور	یقیناً اگر	ہم چکھائیں اسے	کوئی رحمت	اپنی (طرف) سے

مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ [6]	مَسَّتۡهُ [3]	لَیَقُوۡلَنَّ	هٰذَا
(اس) تکلیف کے بعد	(جو) پہنچی ہو اُسے	بلاشبہ ضرور وہ کہے گا	یہ (تو)

لِیۡ ۙ	وَمَاۤ [4]	اَظُنُّ	السَّاعَةَ [3]	قَآئِمَةً ۙ [3]
میرے لیے (ہے)	اور نہیں	میں سمجھتا	قیامت (کو)	قائم ہونے والی (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یُرَدُّ دراصل یُرۡدَدُ تھا پہلی د کی زبر پچھلے ساکن حرف کو دے کر اُسے اگلی د میں مدغم کیا گیا ہے اور جب بھی علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

2 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

3 ۃ، ات اور تِ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

5 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

8 مِنَّا دراصل مِنۡ + نَا کا مجموعہ ہے۔

9 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے

10 ظن کا معنی گمان کرنا، خیال کرنا اور یقین کرنا ہوتا ہے یہاں یقین کرنا مراد ہے۔

11 مَّحِیۡصٌ دراصل مَّحۡیِصٌ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ی کی زیر پچھلے ساکن حرف کو دی گئی ہے۔

12 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

13 فَعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 فَیَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ بہت نا اُمید ہونے والا دونوں اکٹھے لانے سے یا تو تاکید مراد ہے یا پھر یأس سے مراد دل کا خیر کی امید سے خالی ہونا اور قنوط سے مراد چہرے اور بدن پر نا اُمیدی کا ظاہر ہونا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ط	قیامت کا علم اسی (اللہ) کی طرف لوٹایا جاتا ہے
وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ	اور نہیں نکلتا کوئی پھل
مِّنْ اَكْمَامِهَا	اپنے غلافوں سے
وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى	اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے
وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ط	اور نہ وہ (کوئی بچہ) جنتی ہے مگر اس کے علم سے
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ	اور (جس) دن وہ اُنہیں (یعنی مشرکوں کو) پکارے گا
اَيْنَ شُرَكَآءِيْ لا	(اور کہے گا) میرے شریک کہاں ہیں؟
قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ لا	(تو) وہ کہیں گے ہم نے آپ سے عرض کر دی ہے
مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ج (47)	ہم میں سے کوئی (اس بات کا) گواہ نہیں ہے۔ (47)
وَضَلَّ عَنْهُمْ	اور ان سے (وہ) گم ہو جائیں گے
مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ	جنہیں وہ اس سے پہلے پکارتے تھے
وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ (48)	اور وہ سمجھ لینگے (کہ) انکے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں (48)
لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ	انسان تھکتا نہیں ہے
مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ز	بھلائی مانگنے سے
وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ	اور اگر اسے تکلیف پہنچے
فَيَئُوْسٌ قَنُوْطٌ (49)	تو بہت مایوس سخت نااُمید ہو جاتا ہے۔ (49)
وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا	اور یقیناً اگر ہم اسے اپنی طرف سے کوئی رحمت چکھائیں
مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ	(اس) تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی ہو
لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ لا	(تو) بلاشبہ ضرور وہ کہے گا یہ تو میرا (حق) ہے
وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً لا	اور میں نہیں سمجھتا (کہ) قیامت قائم ہونے والی ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يُرَدُّ	: رد، تردید، مردود۔
عِلْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
وَ	: شان وشوکت، رحم وکرم۔
تَخْرُجُ	: خارج، خروج، اخراج۔
ثَمَرٰتٍ	: ثمر، ثمرات، ثمرہ۔
تَحْمِلُ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ۔
اُنْثٰى	: مونث ومذکر، تذکیر وتانیث۔
تَضَعُ	: وضع حمل، وضع قطع۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُنَادِيْهِمْ	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
شُرَكَآءِيْ	: شرک، شریک، شراکت۔
قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، قوّال۔
ضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔
يَدْعُوْنَ	: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔
ظَنُّوْا	: ظن، بدظن، ظن غالب۔
مِنْ	: شفا من جانب اللہ، شافی۔
الْخَيْرِ	: خیر وعافیت، خیریت۔
مَسَّهُ	: مس، مساس۔
الشَّرُّ	: خیر وشر، شریر، شرارت۔
فَيَئُوْسٌ	: مایوس، یاس وناامیدی۔
اَذَقْنٰهُ	: ذائقہ، بدذائقہ۔
رَحْمَةً	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
بَعْدِ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
ضَرَّآءَ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
هٰذَا	: لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
اَظُنُّ	: بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
قَآئِمَةً	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

وَ	لَئِنْ	رُّجِعْتُ [1]	اِلٰى رَبِّيْٓ	اِنَّ
اور	واقعی اگر	میں لوٹایا گیا	اپنے رب کی طرف	بے شک

لِيْ	عِنْدَهٗ	لَلْحُسْنٰى ج [2]	فَلَنُنَبِّئَنَّ [3]
میرے لیے	اس کے پاس	یقیناً بھلائی (ہے)	پس ضرور بالضرور ہم بتلائیں گے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِمَا [4]	عَمِلُوْا ز	وَ
(اُن لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	اُس کے بارے میں جو	ان سب نے عمل کیا	اور

لَنُذِيْقَنَّهُمْ [3][5]	مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ (50) [6]	وَاِذَآ	اَنْعَمْنَا [7]
ضرور بالضرور ہم چکھائیں گے انہیں	سخت عذاب	اور جب	ہم انعام کرتے ہیں

عَلَى الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَ	نَا [8]	بِجَانِبِهٖ ج [9]
انسان پر	وہ منہ موڑ لیتا ہے	اور	دور کر لیتا ہے	اپنے پہلو کو

وَاِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	فَذُوْ دُعَآءٍ	عَرِيْضٍ (51)
اور جب	پہنچتی ہے اسے	تکلیف	تو دعا والا (ہو جاتا ہے)	(لمبی) چوڑی

قُلْ	اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا (غور کیا)	اگر	وہ (قرآن) ہو	اللہ (کی طرف) سے

ثُمَّ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ [9]	مَنْ	اَضَلُّ [10]	مِمَّنْ [11]
پھر	تم نے انکار کر دیا	اس کا	(تو) کون	زیادہ گمراہ (ہوگا)	(اس) سے جو

هُوَ	فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ (52)	سَنُرِيْهِمْ [5]	اٰيٰتِنَا
(کہ) وہ	دور کی مخالفت میں (پڑا ہو)	عنقریب ضرور ہم دکھائیں گے انہیں	اپنی نشانیاں

فِي الْاٰفَاقِ [12]	وَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ [13]
آفاق (عالم) میں	اور	(خود) ان کے نفسوں میں	یہاں تک کہ	وہ واضح ہو جائے

لَهُمْ	اَنَّهُ	الْحَقُّ ط	اَوَ [14]	لَمْ	يَكْفِ [15]
ان کے لیے	کہ بیشک وہ (قرآن)	حق ہے	اور کیا	نہیں	کافی

بِرَبِّكَ	اَنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ (53)
آپ کا رب	کہ بے شک وہ	ہر چیز پر	خوب گواہ (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 اسم کے آخر میں ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

4 یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً کے بارے میں کیا گیا ہے۔

5 هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

6 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ کبھی حال میں اور کبھی مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

8 نَا دراصل نَئَیَ تھا قاعدے کے مطابق ی کو ا سے بدلا گیا ہے۔

9 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

10 اسم کے شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

11 مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

12 اَلْاٰفَاقِ اُفُق کی جمع ہے یعنی دنیا کے کناروں میں۔

13 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

14 جب "اَ" کے بعد "وَ یا فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

15 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں یہ دراصل یَكْفِيْ تھا قاعدے کے مطابق لَمْ کے بعد فعل کے آخر میں ی کو حذف کیا گیا ہے۔

وَلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ	اور واقعی اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا (بھی) گیا
اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ	بیشک میرے لیے اسکے پاس (بھی) یقیناً بھلائی ہے
فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ	پس ضرور بالضرور ہم (ان لوگوں کو) بتلائیں گے جنہوں نے
كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫	کفر کیا اس کے بارے میں جو انہوں نے عمل کیا
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	اور ضرور بالضرور ہم انہیں چکھائیں گے
مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿50﴾	سخت عذاب (کا مزہ)۔ ﴿50﴾
وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ	اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں
اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ	(تو) وہ منہ موڑ لیتا ہے اور اپنے پہلو کو پھیر لیتا ہے
وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ	اور جب اُسے تکلیف پہنچتی ہے
فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿51﴾	تو (وہ لمبی) چوڑی دعا (کرنے) والا ہو جاتا ہے۔ ﴿51﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (غور کیا)
اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اگر وہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہوا
ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ	پھر تم نے اس کا انکار کر دیا (تو) کون زیادہ گمراہ ہوگا
مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿52﴾	اس سے جو (کہ) وہ دور کی مخالفت میں (پڑا) ہو۔ ﴿52﴾
سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا	عنقریب ضرور ہم انہیں اپنی نشانیاں دکھائیں گے
فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	آفاقِ (عالم) میں اور (خود) ان کے نفسوں میں (بھی)
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ	یہاں تک کہ ان کے لیے واضح ہو جائے
اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ	کہ بے شک وہ (قرآن) ہی حق ہے
اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ	اور (بھلا) کیا آپ کا رب اس بات پر کافی نہیں
اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿53﴾	کہ بے شک وہ ہر چیز پر پوری طرح گواہ ہے۔ ﴿53﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
- رُّجِعْتُ : رجوع، رجعت پسندی۔
- اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
- لَلْحُسْنٰى : حسن سلوک، اسماء حسنیٰ۔
- فَلَنُنَبِّئَنَّ : نبی، نبوت، انبیائے کرام۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- عَمِلُوْا : عمل، اعمال، معمول زندگی۔
- لَنُذِيْقَنَّهُمْ : خوش ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
- اَنْعَمْنَا : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
- عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
- اَعْرَضَ : اعراض کرنا۔
- بِجَانِبِهٖ : جانب، جانبین، منجانب۔
- مَسَّهُ : مس، مساس۔
- الشَّرُّ : خیر و شر، شریر، شرارت۔
- فَذُوْ : ذوالجلال، ذو معنی، ذوالجناح۔
- دُعَآءٍ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
- عَرِيْضٍ : طول و عرض، وسیع و عریض۔
- اَرَءَيْتُمْ : رؤیت ہلال، غیر مرئی اشیا۔
- كَفَرْتُمْ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- اَضَلُّ : ضلالت و گمراہی۔
- فِيْ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- بَعِيْدٍ : بُعد، بعید از قیاس، بعید از عقل۔
- الْاٰفَاقِ : آفاق، آفاقی، آفاقِ عالم، اُفق۔
- اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
- يَتَبَيَّنَ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
- الْحَقُّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
- يَكْفِ : کافی، ناکافی، کفایت۔
- كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
- شَيْءٍ : شے، اشیا، اشیائے خورد و نوش۔
- شَهِيْدٌ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

ع 6/10/1

اَلَآ [1]	اِنَّهُمْ	فِيْ مِرْيَةٍ [2]	مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ
خبردار	بے شک وہ (لوگ)	شک میں (ہیں)	اپنے رب کی ملاقات سے
اَلَآ [1]	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ [3]	مُّحِيْطٌ [4] (54) ع
خبردار	بے شک وہ	ہر چیز کو	گھیرنے والا (ہے)

اٰيَاتُهَا: 53 — 42 سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ 62 — رُكُوْعَاتُهَا: 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ (1)	عٓسٓقٓ (2)	كَذٰلِكَ	يُوْحِيْٓ	اِلَيْكَ
حٰمٓ	عٓسٓقٓ	اسی طرح	وہ وحی کرتا ہے	آپ کی طرف
وَ	اِلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ [5]	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ
اور	(اُن لوگوں) کی طرف جو	آپ سے پہلے (تھے)	(وہ) اللہ	(جو) نہایت غالب
الْحَكِيْمُ (3)	لَهٗ [6]	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ [2]	وَ
بہت حکمت والا (ہے)	اسی کا (ہے)	جو (کچھ)	آسمانوں میں (ہے)	اور
مَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	هُوَ الْعَلِيُّ [7]	الْعَظِيْمُ (4)
جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	اور	وہ ہی بہت بلند	خوب عظمت والا (ہے)
تَكَادُ [8]	السَّمٰوٰتُ [2]	يَتَفَطَّرْنَ [9][10]	مِنْ فَوْقِهِنَّ [11]	وَ
قریب ہے کہ	آسمان	وہ پھٹ جائیں	اپنے اُوپر سے	اور
الْمَلٰٓئِكَةُ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ [11][3]	وَ	
فرشتے	وہ سب تسبیح کرتے ہیں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	
يَسْتَغْفِرُوْنَ [12]	لِمَنْ	فِي الْاَرْضِ ؕ [13]	اَلَآ [1]	اِنَّ
وہ سب مغفرت مانگتے رہتے ہیں	(اُن) کے لیے جو	زمین میں (ہیں)	خبردار	بے شک
اللّٰهَ	هُوَ الْغَفُوْرُ [7]	الرَّحِيْمُ (5)	وَ	الَّذِيْنَ
اللہ	ہی بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا (ہے)	اور	جن

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ [5]	اَوْلِيَآءَ	اللّٰهُ	حَفِيْظٌ	عَلَيْهِمْ ۫ۖ
سب نے بنا لیے ہیں	اس کے سوا	کارساز	اللہ	خوب نگران (ہے)	ان پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَلَآ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔

[2] ةٍ اور اتٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] مُحِيْطٌ دراصل مُحْوِطٌ تھا اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق وٌ کو یٌ سے بدلا گیا ہے تو مُحِيْطٌ ہوا ہے۔

[5] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔

[7] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[8] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[10] ـْنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے جبکہ هِمْ جمع مذکر کی، اسم کے ساتھ دونوں کا ترجمہ ان کا، ان کی یا اپنا، اپنی ہوتا ہے۔

[12] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ علامت یَ کی وجہ سے شروع میں سے أ حذف ہوا ہے۔

[13] یہاں زمین والوں سے مراد ایمان والے ہیں کیونکہ سورہ مومن آیت 7 میں واضح طور پر ایمان والوں کے لیے فرشتوں کے استغفار کا ذکر ہے۔

اَلَآ اِنَّهُمۡ	خبردار بے شک وہ (لوگ)
فِيۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ ؕ	اپنے رب کی ملاقات سے شک میں ہیں
اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيۡءٍ مُّحِيۡطٌ ﴿54﴾	خبردار بے شک وہ ہر چیز کو گھیرنے والا ہے۔ ﴿54﴾

ع 6 10 1

اٰيَاتُهَا: 53 — 42 سُوۡرَةُ الشُّوۡرٰى مَكِّيَّةٌ 62 — رُكُوۡعَاتُهَا: 5

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾	حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾
كَذٰلِكَ يُوۡحِيۡۤ اِلَيۡكَ	اسی طرح (اللہ) آپ کی طرف وحی کرتا ہے
وَاِلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۙ	اور ان (انبیاء) کی طرف جو آپ سے پہلے تھے
اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿3﴾	وہ اللہ (جو) نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿3﴾
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے
وَهُوَ الۡعَلِيُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿4﴾ تَكَادُ	اور وہ بہت بلند خوب عظمت والا ہے ﴿4﴾ قریب ہیں کہ
السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ فَوۡقِهِنَّ	آسمان (اس کی ہیبت سے) اپنے اوپر سے پھٹ جائیں
وَالۡمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ	اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں
وَيَسۡتَغۡفِرُوۡنَ	اور وہ مغفرت مانگتے رہتے ہیں
لِمَنۡ فِي الۡاَرۡضِ ؕ	ان کے لیے جو زمین میں ہیں
اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ	خبردار بے شک اللہ
هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿5﴾	وہی بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿5﴾
وَالَّذِيۡنَ	اور (وہ لوگ) جنہوں نے
اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ	اس کے سوا (اور) کارساز بنا لیے ہیں
اللّٰهُ حَفِيۡظٌ عَلَيۡهِمۡ ۖ	اللہ ان پر (خوب) نگران ہے (یعنی وہ اللہ کی نگاہ میں ہیں)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِّنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
لِّقَآءِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
رَبِّهِمۡ : رب، ربوبیت، مربی۔
بِكُلِّ : کل نمبر، کلی طور پر، کل ملا کر۔
شَيۡءٍ : شئے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
مُّحِيۡطٌ : احاطہ، محیط۔
بِسۡمِ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
الرَّحۡمٰنِ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
كَذٰلِكَ : کالعدم، کماحقہ۔
يُوۡحِيۡۤ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلَيۡكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
قَبۡلِكَ : قبل از وقت، قبل از غذا۔
الۡحَكِيۡمُ : حکیم، حکمت، حکما۔
مَا : ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
الۡاَرۡضِ : قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الۡعَلِيُّ : عالی مرتبت، عالی شان۔
الۡعَظِيۡمُ : عظمت، معظم، تعظیم۔
فَوۡقِهِنَّ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
الۡمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
يُسَبِّحُوۡنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
بِحَمۡدِ : حمد و ثنا، حامد، محمود۔
يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
فِيۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الۡغَفُوۡرُ : مغفرت، استغفار۔
الرَّحِيۡمُ : رحم، رحمٰن، رحیم۔
اتَّخَذُوۡا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَوۡلِيَآءَ : ولی، اولیاء، ولایت، مولیٰ۔
حَفِيۡظٌ : حافظ، محافظ، حفاظت، تحفظ۔
عَلَيۡهِمۡ : علی الاعلان علی العموم۔

وَمَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ [1][2] ۝6	وَ	كَذٰلِكَ
اور نہیں (ہیں)	آپ	ان پر	ہرگز کوئی ذمہ دار	اور	اسی طرح

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	لِّتُنْذِرَ [3]	اُمَّ الْقُرٰى [4]
ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	عربی قرآن (کی)	تاکہ آپ ڈرائیں	بستیوں کی ماں (مرکز) کو

وَمَنْ	حَوْلَهَا	وَ	تُنْذِرَ	يَوْمَ الْجَمْعِ [5]
اور جو	اس کے ارد گرد (ہیں)	اور	آپ ڈرائیں	اکٹھے ہونے کے دن (سے)

لَا رَيْبَ [6]	فِيْهِ ؕ	فَرِيْقٌ [1]	فِي الْجَنَّةِ	وَ	فَرِيْقٌ [1]
کوئی شک نہیں	اُس میں	ایک گروہ	جنت میں (ہوگا)	اور	ایک گروہ

فِي السَّعِيْرِ ۝7	وَ	لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ [7]	لَجَعَلَهُمْ
بھڑکتی آگ میں (ہوگا)	اور	اگر	چاہتا اللہ	(تو) ضرور کر دیتا ان کو

اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	لٰكِنْ	يُّدْخِلُ	مَنْ	يَّشَآءُ
ایک اُمت	اور	لیکن	وہ داخل کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	وَ	الظّٰلِمُوْنَ [8]	مَا	لَهُمْ
اپنی رحمت میں	اور	سب ظلم کرنے والے	نہیں (ہے)	اُن کے لیے

مِّنْ وَّلِيٍّ [9][1]	وَّلَا	نَصِيْرٍ [1] ۝8	اَمِ [10]	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ [9]
کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	کیا	اُنہوں نے بنا رکھے ہیں	اسکے سوا

اَوْلِيَآءَ ۚ	فَاللّٰهُ	هُوَ الْوَلِيُّ [11]	وَهُوَ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى ؗ
(اور) کارساز	سو اللہ	وہی (اصل) کارساز ہے	اور وہ	وہ زندہ کرے گا	مردوں کو

ع 1/9/2

وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ [12] ۝9 ع	وَمَا	اخْتَلَفْتُمْ
اور وہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	اور جو	تم نے اختلاف کیا

فِيْهِ	مِنْ شَيْءٍ [9][1]	فَحُكْمُهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكُمُ [13]	اللّٰهُ
اس میں	کسی چیز (کا)	تو اس کا فیصلہ	اللہ کی طرف (ہے)	وہی	اللہ

رَبِّيْ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ [14] ۖ	وَ	اِلَيْهِ	اُنِيْبُ ۝10
میرا رب (ہے)	اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور	اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اور ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے

[3] فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

[4] بستیوں کی ماں سے مراد بستیوں کا مرکز ہے کیونکہ یہیں پر اللہ کا پہلا گھر تعمیر ہوا جو پوری دنیا کی ہدایت کا مرکز ہے۔

[5] يَوْمَ الْجَمْعِ سے مراد قیامت کا دن ہے کیونکہ اس دن اگلے پچھلے سب جمع ہوں گے ۔

[6] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[8] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[9] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[10] اَمْ جب جملے کے شروع میں ہو تو ترجمہ کیا اور درمیان میں ہو تو ترجمہ یا کیا جاتا ہے

[11] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[12] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور ترجمہ وہی رہتا ہے۔

[14] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَمَآ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ (6)	اور آپ اُن پر ہرگز کوئی ذمہ دار نہیں ہیں۔ (6)
وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ	اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف وحی کی
قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا	عربی قرآن کی
لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى	تاکہ آپ بستیوں کے مرکز (مکہ والوں) کو ڈرائیں
وَمَنۡ حَوۡلَهَا وَتُنۡذِرَ	اور (اُنہیں) جو اس کے ارد گرد ہیں اور آپ ڈرائیں
يَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ	اکٹھے ہونے کے دن سے جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں
فَرِيۡقٌ فِى الۡجَنَّةِ	(اس دن) ایک گروہ جنت میں ہوگا
وَفَرِيۡقٌ فِى السَّعِيۡرِ (7)	اور ایک گروہ بھڑکتی آگ میں ہوگا۔ (7)
وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ	اور اگر اللہ چاہتا (تو)
لَجَعَلَهُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنۡ	بلاشبہ انہیں ایک اُمت بنا دیتا، اور لیکن
يُّدۡخِلُ مَنۡ يَّشَآءُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ	وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے
وَالظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ وَّلِىٍّ	اور (جو) ظالم ہیں ان کے لیے نہ کوئی دوست ہے
وَّلَا نَصِيۡرٍ (8)	اور نہ کوئی مددگار۔ (8)
اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۚ	کیا انہوں نے اس کے سوا (اور) کارساز بنا رکھے ہیں
فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِىُّ وَهُوَ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى	سو اللہ وہی (اصل) کارساز ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کریگا
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ (9) ع ½⁄₉	اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ (9)
وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ	اور جس کسی چیز میں بھی تم نے اختلاف کیا
فَحُكۡمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ	تو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف ہے
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ۖ	وہی اللہ میرا رب ہے اسی پر میں نے بھروسا کیا
وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ (10)	اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ (10)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	: شان وشوکت، رحم وکرم۔
عَلَيۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِوَكِيۡلٍ	: وکیل، وکالت، موکّل۔
اَوۡحَيۡنَاۤ	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
عَرَبِيًّا	: عرب وعجم، عربی زبان۔
اُمَّ	: ام القریٰ، ام الامراض۔
الۡقُرٰى	: قریہ قریہ بستی بستی۔
حَوۡلَهَا	: ماحول، محکمہ ماحولیات۔
يَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آزادی۔
الۡجَمۡعِ	: جمع، جمیع، جامع، مجمع۔
لَا	: لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
رَيۡبَ	: کتاب لاریب، ریب وتردد۔
فَرِيۡقٌ	: فریقِ اوّل، فریقِ ثانی، فریقین۔
شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت۔
وَّاحِدَةً	: واحد، احد، توحید۔
يُّدۡخِلُ	: داخل، داخلہ، مداخلت۔
رَحۡمَتِهٖ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
الظّٰلِمُوۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
وَّلِىٍّ	: ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
نَصِيۡرٍ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
اتَّخَذُوۡا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يُحۡىِ	: احیائے سنت، حیات وممات۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل جہان۔
شَىۡءٍ	: شے، اشیا، اشیائے خوردونوش۔
قَدِيۡرٌ	: قادر، قدیر، قدرت۔
اخۡتَلَفۡتُمۡ	: اختلاف، مختلف، اختلافی نوٹ۔
فَحُكۡمُهٗۤ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
تَوَكَّلۡتُ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
اِلَيۡهِ	: مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اُنِيۡبُ	: انابت الی اللہ، منیب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَاطِرُ [1]	السَّمٰوٰتِ [2]	وَ	الۡاَرۡضِ ؕ	جَعَلَ	لَكُمۡ [3]
پیدا کرنے والا	آسمانوں (کا)	اور	زمین (کا)	اس نے بنا دیے	تمہارے لیے

مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ	اَزۡوَاجًا	وَّ	مِنَ الۡاَنۡعَامِ	اَزۡوَاجًا ۚ
تمہارے ہی نفسوں سے	جوڑے	اور	چوپاؤں سے (بھی)	جوڑے

يَذۡرَؤُكُمۡ	فِيۡهِ ؕ	لَيۡسَ	كَمِثۡلِهٖ [4]	شَىۡءٌ ۚ [5]	وَ
وہ پھیلاتا ہے تمہیں	اس میں	نہیں	اس کی مثال کی طرح	کوئی چیز	اور

هُوَ السَّمِيۡعُ [6]	الۡبَصِيۡرُ ﴿11﴾	لَهٗ [3]	مَقَالِيۡدُ [7]	السَّمٰوٰتِ [2]
وہی خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا (ہے)	اسی کے پاس	کنجیاں (ہیں)	آسمانوں (کی)

وَ	الۡاَرۡضِ ۚ	يَبۡسُطُ	الرِّزۡقَ [8]	لِمَنۡ	يَّشَآءُ
اور	زمین (کی)	وہ فراخ کرتا ہے	رزق کو	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

وَ	يَقۡدِرُ ؕ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَىۡءٍ [9]	عَلِيۡمٌ ﴿12﴾
اور	وہ تنگ کرتا ہے	بے شک وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)

شَرَعَ	لَكُمۡ [3]	مِّنَ الدِّيۡنِ	مَا	وَصّٰى
اس نے مقرر کیا ہے	تمہارے لیے	دین سے	جو (کہ)	اس نے تاکیدی حکم بھیجا

بِهٖ [9]	نُوۡحًا	وَّالَّذِىۡۤ	اَوۡحَيۡنَاۤ [10]	اِلَيۡكَ	وَمَا
اس کا	نوح کو	اور جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	اور جو

وَصَّيۡنَا [10]	بِهٖۤ [9]	اِبۡرٰهِيۡمَ	وَمُوۡسٰى	وَعِيۡسٰٓى
ہم نے تاکیدی حکم بھیجا	اس کا	ابراہیم	اور موسیٰ	اور عیسیٰ (کو)

اَنۡ	اَقِيۡمُوا	الدِّيۡنَ [8]	وَلَا	تَتَفَرَّقُوۡا [11] [12]
یہ کہ	تم سب قائم رکھو	دین کو	اور مت	تم سب جدا جدا ہو جاؤ

فِيۡهِ ؕ	كَبُرَ [13]	عَلَى الۡمُشۡرِكِيۡنَ [14]	مَا	تَدۡعُوۡهُمۡ
اس میں	گراں گزرتی ہے	سب شرک کرنے والوں پر	جو	آپ بلاتے ہیں انہیں

اِلَيۡهِ ؕ	اَللّٰهُ	يَجۡتَبِىۡۤ	اِلَيۡهِ	مَنۡ	يَّشَآءُ [15]
اس کی طرف	اللہ	وہ چن لیتا ہے	اپنی طرف	جسے	وہ چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

2 ات جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 لَكُمۡ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

4 "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

5 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

7 مَقَالِيۡدُ جمع ہے مِقۡلَادٌ یا مِقۡلِيۡدٌ کی اس سے مراد ہر وہ چیز ہے جو ساری کائنات کا احاطہ کیے ہوئے ہو بعض نے اس سے مراد خزانے اور بعض نے چابیاں لی ہیں۔

8 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

9 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

10 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

11 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے

12 علامت "تَ" اور شد میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 كَبُرَ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

14 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

15 یعنی جس کو ہدایت کا مستحق سمجھتا ہے اُسے ہدایت کے لیے چن لیتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط	(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے
جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا	اس نے تمہارے ہی نفسوں سے تمہارے جوڑے بنادیے
وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ج	اور چوپاؤں سے (بھی ان کے) جوڑے (بنادیے)
يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ط	وہ تمہیں اس (جہاں) میں پھیلاتا ہے
لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ج	اس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿11﴾	اور وہی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿11﴾
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج	اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	وہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو فراخ کردیتا ہے
وَيَقْدِرُ ط	اور وہ (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کردیتا ہے
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿12﴾	بے شک وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿12﴾
شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ	اس نے تمہارے لیے دین سے (وہی طریقہ) مقرر کیا ہے
مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا	جس (کے اختیار کرنے) کا تاکیدی حکم اس نے نوح کو دیا
وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	اور جس کی (اے محمد ﷺ) ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی ہے
وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ	اور جس (کو اختیار کرنے) کا ہم نے تاکیدی حکم دیا
اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى	ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو
اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ	یہ کہ تم (اس) دین کو قائم رکھو
وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ط	اور اس (دین) میں جدا جدا نہ ہو جاؤ (یعنی پھوٹ نہ ڈالنا)
كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ	(وہ بات) مشرکین پر گراں گزرتی ہے
مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ط	جس کی طرف آپ اُنہیں بلاتے ہیں
اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ	اللہ جسے چاہتا ہے (اُسے) اپنی طرف چن لیتا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَاطِرُ	فطرت، فطری طور پر۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔
وَ	شان وشوکت، رحم وکرم۔
الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعہ اراضی۔
مِّنْ	منجانب، من حیث القوم۔
اَنْفُسِكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
اَزْوَاجًا	زوج، ازواج، زوجیت۔
الْاَنْعَامِ	عوام کالانعام۔
كَمِثْلِهٖ	کالعدم، کماحقہ/مثل، مثال۔
شَيْءٌ	شئے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
السَّمِيْعُ	سمع وبصر، آلہ سماعت، سامع۔
الْبَصِيْرُ	بصارت، بصیرت، تبصرہ۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی۔
يَبْسُطُ	بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔
بِكُلِّ	کل کائنات، کل جہان۔
عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
شَرَعَ	شریعت، شرعی احکام۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
وَصّٰى	وصیت نامہ، آخری وصیت۔
اَوْحَيْنَآ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلَيْكَ	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَقِيْمُوا	قائم، قیام، اقامت دین۔
تَتَفَرَّقُوْا	تفریق، متفرق، فرقہ واریت۔
كَبُرَ	کبر، کبیر، اکبر، تکبر۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمُشْرِكِيْنَ	شرک، شریک، مشرک۔
تَدْعُوْهُمْ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	یَهۡدِیۡۤ	اِلَیۡهِ	مَنۡ [1]	یُّنِیۡبُ ۝13	وَ
اور	وہ ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف	(اسے) جو	وہ رجوع کرتا ہے	اور

مَا [2]	تَفَرَّقُوۡۤا [3]	اِلَّا	مِنۡۢ بَعۡدِ مَا [4][2]	جَآءَهُمُ
نہیں	وہ سب جدا جدا ہوئے	مگر	(اس کے) بعد کہ	آچکا ان کے پاس

الۡعِلۡمُ	بَغۡیًۢا	بَیۡنَهُمۡ ؕ [5]	وَ	لَوۡلَا [6]
علم	(محض) ضد کی وجہ سے	اپنے درمیان (یعنی آپس کی)	اور	اگر نہ (ہوتی)

كَلِمَةٌ [8][7]	سَبَقَتۡ [7]	مِنۡ رَّبِّكَ	اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى [8]
ایک بات	پہلے سے طے ہو چکی	آپ کے رب (کی طرف) سے	ایک مقرر وقت تک

لَّقُضِیَ [9]	بَیۡنَهُمۡ ؕ [5]	وَ	اِنَّ	الَّذِیۡنَ
ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور	بے شک	(وہ لوگ) جو

اُوۡرِثُوا [9]	الۡكِتٰبَ	مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ [5][4]	لَفِیۡ شَكٍّ	مِّنۡهُ
سب وارث بنائے گئے	کتاب (کے)	ان کے بعد	یقیناً شک میں (ہیں)	اس سے

مُرِیۡبٍ ۝14 [10]	فَلِذٰلِكَ	فَادۡعُ ۚ	وَ	اسۡتَقِمۡ
اضطراب میں ڈالنے والا	پس اس (دین) کے لیے	پس آپ بلائیں	اور	آپ ثابت قدم رہیں

كَمَاۤ [2]	اُمِرۡتَ ۚ [9]	وَلَا	تَتَّبِعۡ	اَهۡوَآءَهُمۡ ؕ [5]
جس طرح	آپ کو حکم دیا گیا ہے	اور نہ	آپ پیروی کریں	ان کی خواہشات (کی)

وَ	قُلۡ	اٰمَنۡتُ	بِمَاۤ [2]	اَنۡزَلَ
اور	آپ کہہ دیجیے	میں ایمان لایا	(اس) پر جو	نازل کی

اللّٰهُ [11]	مِنۡ كِتٰبٍ ۚ [4]	وَ	اُمِرۡتُ [9]	لِاَعۡدِلَ [12]
اللہ نے	کتاب	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	کہ میں انصاف کروں

بَیۡنَكُمۡ ؕ	اَللّٰهُ	رَبُّنَا [13]	وَ	رَبُّكُمۡ ؕ [14]
تمہارے درمیان	اللہ (ہی)	ہمارا رب (ہے)	اور	تمہارا رب (ہے)

لَنَاۤ	اَعۡمَالُنَا [13]	وَ	لَكُمۡ	اَعۡمَالُكُمۡ ؕ [15][14]
ہمارے لیے	ہمارے اعمال	اور	تمہارے لیے	تمہارے اعمال

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَنۡ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس بھی کیا جاتا ہے۔

[2] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[4] یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

[6] لَوۡلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

[7] ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[9] فعل کے شروع پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] مُرِیۡبٌ دراصل مُرۡیِبٌ تھا اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں قاعدے کے مطابق یْ کی زیر پچھلے حرف کو دے کر اُسے ساکن کیا گیا ہے۔

[11] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[12] فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ یا کہ کیا جاتا ہے۔

[13] نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

[14] کُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[15] یعنی ہمیں ہمارے اعمال کا اور تمہیں تمہارے اعمال کا بدلہ ملے گا۔

وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ	اور وہ اپنی طرف (اسے) ہدایت دیتا ہے
مَنْ يُّنِيْبُ (13)	جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے۔ (13)
وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا	اور نہیں وہ جدا جدا ہوئے مگر اس کے بعد کہ
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ	انکے پاس علم آچکا (محض) اپنے درمیان ضد کی وجہ سے
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ	اور اگر ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی
مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	آپ کے رب کی طرف سے ایک مقرر وقت تک
لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ	(تو) ضرور ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا
وَاِنَّ الَّذِيْنَ	اور بے شک (وہ لوگ) جو
اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ	ان کے بعد (اس) کتاب کے وارث بنائے گئے
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ	یقیناً (وہ) اس کے بارے میں (ایسے) شک میں مبتلا ہیں
مُرِيْبٍ (14)	(جو کہ) اضطراب میں ڈالنے والا ہے۔ (14)
فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ	سو (اے محمد ﷺ) اس (دین) کی طرف پس آپ بلائیں
وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ	اور (اسی پر) ثابت قدم رہیں جیسا کہ آپکو حکم دیا گیا ہے
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ	اور آپ ان کی خواہشات کی پیروی مت کریں
وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ	اور آپ کہہ دیجیے میں اس پر ایمان لایا جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ	اللہ نے کتاب نازل کی
وَاُمِرْتُ	اور میں حکم دیا گیا ہوں
لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ	کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں
اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ	اللہ ہی ہمارا رب ہے اور تمہارا رب ہے، ہمارے لیے
اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ	ہمارے اعمال اور تمہارے لیے تمہارے اعمال

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	: شان وشوکت، رحم وکرم۔
يَهْدِيْٓ	: ہدایت، ہادی برحق، مہدی۔
يُّنِيْبُ	: انابت الی اللہ، منیب۔
تَفَرَّقُوْٓا	: فریق، تفرقہ، فرقہ واریت۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
بَعْدِ	: بعد از نماز، بعد از طعام۔
الْعِلْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بَغْيًا	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
كَلِمَةٌ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
سَبَقَتْ	: سبقت، سابقہ، حسب سابق۔
اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
لَّقُضِيَ	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
اُوْرِثُوا	: وارث، وراثت، ورثا۔
الْكِتٰبَ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت۔
شَكٍّ	: شک، شکوک، مشکوک۔
فَادْعُ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اسْتَقِمْ	: استقامت، خطِ مستقیم۔
كَمَآ	: کالعدم، کماحقہ/ماحول، ماتحت۔
اُمِرْتَ	: امر، آمر، مامور، امور۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَتَّبِعْ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَهْوَآءَ	: ہوائے نفس۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
اٰمَنْتُ	: امن، ایمان، مومن۔
بِمَآ	: ماورائے عدالت، ماحول۔
اَنْزَلَ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
لِاَعْدِلَ	: عدل، عادل، عدلیہ۔
بَيْنَكُمْ	: بین السطور، بین الاقوامی۔
اَعْمَالُنَا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔

لَا حُجَّةَ [1]	بَیۡنَنَا	وَ	بَیۡنَکُمۡ ؕ	اَللّٰهُ	یَجۡمَعُ
کوئی جھگڑا نہیں	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان	اللہ	وہ جمع کرے گا

بَیۡنَنَا ۚ	وَ	اِلَیۡهِ	الۡمَصِیۡرُ ؕ (15)	وَ	الَّذِیۡنَ
ہمارے درمیان (آپس میں)	اور	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا (ہے)	اور	(وہ لوگ) جو

یُحَآجُّوۡنَ	فِی اللّٰهِ	مِنۡۢ بَعۡدِ مَا [2]	اسۡتُجِیۡبَ [3]
وہ سب جھگڑتے ہیں	اللہ (کے بارے) میں	(اس کے) بعد کہ	مان لیا گیا

لَهٗ [4]	حُجَّتُهُمۡ	دَاحِضَةٌ	عِنۡدَ رَبِّهِمۡ	وَ	عَلَیۡهِمۡ
اس (اللہ) کو	ان کی دلیل	باطل (اور کمزور) ہے	ان کے رب کے نزدیک	اور	ان پر

غَضَبٌ	وَّ	لَهُمۡ [4]	عَذَابٌ شَدِیۡدٌ (16)	اَللّٰهُ	الَّذِیۡۤ
غضب (ہے)	اور	ان کے لیے	سخت عذاب (ہے)	اللہ (وہ ہے)	جس نے

اَنۡزَلَ الۡکِتٰبَ [5]	بِالۡحَقِّ [6]	وَ الۡمِیۡزَانَ ؕ [7]	وَ	مَا یُدۡرِیۡکَ [8]
نازل کی کتاب	حق کے ساتھ	اور میزان (کو نازل کیا)	اور	آپ کیا جانیں

لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِیۡبٌ (17)	یَسۡتَعۡجِلُ [9]	بِهَا [6]	الَّذِیۡنَ
شاید	قیامت	قریب (ہو)	وہ جلدی مانگتے ہیں	اس (قیامت) کو	(وہ لوگ) جو

لَا یُؤۡمِنُوۡنَ	بِهَا ۚ [6]	وَ الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	مُشۡفِقُوۡنَ [10]
وہ سب ایمان نہیں رکھتے	اس پر	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	سب ڈرنے والے (ہیں)

مِنۡهَا ۙ	وَ	یَعۡلَمُوۡنَ	اَنَّهَا	الۡحَقُّ ؕ	اَلَاۤ
اُس سے	اور	وہ سب جانتے ہیں	کہ بے شک وہ	برحق (ہے)	خبردار

اِنَّ الَّذِیۡنَ	یُمَارُوۡنَ [11]	فِی السَّاعَةِ	لَفِیۡ ضَلٰلٍۭ
بے شک (وہ لوگ) جو	وہ سب جھگڑتے ہیں	قیامت (کے بارے) میں	یقیناً گمراہی میں (ہیں)

بَعِیۡدٍ [12] (18)	اَللّٰهُ	لَطِیۡفٌۢ [12]	بِعِبَادِهٖ [6]	یَرۡزُقُ
بہت دور (کی)	اللہ	بہت مہربان (ہے)	اپنے بندوں پر	وہ رزق دیتا ہے

مَنۡ	یَّشَآءُ ۚ	وَ	هُوَ الۡقَوِیُّ [12][13]	الۡعَزِیۡزُ [12] (19) ع
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہی بہت طاقتور	بڑے غلبے والا (ہے)

ع 2 10 3

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

[2] لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی جبکہ لفظ بَعۡدِ کے بعد مَا ہو تو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

[3] اسۡتُجِیۡبَ دراصل اُسۡتُجۡوِبَ تھا شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے قاعدے کے مطابق وَ کی زیر پچھلے ساکن حرف کو دے کر اُسے یٰ سے بدلا گیا ہے

[4] لَهٗ اور لَهُمۡ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[6] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] الۡمِیۡزَانَ سے مراد عدل وانصاف کا حکم ہے

[8] مَا یُدۡرِیۡكَ کا اصل ترجمہ کیا چیز آپ کو آگاہ کرتی ہے۔

[9] فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں یِ کی وجہ سے شروع میں سے اِ حذف ہے۔

[10] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] یُمَارُوۡنَ دراصل یُمَارِیُوۡنَ تھا قاعدے کے مطابق یِ کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا ہے اس فعل کے دو معانی کیے جاتے ہیں۔(1) وہ سب جھگڑتے ہیں (2) وہ سب شک کرتے ہیں۔

[12] فَعِیۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ ؕ	ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں
اَللّٰهُ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا ۚ	اللہ ہمیں آپس میں جمع کرے گا
وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ؕ ﴿15﴾	اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿15﴾
وَالَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ فِى اللّٰهِ	اور (وہ لوگ) جو اللہ (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِيۡبَ لَهٗ	اس کے بعد کہ (مومنوں کی طرف سے) اس (اللہ) کو مان لیا گیا
حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ	انکی دلیل انکے رب کے نزدیک باطل (اور بودی) ہے
وَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ	اور ان پر (اللہ کا) غضب ہے
وَّلَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿16﴾ اَللّٰهُ	اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ ﴿16﴾ اللہ وہ ہے
الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ	جس نے حق کے ساتھ کتاب نازل کی
وَالۡمِيۡزَانَ ؕ وَمَا يُدۡرِيۡكَ	اور (عدل وانصاف کے) میزان (کو نازل کیا) اور آپ کیا جانیں؟
لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ ﴿17﴾	شاید کہ (وہ) قیامت قریب (ہی) ہو۔ ﴿17﴾
يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِيۡنَ	وہ (لوگ) اس (قیامت) کو جلدی مانگ رہے ہیں جو
لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيۡنَ	اس پر ایمان نہیں رکھتے، اور (وہ لوگ) جو
اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ۙ	(اس پر) ایمان لائے (وہ) اس سے ڈرنے والے ہیں
وَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهَا الۡحَـقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ	اور وہ جانتے ہیں کہ بیشک وہ برحق ہے، خبردار بیشک
الَّذِيۡنَ يُمَارُوۡنَ فِى السَّاعَةِ	وہ (لوگ) جو قیامت (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں
لَفِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿18﴾	یقیناً بہت دور کی گمراہی میں ہیں۔ ﴿18﴾
اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ	اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے
يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ	وہ رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے
ع 2 10 3 وَهُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ﴿19﴾ ع	اور وہی بہت طاقتور ہے بڑے غلبے والا ہے۔ ﴿19﴾ ع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- لَا: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- حُجَّةَ: حُجّت بازی، اتمام حجّت۔
- بَيۡنَنَا: بین السطور، بین الاقوامی۔
- يَجۡمَعُ: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت۔
- اِلَيۡهِ: مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
- فِى: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- مِنۡ: منجانب، من حیث القوم۔
- بَعۡدِ: بعد از طعام، بعد از کلام۔
- اسۡتُجِيۡبَ: مستجاب الدعا، جواب۔
- عِنۡدَ: عند اللہ، عند الطلب، عند الناس۔
- رَبِّهِمۡ: رب کائنات، ربوبیت۔
- عَلَيۡهِمۡ: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- غَضَبٌ: غیظ وغضب، غضبناک۔
- شَدِيۡدٌ: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
- اَنۡزَلَ: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
- بِالۡحَقِّ: بالکل، بالواسطہ/ حق، حقیقت۔
- الۡمِيۡزَانَ: وزن، میزان، وزنی۔
- قَرِيۡبٌ: قرب، قریب، مقرب۔
- يَسۡتَعۡجِلُ: عجلت، مہر معجّل۔
- يُؤۡمِنُوۡنَ: امن، ایمان، مؤمن۔
- وَ: خیر وشر، شام وسحر، قرب وجوار۔
- يَعۡلَمُوۡنَ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- الۡحَقُّ: حق وباطل، حق گوئی، حقیقت۔
- ضَلٰلٍ: ضلالت وگمراہی۔
- بَعِيۡدٍ: بُعد، بعید از قیاس۔
- لَطِيۡفٌ: لطف وکرم، لطیف، لطافت۔
- بِعِبَادِهٖ: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
- يَرۡزُقُ: رزق، رزّاق، رازق۔
- يَّشَآءُ: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
- الۡقَوِىُّ: قوت، قوی، مقوی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مَنۡ [1]	كَانَ	يُرِيۡدُ	حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ [2]	نَزِدۡ	لَهٗ [3]
جو(کوئی)	ہے	وہ چاہتا	آخرت کی کھیتی	(تو)ہم اضافہ کردیں گے	اس کے لیے

فِيۡ حَرۡثِهٖ ۚ [4]	وَ	مَنۡ [1]	كَانَ	يُرِيۡدُ	حَرۡثَ الدُّنۡيَا
اس کی کھیتی میں	اور	جو(کوئی)	ہے	وہ چاہتا	دنیا کی کھیتی

نُؤۡتِهٖ [4]	مِنۡهَا	وَمَا [5]	لَهٗ [3]	فِي الۡاٰخِرَةِ [2]
(تو)ہم دے دیتے ہیں اُسے	اس میں سے (کچھ)	اور نہیں	اس کے لیے	آخرت میں

مِنۡ نَّصِيۡبٍ [6] (20)	اَمۡ	لَهُمۡ [3]	شُرَكٰٓؤُا	شَرَعُوۡا
کوئی حصہ	کیا	ان کے لیے	شریک (ہیں)	(کہ) اُنھوں نے مقرر کیا ہے

لَهُمۡ [3]	مِّنَ الدِّيۡنِ	مَا [5]	لَمۡ يَاۡذَنۡۢ [7]	بِهِ [8]	اللّٰهُ ؕ
ان کے لیے	دین سے (کچھ)	جو (کہ)	نہیں اجازت دی	اس کی	اللہ نے

وَ	لَوۡلَا	كَلِمَةُ الۡفَصۡلِ [2]	لَقُضِيَ	بَيۡنَهُمۡ ؕ [9]
اور	اگر نہ (ہوتی)	فیصلے (کے دن) کی بات	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	اُن کے درمیان

وَاِنَّ	الظّٰلِمِيۡنَ	لَهُمۡ [3]	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ (21)	تَرَى
اور بیشک	سب ظالم	ان کے لیے	عذاب (ہے)	دردناک	آپ دیکھیں گے

الظّٰلِمِيۡنَ	مُشۡفِقِيۡنَ [10]	مِمَّا [11]	كَسَبُوۡا
ظالموں کو	سب ڈرنے والے (ہونگے)	(اُن اعمال کی وجہ) سے جو	اُنھوں نے کمائے

وَهُوَ [12]	وَاقِعٌ [13]	بِهِمۡ ؕ [8]	وَالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ
حالانکہ وہ	آ کر رہنے والا (ہے)	ان پر	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [2]	فِيۡ رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ ۚ [2]	لَهُمۡ [3]
ان سب نے اعمال کیے	نیک	جنتوں کے باغات میں (ہوں گے)	ان کے لیے

مَّا [5]	يَشَآءُوۡنَ	عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ	ذٰلِكَ [14]	هُوَ الۡفَضۡلُ [15]
جو	وہ سب چاہیں گے (ہوگا)	ان کے رب کے پاس	یہ	ہی فضل (ہے)

الۡكَبِيۡرُ (22)	ذٰلِكَ	الَّذِيۡ	يُبَشِّرُ	اللّٰهُ
بہت بڑا	(یہی) وہ (انعام ہے)	جس کی	وہ خوشخبری دیتا ہے	اللہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَنۡ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس بھی کیا جاتا ہے۔

2 ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔

3 لَهٗ اور لَهُمۡ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

4 ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے

5 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

6 یہاں مِنۡ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں اور ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

7 لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے جبکہ یہاں علامت یہ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

8 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

9 یعنی شرک اتنا بڑا جرم ہے کہ اگر اللہ نے یہ طے نہ کیا ہوتا کہ ان کا فیصلہ قیامت کے روز کیا جائے گا کبھی کا دنیا میں ہی ان پر عذاب آچکا ہوتا

10 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

12 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

13 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

14 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

15 هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ	جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے (تو)
نَزِدۡ لَهٗ فِىۡ حَرۡثِهٖ ۚ	ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں اضافہ کر دیں گے
وَمَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡيَا	اور جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہتا ہے (تو)
نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا	ہم اسے اس میں سے (کچھ) دے دیتے ہیں
وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ نَّصِيۡبٍ ﴿20﴾	اور آخرت میں اس کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے۔ ﴿20﴾
اَمۡ لَهُمۡ شُرَكٰٓؤُا	کیا ان کے لیے (کچھ ایسے) شریک ہیں؟ (کہ)
شَرَعُوۡا لَهُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ	انہوں نے ان کے لیے دین سے (کوئی طریقہ) مقرر کیا ہے
مَا لَمۡ يَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ	جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا
وَلَوۡلَا كَلِمَةُ الۡفَصۡلِ	اور اگر فیصلے (کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا
لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ	(تو ابھی ہی) ان کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا
وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ	اور بے شک (جو) ظالم (لوگ) ہیں
لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿21﴾	ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿21﴾
تَرَى الظّٰلِمِيۡنَ مُشۡفِقِيۡنَ	آپ ظالموں کو دیکھیں گے (کہ وہ) ڈرنے والے ہونگے
مِمَّا كَسَبُوۡا	اُن (اعمال کی وجہ) سے جو انہوں نے کمائے
وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ؕ وَالَّذِيۡنَ	حالانکہ وہ اُن پر آکر رہنے والا ہے اور (وہ لوگ) جو
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
فِىۡ رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ ۚ	(وہ) جنتوں کے باغات میں ہوں گے
لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ	انکے لیے انکے رب کے پاس وہ ہو گا جو وہ چاہیں گے
ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ﴿22﴾	یہی بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿22﴾
ذٰلِكَ الَّذِىۡ يُبَشِّرُ اللّٰهُ	(یہی) وہ (انعام) ہے جس کی اللہ خوش خبری دیتا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُرِيۡدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
الۡاٰخِرَةِ	یوم آخرت، آخری۔
نَزِدۡ	زیادہ، مزید، زائد۔
الدُّنۡيَا	دنیا و آخرت، دین و دنیا۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
نَّصِيۡبٍ	نصیب اپنا اپنا، بدنصیب۔
شُرَكٰٓؤُا	شرک، شریک، مشرک۔
شَرَعُوۡا	شریعت، شارع، مشروع۔
مِّنَ	من و عن، من حیث القوم۔
مَا	ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يَاۡذَنۡ	اذن عام، اذن الٰہی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
كَلِمَةُ	کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
الۡفَصۡلِ	فیصلہ، قول فیصل۔
لَقُضِىَ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
بَيۡنَهُمۡ	بین السطور، بین المذاہب۔
الظّٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَلِيۡمٌ	المناک، رنج و الم۔
تَرٰى	رویت ہلال، مرئی اشیا۔
كَسَبُوۡا	کسب حلال، کسبِ فیض۔
وَاقِعٌ	واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
اٰمَنُوۡا	امن، ایمان، مؤمن۔
عَمِلُوا	عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔
الصّٰلِحٰتِ	اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
رَوۡضٰتِ	روضہ رسول، روضۃ الاطفال۔
يَشَآءُوۡنَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت۔
الۡفَضۡلُ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
الۡكَبِيۡرُ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
يُبَشِّرُ	بشارت، مبشر، بشیر۔

عِبَادَهٗ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ؕ [1]
اپنے (ان) بندوں کو	جو	سب ایمان لائے	اور اُنھوں نے اعمال کیے	نیک

قُلۡ	لَّاۤ	اَسۡـَٔلُكُمۡ	عَلَیۡهِ	اَجۡرًا [2]	اِلَّا
آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی صلہ	مگر

الۡمَوَدَّةَ [1]	فِی الۡقُرۡبٰی ؕ [1][3]	وَمَنۡ	یَّقۡتَرِفۡ	حَسَنَةً [1]	نَّزِدۡ
محبت	رشتہ داری میں	اور جو	وہ کماتا ہے	نیکی (تو)	ہم زیادہ کر دیتے ہیں

لَهٗ [4]	فِیۡهَا	حُسۡنًا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ [5]	شَكُوۡرٌ [5] (23)
اس کے لیے	اس میں	بھلائی کو	بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	بہت قدر دان (ہے)

اَمۡ [6]	یَقُوۡلُوۡنَ	افۡتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	كَذِبًا ۚ	فَاِنۡ
کیا	وہ سب کہتے ہیں	اس نے باندھا ہے	اللہ پر	جھوٹ	پس اگر

یَّشَاِ اللّٰهُ [7][8]	یَخۡتِمۡ	عَلٰی قَلۡبِكَ ؕ [9]	وَیَمۡحُ اللّٰهُ [7][10][8]	الۡبَاطِلَ [8]
اللہ چاہے	(تو) وہ مہر لگا دے	آپ کے دل پر	اور اللہ مٹاتا ہے	باطل (کو)

وَ	یُحِقُّ	الۡحَقَّ [8]	بِكَلِمٰتِهٖ ؕ [1][11]	اِنَّهٗ	عَلِیۡمٌۢ [5]
اور	وہ ثابت کرتا ہے	حق (کو)	اپنی باتوں سے	بے شک وہ	خوب جاننے والا (ہے)

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ [11] (24)	وَهُوَ	الَّذِیۡ	یَقۡبَلُ	التَّوۡبَةَ [1][8]
سینوں والی باتوں کو	اور وہی (ہے)	جو	وہ قبول کرتا ہے	توبہ

عَنۡ عِبَادِهٖ [12]	وَ	یَعۡفُوۡا [13]	عَنِ السَّیِّاٰتِ [1]	وَیَعۡلَمُ	مَا
اپنے بندوں سے	اور	وہ درگزر کرتا ہے	برائیوں سے	اور وہ جانتا ہے	جو

تَفۡعَلُوۡنَ ۙ (25)	وَ	یَسۡتَجِیۡبُ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ
تم سب کرتے ہو	اور	وہ (دعا) قبول کرتا ہے	(اُن لوگوں کی) جو	سب ایمان لائے	اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ [1]	وَ	یَزِیۡدُهُمۡ [14]	مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ [12]	وَالۡكٰفِرُوۡنَ
ان سب نے نیک اعمال کیے	اور	وہ زیادہ دیتا ہے انہیں	اپنے فضل سے	اور سب کفر کرنیوالے

لَهُمۡ [4]	عَذَابٌ شَدِیۡدٌ (26)	وَلَوۡ بَسَطَ	اللّٰهُ [8]	الرِّزۡقَ [8]	لِعِبَادِهٖ [11]
ان کیلیے	بہت سخت عذاب (ہے)	اور اگر فراخ کر دیتا	اللہ	رزق کو	اپنے بندوں کیلیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ۃ، ات اور ـی مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

2 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

3 یعنی اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو کم ازکم قرابت کا پاس تو کرنا چاہیے کہ مجھے ایذا نہیں دینا چاہیے۔

4 لَهٗ میں لَ اور لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

5 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 اَمۡ جملے کے شروع میں ہو تو ترجمہ کیا اور درمیان میں آئے تو ترجمہ یا کیا جاتا ہے۔

7 یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

8 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

9 یعنی اگر ان کا الزام درست ہوتا تو اللہ آپکے دل پر مہر لگا کر سب کچھ محو کر دیتا مطلب یہ ہے کہ آپ پر یہ الزام قطعاً غلط ہے۔

10 یَمۡحُ دراصل یَمۡحُوۡ تھا قرآنی رسم الخط کی موافقت کی وجہ سے وٗ کتابت میں نہیں آئی جیسے سَنَدۡعُ الزَّبَانِیَةَ میں۔

11 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

12 ہٖ یا ہٗ اسم کے آخر میں ہوں ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

13 یَعۡفُوۡا کے آخر میں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے جبکہ "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

14 هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

عِبَادَهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اپنے (ان) بندوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے، آپ کہہ دیجیے
لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا	میں تم سے اس پر کوئی صلہ نہیں مانگتا
اِلَّا الۡمَوَدَّةَ فِى الۡقُرۡبٰى ؕ	مگر رشتہ داری کی (وجہ سے) محبت ودوستی (کا تو خیال رکھو)
وَمَنۡ يَّقۡتَرِفۡ حَسَنَةً	اور جو کوئی نیکی کماتا ہے (تو)
نَّزِدۡ لَهٗ فِيۡهَا حُسۡنًا ؕ	ہم اسکے لیے اس میں بھلائی کو زیادہ کر دیتے ہیں
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿23﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا بہت قدر دان ہے۔ ﴿23﴾
اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ	کیا وہ کہتے ہیں اس (نبی) نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے
فَاِنۡ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخۡتِمۡ عَلٰى قَلۡبِكَ ؕ	پس اگر اللہ چاہے (تو) وہ آپ کے دل پر مہر لگا دے
وَيَمۡحُ اللّٰهُ الۡبَاطِلَ	اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے
وَيُحِقُّ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ	اور وہ اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے بیشک وہ
عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿24﴾ وَهُوَ	سینوں والی باتوں کو خوب جاننے والا ہے ﴿24﴾ اور وہی ہے
الَّذِىۡ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ	جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے
وَيَعۡفُوۡا عَنِ السَّيِّاٰتِ	اور وہ (اُن کی) برائیوں سے درگزر کرتا ہے
وَيَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ۙ ﴿25﴾	اور جو تم کرتے ہو وہ (سب) جانتا ہے۔ ﴿25﴾
وَيَسۡتَجِيۡبُ الَّذِيۡنَ	اور وہ (ان لوگوں کی دعا) قبول کرتا ہے جو
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
وَيَزِيۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	اور وہ انہیں اپنے فضل سے زیادہ دیتا ہے
وَالۡكٰفِرُوۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿26﴾	اور (جو) کافر ہیں انکے لیے بہت سخت عذاب ہے ﴿26﴾
وَلَوۡ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِهٖ	اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے رزق کو فراخ کر دیتا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عِبَادَهٗ: عبد، عابد، عبادت، معبود۔
اَسۡـَٔلُكُمۡ: سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
عَلَيۡهِ: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَجۡرًا: اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔
اِلَّا: اِلاماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
الۡمَوَدَّةَ: مودت ومحبت۔
الۡقُرۡبٰى: قرب، قریب، مقرب، قرابت۔
حَسَنَةً: احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
نَّزِدۡ: زیادہ، مزید، زائد۔
غَفُوۡرٌ: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
شَكُوۡرٌ: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
افۡتَرٰى: افترٰی پردازی، مفتری۔
يَّشَاِ: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
يَخۡتِمۡ: ختم نبوت، خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم۔
قَلۡبِكَ: قلبی تعلق، امراض قلب۔
يَمۡحُ: محو ہونا (مٹانا)۔
بِكَلِمٰتِهٖ: بالمقابل، بالکل / کلمہ، کلام، متکلم۔
عَلِيۡمٌ: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِذَاتِ: ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔
الصُّدُوۡرِ: شرح صدر، شق صدر۔
يَقۡبَلُ: قبول، قبولیت، مقبول۔
يَعۡفُوۡا: معاف، عفو ودرگزر، معافی۔
السَّيِّاٰتِ: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
تَفۡعَلُوۡنَ: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
يَسۡتَجِيۡبُ: مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
اٰمَنُوۡا: امن، ایمان، مؤمن۔
عَمِلُوۡا: عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔
فَضۡلِهٖ: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
شَدِيۡدٌ: شدید، اشد، متشدد، تشدد، شدت۔
بَسَطَ: بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَبَغَوۡا [1]	فِی الۡاَرۡضِ	وَلٰکِنۡ	یُّنَزِّلُ	بِقَدَرٍ [3][2]
(تو) یقیناً وہ سب سرکش ہو جاتے	زمین میں	اور لیکن	وہ اُتارتا ہے	ایک اندازے کیساتھ

مَّا	یَشَآءُ ؕ	اِنَّہٗ	بِعِبَادِہٖ [2]	خَبِیۡرٌۢ [4]	بَصِیۡرٌ [4] (27)
جو	وہ چاہتا ہے	بیشک وہ	اپنے بندوں سے	بہت باخبر	خوب دیکھنے والا (ہے)

وَھُوَ	الَّذِیۡ	یُنَزِّلُ	الۡغَیۡثَ	مِنۡۢ بَعۡدِ مَا [5]
اور وہی (ہے)	جو	وہ نازل کرتا ہے	بارش	(اس کے) بعد کہ

قَنَطُوۡا [6]	وَ	یَنۡشُرُ	رَحۡمَتَہٗ ؕ	وَ	ھُوَ الۡوَلِیُّ [7]
وہ سب نااُمید ہو چکے ہوتے ہیں	اور	وہ پھیلا دیتا ہے	اپنی رحمت	اور	وہی کارساز

الۡحَمِیۡدُ [4] (28)	وَ	مِنۡ اٰیٰتِہٖ [8]	خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ [8]	وَ
بہت تعریف والا (ہے)	اور	اس کی نشانیوں میں سے	آسمانوں کا پیدا کرنا	اور

الۡاَرۡضِ	وَمَا	بَثَّ	فِیۡہِمَا	مِنۡ دَآبَّۃٍ ؕ [9][8]
زمین (کا)	اور جو	اس نے پھیلا دیے	ان دونوں میں	کوئی جاندار

وَھُوَ	عَلٰی جَمۡعِہِمۡ	اِذَا	یَشَآءُ	قَدِیۡرٌ [4] (29) ع
اور وہ	ان کے اکٹھا کرنے پر	جب	وہ چاہے	خوب قادر (ہے)

ع 3 10 4 الربع

وَمَا	اَصَابَکُمۡ [6]	مِّنۡ مُّصِیۡبَۃٍ [9][8][3]	فَبِمَا [2]	کَسَبَتۡ [8]
اور جو	پہنچتی ہے تمہیں	کوئی مصیبت	تو اس وجہ سے ہے جو	کمایا

اَیۡدِیۡکُمۡ	وَ	یَعۡفُوۡا [10]	عَنۡ کَثِیۡرٍ ؕ (30)	وَمَا
تمہارے ہاتھوں نے	اور	وہ درگزر کر دیتا ہے	بہت سی باتوں سے	اور نہیں

اَنۡتُمۡ	بِمُعۡجِزِیۡنَ [12][11]	فِی الۡاَرۡضِ ۚۖ	وَمَا	لَکُمۡ [13]
(ہو) تم	ہرگز سب عاجز کرنے والے	زمین میں	اور نہیں	تمہارے لیے

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ [9]	مِنۡ وَّلِیٍّ [9][3]	وَّلَا	نَصِیۡرٍ [3][4] (31)	وَ
اللہ کے سوا	کوئی کارساز	اور نہ	کوئی مددگار	اور

مِنۡ اٰیٰتِہِ [8]	الۡجَوَارِ	فِی الۡبَحۡرِ	کَالۡاَعۡلَامِ ؕ [14] (32)
اس کی نشانیوں میں سے	چلنے والے جہاز (ہیں)	سمندر میں	پہاڑوں کی طرح

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] شروع میں "لَ" تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[2] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[4] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] اگر مِنۡ کے بعد لفظ بَعۡدِ ہو تو مِنۡ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[6] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

[7] ھُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[8] ۃ، ات اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] مِنۡ کے الگ ترجمہ ضرورت نہیں ہے۔

[10] یَعۡفُوۡا کے آخر میں وۡا جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ "و" اصل لفظ کا حصہ ہے جبکہ "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

[11] بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔

[12] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] لَکُمۡ میں لَ دراصل "لِ" تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔

[14] "کَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

لَبَغَوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَلٰـکِنۡ	(تو) یقیناً وہ زمین میں سرکش ہو جاتے، اور لیکن
یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ	وہ ایک اندازے کے ساتھ اُتارتا ہے جتنا وہ چاہتا ہے
اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیۡرٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿27﴾	بیشک وہ اپنے بندوں سے بہت باخبر خوب دیکھنے والا ہے ﴿27﴾
وَهُوَ الَّذِیۡ یُنَزِّلُ الۡغَیۡثَ	اور وہی ہے جو بارش نازل کرتا ہے
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا قَنَطُوۡا	اس کے بعد کہ وہ نااُمید ہو چکے ہوتے ہیں
وَیَنۡشُرُ رَحۡمَتَهٗ ؕ	اور وہ اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے
وَهُوَ الۡوَلِیُّ الۡحَمِیۡدُ ﴿28﴾	اور وہی کارساز بہت تعریف کے لائق ہے۔ ﴿28﴾
وَمِنۡ اٰیٰتِهٖ	اور اس کی نشانیوں میں سے
خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا	آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا ہے اور (ان کا بھی) جو
بَثَّ فِیۡهِمَا مِنۡ دَآبَّةٍ ؕ	اس نے ان دونوں میں کوئی جاندار پھیلا دیے
وَهُوَ عَلٰی جَمۡعِهِمۡ	اور وہ ان کے اکٹھا کرنے پر
اِذَا یَشَآءُ قَدِیۡرٌ ﴿29﴾ ع — رکوع ع 3 10 4	جب وہ چاہے خوب قادر ہے۔ ﴿29﴾ ع
وَمَاۤ اَصَابَکُمۡ مِّنۡ مُّصِیۡبَةٍ	اور جو (بھی) تمہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے
فَبِمَا کَسَبَتۡ اَیۡدِیۡکُمۡ	تو وہ اس وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا
وَیَعۡفُوۡا عَنۡ کَثِیۡرٍ ﴿30﴾ ؕ	اور وہ بہت سی باتوں سے درگزر کر دیتا ہے۔ ﴿30﴾
وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِیۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ۚۖ	اور تم زمین میں (اللہ کو) ہرگز عاجز کرنے والے نہیں ہو
وَمَا لَکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور اللہ کے سوا تمہارا نہیں ہے
مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ ﴿31﴾	کوئی کارساز اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿31﴾
وَمِنۡ اٰیٰتِهِ	اور اس کی نشانیوں میں سے
الۡجَوَارِ فِی الۡبَحۡرِ کَالۡاَعۡلَامِ ﴿32﴾ ؕ	سمندر میں پہاڑوں کی طرح چلنے والے جہاز ہیں۔ ﴿32﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَبَغَوۡا	باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
فِیۡ	فی الحال، فی سبیل اللہ، فی الفور۔
الۡاَرۡضِ	ارض و سما، قطعہ اراضی۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم، عفو و درگزر۔
یُنَزِّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
بِقَدَرٍ	مقدار، حصہ بقدر جثہ۔
یَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
خَبِیۡرٌ	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
بَصِیۡرٌ	سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
بَعۡدِ	بعد از طعام، بعد الموت۔
یَنۡشُرُ	ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔
رَحۡمَتَهٗ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
الۡوَلِیُّ	ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
الۡحَمِیۡدُ	حمد و ثنا، حامد، محمود۔
خَلۡقُ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
السَّمٰوٰتِ	ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
جَمۡعِهِمۡ	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت۔
قَدِیۡرٌ	قدرت، قادر، قدیر۔
اَصَابَکُمۡ	مصیبت، آلام و مصائب۔
کَسَبَتۡ	کسب حلال، وہبی و کسبی۔
اَیۡدِیۡکُمۡ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
یَعۡفُوۡا	معاف، عفو و درگزر، معافی۔
کَثِیۡرٍ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
بِمُعۡجِزِیۡنَ	عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
الۡاَرۡضِ	ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
نَصِیۡرٍ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
الۡبَحۡرِ	بحر قلزم، بحیرۂ عرب، بر و بحر۔
کَالۡاَعۡلَامِ	کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

اِنۡ	یَّشَاۡ	یُسۡكِنِ	الرِّیۡحَ [1]	فَیَظۡلَلۡنَ [2][3]
اگر	وہ چاہے (تو)	وہ ٹھہرا دے	ہوا (کو)	پھر وہ (کشتیاں) ہو جائیں
رَوَاكِدَ [4]	عَلٰی ظَهۡرِهٖ ؕ	اِنَّ	فِیۡ ذٰلِكَ [5]	لَاٰیٰتٍ
کھڑی ہونے والی	اس (سمندر) کی پیٹھ (سطح) پر	بیشک	اس میں	واقعی نشانیاں (ہیں)
لِّكُلِّ صَبَّارٍ [6]	شَكُوۡرٍ [6] ۝33 لا	اَوۡ	یُوۡبِقۡهُنَّ	
ہر بہت صبر کرنے والے کے لیے	بہت شکر کرنے والے (کے لیے)	یا (چاہے تو)	وہ ہلاک کردے انہیں	
بِمَا	كَسَبُوۡا	وَ	یَعۡفُ [7]	عَنۡ كَثِیۡرٍ [7] ۝34 ز
(اس) وجہ سے جو	انہوں نے کمایا	اور	وہ درگزر کرتا ہے	بہت (سوں) سے
وَّ	یَعۡلَمَ	الَّذِیۡنَ	یُجَادِلُوۡنَ	فِیۡۤ اٰیٰتِنَا ؕ
اور	(تاکہ) جان لیں	(وہ لوگ) جو	وہ سب جھگڑتے ہیں	ہماری آیات میں
مَا	لَهُمۡ [8]	مِّنۡ مَّحِیۡصٍ [9][10] ۝35	فَمَاۤ [2]	اُوۡتِیۡتُمۡ
(کہ) نہیں (ہے)	ان کے لیے	کوئی بھاگنے کی جگہ	پس جو (بھی)	تم دیے گئے ہو
مِّنۡ شَیۡءٍ [9][10]	فَمَتَاعُ [2]	الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚ	وَ	مَا
کوئی چیز	تو (وہ) سامان (ہے)	دُنیوی زندگی (کا)	اور	جو (کچھ)
عِنۡدَ اللّٰهِ	خَیۡرٌ	وَّ	اَبۡقٰی [11]	لِلَّذِیۡنَ
اللہ کے پاس (ہے)	(وہ) بہتر	اور	زیادہ پائیدار (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جو
اٰمَنُوۡا	وَ	عَلٰی رَبِّهِمۡ [12]	یَتَوَكَّلُوۡنَ [13] ۝36 ج	وَ
سب ایمان لائے	اور	اپنے رب پر	وہ سب بھروسا کرتے ہیں	اور
الَّذِیۡنَ	یَجۡتَنِبُوۡنَ	كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ	وَ	الۡفَوَاحِشَ
(وہ لوگ) جو	وہ سب بچتے ہیں	کبیرہ گناہوں (سے)	اور	بے حیائیوں (سے)
وَاِذَا مَا [14]	غَضِبُوۡا [15]	هُمۡ [16]	یَغۡفِرُوۡنَ ۝37 ج	وَالَّذِیۡنَ
اور جونہی	وہ سب غصے ہوتے ہیں	(تو) وہ سب	وہ سب معاف کر دیتے ہیں	اور (وہ لوگ) جن
اسۡتَجَابُوۡا	لِرَبِّهِمۡ [12]	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ص	وَاَمۡرُهُمۡ [12]
سب نے حکم مانا	اپنے رب کا	اور اُن سب قائم کی	نماز	اور ان کا کام

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

2 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

3 ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 یہ رَوَاكِدَ رَاكِدَةٌ کی جمع ہے۔

5 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اس ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

6 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 وَیَعۡفُ عَنۡ كَثِیۡرٍ کا ایک مفہوم یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ چاہے تو بہت سے گناہوں سے درگزر کر دے اور یَعۡفُ دراصل یَعۡفُوۡ تھا قاعدے کے مطابق وَ محذوف ہے۔

8 لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔

9 یہاں مِنۡ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

10 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

11 اسم کے شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

12 هُمۡ یا هِمۡ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

13 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

14 اِذَا کے ساتھ جب مَا ہو تو ترجمہ جونہی کیا جاتا ہے۔

15 یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

16 علامت هُمۡ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

اِنۡ يَّشَاۡ يُسۡكِنِ الرِّيۡحَ	اگر وہ چاہے (تو) ہوا کو ٹھہرا دے
فَيَظۡلَلۡنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهۡرِهٖ ؕ	پھر وہ (جہاز) اس (سمندر) کی سطح پر کھڑے رہ جائیں
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّـكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍۙ ﴿33﴾	ہر بہت صبر کرنے والے بہت شکر کرنیوالے (کیلیے) ﴿33﴾
اَوۡ يُوۡبِقۡهُنَّ	یا وہ (چاہے تو) اُنہیں ہلاک کردے
بِمَا كَسَبُوۡا	اس کی وجہ سے جو انہوں نے کمایا
وَيَعۡفُ عَنۡ كَثِيۡرٍ ﴿34﴾	اور (چاہے تو) وہ بہت سوں سے درگزر کردے۔ ﴿34﴾
وَّيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ	اور (تاکہ وہ لوگ) جان لیں جو
يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا ؕ	ہماری آیات میں جھگڑتے ہیں
مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿35﴾	(کہ) ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں ہے۔ ﴿35﴾
فَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ	پس جو بھی کوئی چیز تم دیے گئے ہو
فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَمَا	تو (وہ) دنیوی زندگی کا (معمولی اور ناپائیدار) سامان ہے اور جو کچھ
عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى	اللہ کے پاس ہے وہ بہت بہتر اور بہت پائیدار ہے
لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اُن (لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے
وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۚ ﴿36﴾	اور اپنے ربّ پر وہ بھروسا کرتے ہیں۔ ﴿36﴾
وَالَّذِيۡنَ يَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ	اور (وہ لوگ) جو کبیرہ گناہوں سے بچتے ہیں
وَالۡفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوۡا	اور بے حیائیوں سے اور جونہی وہ غصے ہوتے ہیں
هُمۡ يَغۡفِرُوۡنَ ۚ ﴿37﴾	(تو) وہ معاف کردیتے ہیں۔ ﴿37﴾
وَالَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ	اور (وہ لوگ) جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَمۡرُهُمۡ	اور اُنہوں نے نماز قائم کی، اور ان کا کام

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يَّشَاۡ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
- يُسۡكِنِ : ساکن، سکون۔
- الرِّيۡحَ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
- عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
- فِىۡ : فی سبیل اللہ، فی الحال۔
- لَاٰيٰتٍ : آیت، آیات قرآنی۔
- لِّـكُلِّ : لہٰذا/ کل نمبر، کل کائنات۔
- صَبَّارٍ : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
- شَكُوۡرٍ : شکر، شاکر، اظہار تشکر۔
- كَسَبُوۡا : کسب حلال، اکتسابِ فیض۔
- يَعۡفُ : معاف، عفو و درگزر، معافی۔
- كَثِيۡرٍ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
- يَعۡلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- يُجَادِلُوۡنَ : جنگ و جدل، جدال۔
- شَىۡءٍ : شے، اشیا، اشیائے خورد و نوش۔
- فَمَتَاعُ : متاع کارواں، مال و متاع۔
- الۡحَيٰوةِ : احیائے سنت، حیات جاوداں۔
- عِنۡدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
- خَيۡرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی۔
- اَبۡقٰى : باقی، بقایا، بقیہ۔
- يَتَوَكَّلُوۡنَ : توکل، متوکل علی اللہ۔
- يَجۡتَنِبُوۡنَ : اجتناب۔
- كَبٰٓئِرَ : کبیرہ، اکبر، تکبر، متکبر۔
- الۡفَوَاحِشَ : فحش، فحاشی، فواحش، فاحشہ۔
- غَضِبُوۡا : غیظ و غضب، غضبناک۔
- يَغۡفِرُوۡنَ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
- اسۡتَجَابُوۡا : مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
- اَقَامُوۡا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
- الصَّلٰوةَ : صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ، صلاۃ تسبیح۔
- اَمۡرُهُمۡ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

شُوْرٰى	بَيْنَهُمۡ ص [1]	وَ	مِمَّا [2]	رَزَقۡنٰهُمۡ
مشورہ کرنا(ہے)	اپنے درمیان	اور	(اس) میں سے جو	ہم نے رزق دیا ہے انہیں

يُنۡفِقُوۡنَ ﴿38﴾ ج	وَالَّذِيۡنَ	اِذَآ	اَصَابَهُمُ	الۡبَغۡىُ	هُمۡ
وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور (وہ لوگ) جو	جب	ان پر واقع ہوتی ہے	زیادتی	وہ سب

يَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿39﴾	وَ	جَزٰٓؤُا	سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ	مِّثۡلُهَا ج
وہ سب بدلہ لیتے ہیں	اور	بدلہ	برائی (کا)	برائی (ہے)	اس جیسی

فَمَنۡ [3]	عَفَا [4]	وَ	اَصۡلَحَ	فَاَجۡرُهٗ [5]	عَلَى اللّٰهِ ط
پھر جو	معاف کر دے	اور	اصلاح کر لے	تو اس کا اجر	اللہ پر (ہے)

اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيۡنَ ﴿40﴾	وَ	لَمَنِ [3]	انۡتَصَرَ
بیشک وہ	نہیں وہ پسند کرتا	سب ظالموں کو	اور	بلاشبہ جو	بدلہ لے

بَعۡدَ ظُلۡمِهٖ [5]	فَاُولٰٓئِكَ [6]	مَا	عَلَيۡهِمۡ	مِّنۡ سَبِيۡلٍ [7] [8] ط ﴿41﴾
اپنے (اوپر) ظلم کے بعد	تو یہی (وہ لوگ ہیں کہ)	نہیں	ان پر	(الزام کا) کوئی راستہ

اِنَّمَا [9]	السَّبِيۡلُ	عَلَى الَّذِيۡنَ	يَظۡلِمُوۡنَ	النَّاسَ [10]
بیشک صرف	راستہ (الزام)	(تو اُن لوگوں) پر (ہے) جو	وہ سب ظلم کرتے ہیں	لوگوں (پر)

وَ	يَبۡغُوۡنَ [11]	فِى الۡاَرۡضِ	بِغَيۡرِ الۡحَقِّ [12] ط	اُولٰٓئِكَ [6]
اور	وہ سب سرکشی کرتے ہیں	زمین میں	ناحق	یہی (لوگ ہیں)

لَهُمۡ	عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿42﴾	وَ	لَمَنۡ [3]	صَبَرَ	وَغَفَرَ
ان کے لیے	دردناک عذاب (ہے)	اور	بلاشبہ جو	صبر کرے	اور معاف کرے

اِنَّ ذٰلِكَ	لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿43﴾ ع	وَمَنۡ [3]	يُّضۡلِلِ اللّٰهُ [13]
بیشک یہ	یقیناً بڑی ہمت کے کاموں میں سے (ہے)	اور جسے	اللہ گمراہ کر دے

ع 4 14 5

فَمَا	لَهٗ	مِنۡ وَّلِيٍّ [7] [8]	مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ [5] [7] ط	وَ	تَرَى
پھر نہیں (ہے)	اس کا	کوئی دوست	اس کے بعد	اور	آپ دیکھیں گے

الظّٰلِمِيۡنَ	لَمَّا	رَاَوُا [14]	الۡعَذَابَ [10]	يَقُوۡلُوۡنَ
ظالموں کو	(کہ) جب	وہ سب دیکھیں گے	عذاب کو	(تو) وہ سب کہیں گے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یعنی اپنے کام آپس میں مشورے سے کرتے ہیں۔

[2] مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[3] مَنۡ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس بھی کیا جاتا ہے۔

[4] عَفَا دراصل عَفَوَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق آخر سے وَ کو ا سے بدلا گیا ہے۔

[5] هٗ، هٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[6] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُن ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِن بھی کر دیا جاتا ہے۔

[7] یہاں مِنۡ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ۔

[8] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[9] اِنَّ کے ساتھ اگر مَا ہو تو اس میں بیشک صرف، محض یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[11] يَبۡغُوۡنَ دراصل يَبۡغِيُوۡنَ تھا قاعدے کے مطابق ی کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا ہے۔

[12] یہاں علامت بِ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

[13] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے، یہاں علامت يـ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

[14] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ص وَمِمَّا	آپس میں مشورہ کرنا ہے اور اُس میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ج ﴿38﴾	ہم نے انہیں رزق دیا ہے وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿38﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ	اور (وہ لوگ) جو (ایسے ہیں کہ) جب ان پر زیادتی ہوتی ہے
هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿39﴾	(تو) وہ (مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں۔ ﴿39﴾
وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ج	اور برائی کا بدلہ (تو) اس جیسی برائی ہے
فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ	پھر جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے
فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّهٗ	تو اس کا اجر اللہ کے ذمّے ہے، بے شک وہ
لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾ وَلَمَنِ	ظالموں کو پسند نہیں کرتا ہے۔ ﴿40﴾ اور بلاشبہ جو
انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ	اپنے (اوپر) ظلم کے بعد بدلہ لے، تو یہی (وہ لوگ ہیں کہ)
مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ط ﴿41﴾	ان پر کوئی (الزام کا) راستہ نہیں ہے۔ ﴿41﴾
اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ	بیشک صرف (الزام کا) راستہ تو اُن (لوگوں) پر ہے جو
يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ	لوگوں پر ظلم کرتے ہیں
وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط	اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿42﴾	یہی لوگ ہیں (کہ) اِن کیلئے دردناک عذاب ہے ﴿42﴾
وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ	اور بلاشبہ جو صبر کرے اور معاف کرے
ع 4 14 5 اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ع ﴿43﴾	بیشک یہ یقیناً بڑی ہمت کے کاموں سے ہے۔ ﴿43﴾
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ گمراہ کر دے
فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ط	پھر اس کے بعد اُس کا کوئی کارساز نہیں ہے
وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ	اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ	(کہ) جب وہ عذاب کو دیکھیں گے (تو) کہیں گے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

شُوْرٰى: مشورہ، مشاورت، مجلس شوریٰ۔
بَيْنَهُمْ: بین السطور، بین الاقوامی۔
مِمَّا: منجانب، /ماحول، ماتحت۔
رَزَقْنٰهُمْ: رزق، رازق، رزّاق۔
يُنْفِقُوْنَ: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
وَ: شام وسحر، لیل ونہار، عزت وذلت۔
اَصَابَهُمْ: مصیبت، آلام ومصائب۔
الْبَغْيُ: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
جَزٰٓؤُا: جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً۔
سَيِّئَةٍ: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
مِّثْلُهَا: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
عَفَا: معاف، عفوودرگزر، معافی۔
اَصْلَحَ: اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
فَاَجْرُهٗ: اجروثواب، اجرعظیم، اجرت۔
يُحِبُّ: حب، حبیب، محب، محبت۔
الظّٰلِمِيْنَ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
سَبِيْلٍ: اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
النَّاسَ: عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَبْغُوْنَ: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
الْاَرْضِ: ارض وسما، قطعہ اَراضی۔
بِغَيْرِ: اجازت کے بغیر، پینے کے بغیر۔
الْحَقِّ: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
اَلِيْمٌ: عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
غَفَرَ: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
عَزْمِ: عزم، عزائم، اولوالعزم۔
الْاُمُوْرِ: امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔
يُّضْلِلِ: ضلالت وگمراہی۔
وَّلِيٍّ: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
تَرٰى: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
يَقُوْلُوْنَ: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

هَلْ	اِلٰى مَرَدٍّ	مِّنْ سَبِيْلٍ ۚ (44) [1][2]	وَ	تَرٰىهُمْ [3]
کیا	(دنیا میں) واپسی کی طرف	کوئی راستہ (ہے)	اور	آپ دیکھیں گے انہیں

يُعْرَضُوْنَ [4]	عَلَيْهَا	خٰشِعِيْنَ	مِنَ الذُّلِّ
وہ سب پیش کیے جائیں گے	اس (آگ) پر	سب جھکے ہوئے	ذلت (کی وجہ) سے

يَنْظُرُوْنَ	مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ	وَ	قَالَ [5]	الَّذِيْنَ
وہ سب دیکھتے ہوں گے	چھپی نگاہ (کن انکھیوں) سے	اور	کہیں گے	(وہ لوگ) جو

اٰمَنُوْٓا	اِنَّ [6]	الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
سب ایمان لائے	بے شک	سب خسارہ پانے والے	جن	سب نے خسارے میں ڈالا

اَنْفُسَهُمْ	وَ	اَهْلِيْهِمْ [7]	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ [8]	اَلَآ [9]
اپنے آپ (کو)	اور	اپنے گھر والوں (کو)	قیامت کے دن	آگاہ رہو

اِنَّ [6]	الظّٰلِمِيْنَ [10]	فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ (45)	وَ	مَا [11]
بے شک	سب ظلم کرنے والے	دائمی عذاب میں (ہوں گے)	اور	نہیں

كَانَ [12]	لَهُمْ [13]	مِّنْ اَوْلِيَآءَ [1]	يَنْصُرُوْنَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ [1]
ہوں گے	ان کے لیے	کوئی دوست	وہ سب مدد کریں ان کی	(کہ) اللہ کے سوا

وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ [14]	فَمَا [11]	لَهٗ [13]
اور	جسے	وہ گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں (ہے)	اس کے لیے

مِنْ سَبِيْلٍ ؕ (46) [1][2]	اِسْتَجِيْبُوْا	لِرَبِّكُمْ	مِّنْ قَبْلِ [1]	اَنْ
(ہدایت کا) کوئی راستہ	تم سب دعوت قبول کرلو	اپنے رب کی	(اس سے) پہلے	کہ

يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا مَرَدَّ [15]	لَهٗ [13]	مِنَ اللّٰهِ ؕ
وہ آجائے	دن	کوئی ٹلنے کی (صورت) نہیں	اُس کے	اللہ (کی طرف) سے

مَا [11]	لَكُمْ [13]	مِّنْ مَّلْجَاٍ [1][2]	يَّوْمَئِذٍ	وَّ
نہیں (ہوگی)	تمہارے لیے	کوئی جائے پناہ	اس دن	اور

مَا [11]	لَكُمْ [13]	مِّنْ نَّكِيْرٍ (47) [1][2]	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا
نہ	تمہارے لیے	(گناہوں سے) کوئی انکار (کی صورت ہوگی)	پھر اگر	وہ سب منہ پھیر لیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں مِنْ کا الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

2 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

3 تَرٰىهُمْ دراصل تَرٰی+هُمْ ہے جب قرآن میں ـی کے بعد کوئی لفظ لانا ہو تو ی کو دندانے کی صورت لکھا جاتا ہے۔

4 فعل کے شروع میں علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 قَالَ فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

6 اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے

7 اَهْلِيْهِمْ دراصل اَهْلِيْنَ + هِمْ تھا قاعدے کے مطابق جمع کی علامت يْنَ میں سے نَ کو حذف کیا گیا ہے۔

8 ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

9 اَلَآ حرف تنبیہ ہے اس کا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔

10 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

11 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

12 كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

13 لَهٗ اور لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

14 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

15 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

هَلۡ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنۡ سَبِيۡلٍ ۚ﴿44﴾	کیا (دنیا میں) واپس جانے کی طرف کوئی راستہ ہے؟ ﴿44﴾
وَتَرٰٮهُمۡ	اور آپ انہیں دیکھیں گے
يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا	(کہ) وہ اس (آگ) پر پیش کیے جائیں گے
خٰشِعِيۡنَ مِنَ الذُّلِّ	ذلت (کی وجہ) سے جھکے ہوئے ہوں گے
يَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِىٍّ ؕ	وہ چھپی نگاہ (کن انکھیوں) سے دیکھتے ہوں گے
وَقَالَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اور کہیں گے (وہ لوگ) جو ایمان لائے
اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ	بیشک خسارہ پانے والے (وہ لوگ ہیں) جنہوں نے
خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ	خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو
وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ	اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن، آگاہ رہو!
اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابٍ مُّقِيۡمٍ ﴿45﴾	بیشک ظالم لوگ (ہی) دائمی عذاب میں ہوں گے۔ ﴿45﴾
وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ	اور ان کے لیے کوئی دوست نہیں ہوں گے
يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ	(کہ) وہ اللہ کے سوا ان کی مدد کریں
وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ گمراہ کردے
فَمَا لَهٗ مِنۡ سَبِيۡلٍ ؕ﴿46﴾	تو اس کے لیے (ہدایت کا) کوئی راستہ نہیں ہے۔ ﴿46﴾
اِسۡتَجِيۡبُوۡا لِرَبِّكُمۡ	(اُن سے کہیں کہ) اپنے رب کی (دعوت) قبول کرلو
مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ	اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے
لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ	(کہ) اللہ کی طرف سے جسکے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں
مَا لَكُمۡ مِّنۡ مَّلۡجَاٍ يَّوۡمَئِذٍ	اس دن تمہارے لیے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی
وَّمَا لَكُمۡ مِّنۡ نَّكِيۡرٍ ﴿47﴾	اور نہ تمہارے لیے انکار کی کوئی صورت ہوگی ﴿47﴾
فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا	پھر اگر وہ منہ پھیر لیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
مَرَدٍّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
مِّنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
سَبِيۡلٍ : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
تَرٰٮهُمۡ : مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
يُعۡرَضُوۡنَ : عرض، معروضات، عرضی نویس۔
خٰشِعِيۡنَ : خشوع وخضوع۔
الذُّلِّ : ذلت ورسوائی، ذلت آمیز۔
يَنۡظُرُوۡنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
خَفِىٍّ : خفیہ، مخفی، خفیہ طور پر۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰمَنُوۡۤا : امن، ایمان، مومن۔
الۡخٰسِرِيۡنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
اَنۡفُسَهُمۡ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
اَهۡلِيۡهِمۡ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
الۡقِيٰمَةِ : یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔
الظّٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مُّقِيۡمٍ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
اَوۡلِيَآءَ : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يُّضۡلِلِ : ضلالت وگمراہی۔
اِسۡتَجِيۡبُوۡا : مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔
قَبۡلِ : قبل ازوقت، قبل الکلام۔
يَوۡمٌ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَرَدَّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
مَّلۡجَاٍ : ملجا وماوی۔
نَّكِيۡرٍ : منکر، انکار، انکاری ہونا۔
اَعۡرَضُوۡا : اعراض کرنا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَمَآ [1]	اَرۡسَلۡنٰكَ	عَلَيۡهِمۡ	حَفِيۡظًا ؕ [2]	اِنۡ [3]	عَلَيۡكَ
تو نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	اُن پر	کوئی نگران (بناکر)	نہیں (ہے)	آپ پر
اِلَّا	الۡبَلٰغُ ؕ	وَ	اِنَّآ	اِذَآ	اَذَقۡنَا [4]
مگر	پہنچادینا	اور	بے شک ہم	جب	ہم مزہ چکھاتے ہیں
الۡاِنۡسَانَ [5]	مِنَّا [6]	رَحۡمَةً [7]	فَرِحَ	بِهَا ۚ [8]	وَاِنۡ
انسان کو	اپنی (طرف) سے	کسی رحمت (کا)	وہ خوش ہوتا ہے	اس پر	اور اگر
تُصِبۡهُمۡ [7]	سَيِّئَةٌ ۢ [7] [2]	بِمَا [8] [1]	قَدَّمَتۡ [7]	اَيۡدِيۡهِمۡ	
انہیں پہنچتی ہے	کوئی تکلیف	اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	
فَاِنَّ	الۡاِنۡسَانَ	كَفُوۡرٌ [9] (48)	لِلّٰهِ [10]	مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ [7]	
پس بیشک	انسان	بہت ناشکرا (ہے)	اللہ کے لیے	آسمانوں کی بادشاہی	
وَالۡاَرۡضِ ؕ	يَخۡلُقُ	مَا [1]	يَشَآءُ ؕ	يَهَبُ [11]	لِمَنۡ [10]
اور زمین (کی)	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	وہ عطا کرتا ہے	جس کو

يَّشَآءُ	اِنَاثًا [12]	وَّ	يَهَبُ [11]	لِمَنۡ [10]	يَّشَآءُ	الذُّكُوۡرَ [12] لا (49)
وہ چاہتا ہے	بیٹیاں	اور	وہ عطا کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	بیٹے

اَوۡ	يُزَوِّجُهُمۡ [13]	ذُكۡرَانًا [12]	وَّاِنَاثًا ۚ [12]	وَيَجۡعَلُ	مَنۡ
یا	وہ ملا کر دیتا ہے انہیں	بیٹے	اور بیٹیاں	اور وہ کر دیتا ہے	جسے
يَّشَآءُ	عَقِيۡمًا ؕ	اِنَّهٗ	عَلِيۡمٌ [9]	قَدِيۡرٌ [9] (50)	وَمَا [1]
وہ چاہتا ہے	بانجھ	بیشک وہ	خوب علم والا	بہت قدرت والا (ہے)	اور نہیں
كَانَ [14]	لِبَشَرٍ [10] [2]	اَنۡ	يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ	اِلَّا	وَحۡيًا
ہے (ممکن)	کسی بشر کے لیے	کہ	اللہ اس سے کلام کرے	مگر	وحی (کے ذریعے)
اَوۡ	مِنۡ وَّرَآئِ حِجَابٍ	اَوۡ	يُرۡسِلَ	رَسُوۡلًا [2]	فَيُوۡحِىَ
یا	پردے کے پیچھے سے	یا	(یہ کہ) وہ بھیجے	کوئی رسول	تو وہ وحی پہنچاتا ہے
بِاِذۡنِهٖ [8]	مَا [1]	يَشَآءُ ؕ	اِنَّهٗ	عَلِىٌّ [9]	حَكِيۡمٌ [9] (51)
اس کے حکم سے	جو	وہ چاہتا ہے	بلاشبہ وہ	بہت بلند	بہت حکمت والا (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

2 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک، کوئی یا کسی کیا جاتا ہے۔

3 اِنۡ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

4 اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

5 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

6 مِنَّا دراصل مِنۡ + نَا کا مجموعہ ہے۔

7 ة، ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے

9 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

11 يَهَبُ دراصل يَوۡهَبُ تھا قاعدے کے مطابق وٗ کو حذف کیا گیا ہے۔

12 اِنَاثًا کی واحد اُنۡثٰی اور ذُكۡرَانًا اور ذُكُوۡرٌ کی واحد ذَكَرٌ ہے اُنۡثٰی عورت کی شرمگاہ کو اور ذَكَرٌ مرد کی شرمگاہ کو کہا جاتا ہے مجازاً نر اور مادہ پر یہ الفاظ بولے جاتے ہیں یہاں مراد بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔

13 يُزَوِّجُ کا معنی وہ باہم ساتھی بناتا ہے یا وہ جوڑا بناتا ہے یہاں مراد دونوں کو جمع کر دیتا ہے یعنی بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی دیتا ہے۔

14 كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ	تو ہم نے آپ کو ان پر کوئی نگران بنا کر نہیں بھیجا
اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ	نہیں ہے آپ کے ذمے مگر پہنچا دینا اور بیشک جب
اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً	ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں
فَرِحَ بِهَا ۚ	(تو) وہ اس پر خوش ہوتا ہے
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ	اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ	اس وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا
فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿48﴾	پس بے شک انسان بہت ناشکرا (ہو جاتا) ہے۔ ﴿48﴾
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے
يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا	جس کو چاہتا ہے وہ بیٹیاں عطا کرتا ہے
وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۙ﴿49﴾	اور جس کو چاہتا ہے وہ بیٹے عطا کرتا ہے۔ ﴿49﴾
اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ	یا انہیں بیٹے اور بیٹیاں ملا کر دیتا ہے
وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ	اور جسے چاہتا ہے وہ بانجھ کر دیتا ہے
اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿50﴾	بیشک وہ خوب علم والا ہے بہت قدرت والا ہے۔ ﴿50﴾
وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ	اور کسی بشر کے لیے (ممکن) نہیں ہے
اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا	کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعے
اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ	یا پردے کے پیچھے سے
اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا	یا (یہ کہ) وہ کوئی رسول (فرشتہ) بھیجے
فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ	تو وہ وحی پہنچاتا ہے اس کے حکم سے جو وہ (اللہ) چاہتا ہے
اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿51﴾	بلاشبہ وہ بہت بلند نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿51﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَرْسَلْنٰكَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
- حَفِيْظًا : حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
- الْبَلٰغُ : بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ۔
- اَذَقْنَا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
- رَحْمَةً : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
- فَرِحَ : فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
- سَيِّئَةٌ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
- قَدَّمَتْ : قدم، مقدمۃ الجیش، اقدام۔
- اَيْدِيْهِمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
- كَفُوْرٌ : کفران نعمت۔
- مُلْكُ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک۔
- الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- يَخْلُقُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
- يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت۔
- يَهَبُ : ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
- اِنَاثًا : مؤنث ومذکر، تذکیر وتانیث۔
- الذُّكُوْرَ : مذکر، مذکر ومؤنث۔
- يُزَوِّجُهُمْ : حقوق الزوجین، زوجہ، ازواج۔
- عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- قَدِيْرٌ : قدرت، قادر، قدیر۔
- لِبَشَرٍ : الحمدللہ، لہٰذا / بشر، بشریت۔
- يُكَلِّمَهُ : کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
- وَحْيًا : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
- وَرَآئِ : ماورائے عدالت، ماورائے آئین
- حِجَابٍ : حجاب، باحجاب۔
- بِاِذْنِهٖ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت
- عَلِيٌّ : اعلیٰ وارفع، عالی مرتبت، عالی مقام
- حَكِيْمٌ : حکمت، حکما، حکیم الامت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ	رُوۡحًا [4]	اِلَيۡكَ	اَوۡحَيۡنَاۤ [3]	كَذٰلِكَ [1][2]	وَ
اپنے حکم سے	ایک روح (کی)	آپ کی طرف	ہم نے وحی کی	اسی طرح	اور

وَلٰـكِنۡ	الۡاِيۡمَانُ	وَلَا	مَا الۡكِتٰبُ [5]	كُنۡتَ تَدۡرِىۡ [6]	مَا [5]
اور لیکن	(یہ کہ کیا ہے) ایمان	اور نہ	کیا (ہے) کتاب	تھے آپ جانتے	نہیں

نَّشَآءُ	مَنۡ	بِهٖ [7]	نَّهۡدِىۡ	نُوۡرًا [4]	جَعَلۡنٰهُ [3]
ہم چاہتے ہیں	جسے	اس کے ذریعے	ہم ہدایت کرتے ہیں	ایک روشنی	ہم نے بنادیا اُسے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ (52) ۙ	لَتَهۡدِىۡۤ [8]	وَاِنَّكَ	مِنۡ عِبَادِنَا ؕ
سیدھے راستے کی طرف	یقیناً آپ رہنمائی کرتے ہیں	اور بیشک آپ	اپنے بندوں میں سے

فِى السَّمٰوٰتِ	مَا [5]	لَهٗ	الَّذِىۡ	صِرَاطِ اللّٰهِ
آسمانوں میں (ہے)	جو (کچھ)	اسی کا (ہے)	جو (کہ)	اللہ کے راستے (کی طرف)

ع 5/10/6

تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ [10] (53) ع	اِلَى اللّٰهِ	اَلَاۤ [9]	فِى الۡاَرۡضِ ؕ	وَمَا [5]
سب معاملات لوٹتے ہیں	اللہ کی طرف	سنو!	زمین میں (ہے)	اور جو (کچھ)

اٰيَاتُهَا: 89 — 43 سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ مَكِّيَّةٌ 63 — رُكُوۡعَاتُهَا: 7

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

معا

جَعَلۡنٰهُ [3]	اِنَّا	الۡمُبِيۡنِ (2) ۙ	وَالۡكِتٰبِ [11]	حٰمٓ (1) ۚ
ہم نے بنایا ہے اسے	بیشک ہم	کھول کر بیان کرنے والی	قسم ہے کتاب کی	حٰمٓ

اِنَّهٗ	وَ	تَعۡقِلُوۡنَ (3) ۚ	لَّعَلَّكُمۡ	قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا
بیشک وہ (قرآن)	اور	تم سب سمجھو	تاکہ تم	قرآن عربی

اَفَنَضۡرِبُ [14]	حَكِيۡمٌ [13] (4) ؕ	لَعَلِىٌّ [8][13]	لَدَيۡنَا	فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ [12]
تو کیا ہم روک لیں	نہایت حکمت والا	یقیناً بہت بلند (مرتبہ)	ہمارے پاس	اصل کتاب میں (ہے)

قَوۡمًا	كُنۡتُمۡ	اَنۡ	صَفۡحًا	الذِّكۡرَ	عَنۡكُمُ
لوگ	ہو تم	کہ	اعراض کرتے ہوئے	ذکر (نصیحت) کو	تم سے

فِى الۡاَوَّلِيۡنَ (6)	مِنۡ نَّبِىٍّ [16]	اَرۡسَلۡنَا [3]	وَكَمۡ	مُّسۡرِفِيۡنَ [15] (5)
پہلے لوگوں میں	نبی	ہم نے بھیجے	اور کتنے	سب حد سے بڑھنے والے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

2 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

3 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

4 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کچھ کیا جاتا ہے۔

5 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

6 علامت تَ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ آپ کیا گیا ہے۔

7 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

8 شروع میں "لَ" تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

9 اَلَاۤ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔

10 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

11 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

12 اُمّ الکتاب سے مراد لوحِ محفوظ ہے۔

13 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

15 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

16 یہاں علامت مِنۡ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ	اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف وحی کی
رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ	اپنے حکم سے ایک روح (یعنی قرآن) کی
مَا كُنۡتَ تَدۡرِىۡ مَا الۡكِتٰبُ	آپ نہیں جانتے تھے (کہ) کتاب کیا ہے
وَلَا الۡاِيۡمَانُ وَلٰـكِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا	اور نہ ایمان کو اور لیکن ہم نے اسے ایک روشنی بنادیا
نَّهۡدِىۡ بِهٖ	ہم اس کے ذریعے سے ہدایت کرتے ہیں
مَنۡ نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ	اپنے بندوں میں سے جسے ہم چاہتے ہیں اور بیشک آپ
لَتَهۡدِىۡۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿52﴾ ۙ	یقیناً سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتے ہیں ﴿52﴾
صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ	(اس) اللہ کے راستے کی طرف (کہ) جس کے لیے ہے
مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ	جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے
اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿53﴾ ع	سن لو! اللہ کی طرف سب معاملات لوٹتے ہیں۔ ﴿53﴾

ع 5 10 6

اٰيَاتُهَا: 89 — 43 سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ مَكِّيَّةٌ 63 — رُكُوۡعَاتُهَا: 7

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

رکوع 1

حٰمٓ ﴿1﴾ ۚ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿2﴾ ۙ	حٰمٓ ﴿1﴾ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی قسم۔ ﴿2﴾
اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا	بیشک ہم نے اسے عربی قرآن بنایا ہے
لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿3﴾ ۚ وَاِنَّهٗ	تاکہ تم سمجھو۔ ﴿3﴾ اور بے شک وہ
فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَيۡنَا	ہمارے پاس اصل کتاب (لوح محفوظ) میں (لکھی ہوئی) ہے
لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ﴿4﴾ ؕ	یقیناً بہت بلند (مرتبہ) نہایت حکمت والی (کتاب) ہے۔ ﴿4﴾
اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا	تو کیا اعراض کرتے ہوئے ہم تم سے (اس) ذکر کو روک لیں
اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ ﴿5﴾	(اس بنا پر) کہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ ﴿5﴾
وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِىٍّ فِى الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿6﴾	اور کتنے ہی ہم نے پہلے لوگوں میں نبی بھیجے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كَذٰلِكَ : کالعدم، کماحقہ۔
اَوۡحَيۡنَاۤ : وحی، کاتبِ وحی، وحی الٰہی۔
رُوۡحًا : روح، عالم ارواح، روح القدس۔
مِّنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
اَمۡرِنَا : امر، آمر، امور، امر بالمعروف۔
تَدۡرِىۡ : روایت ودرایت۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
الۡاِيۡمَانُ : امن، ایمان، مؤمن۔
نُوۡرًا : بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
نَّهۡدِىۡ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات
عِبَادِنَا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
الۡاَرۡضِ : قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
بِسۡمِ : اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
الرَّحۡمٰنِ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
الۡكِتٰبِ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت۔
الۡمُبِيۡنِ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
عَرَبِيًّا : عرب وعجم، جزیرۃ العرب۔
تَعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول۔
اُمِّ : اُمُّ القریٰ، اُمُّ الکتاب، اُمِّ الخبائث
لَعَلِىٌّ : اعلیٰ وارفع، عالی شان۔
حَكِيۡمٌ : حکیم الامت، حکمت ودانائی۔
الذِّكۡرَ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
قَوۡمًا : اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
مُّسۡرِفِيۡنَ : اسراف وتبذیر۔
اَرۡسَلۡنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الۡاَوَّلِيۡنَ : اوّل، اوّلین فرصت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَمَا [1]	يَاْتِيْهِمْ [2]	مِّنْ نَّبِيٍّ [3][4]	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ
اور نہیں	آتا تھا ان کے پاس	کوئی نبی	مگر	وہ سب تھے	اس کا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿7﴾	فَاَهْلَكْنَآ	اَشَدَّ [5]	مِنْهُمْ	بَطْشًا
وہ سب مذاق اڑاتے	تو ہلاک کر دیا ہم نے	زیادہ سخت (زور آور کو)	اُن سے	پکڑ (میں)

وَّ	مَضٰى	مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ [6] ﴿8﴾	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ
اور	گزر چکی	پہلے لوگوں کی مثال	اور	یقیناً اگر	آپ پوچھیں ان سے

مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ [7]	وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ [8]
(کہ) کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین (کو)	(تو) بلاشبہ یقیناً وہ کہیں گے

خَلَقَهُنَّ [9]	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ ﴿9﴾ لا	الَّذِىْ	جَعَلَ
پیدا کیا انہیں	بہت غالب	خوب جاننے والے (نے)	(وہ) جس نے	بنایا

لَكُمُ [10]	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّجَعَلَ [11]	لَكُمْ [10]	فِيْهَا
تمہارے لیے	زمین (کو)	بچھونا	اور بنائے	تمہارے لیے	اس میں

سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿10﴾ ج	وَالَّذِىْ	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ
راستے	تاکہ تم	تم سب راہ پاؤ	اور (وہ) جس نے	اُتارا	آسمان سے

مَآءً	بِقَدَرٍ ج [4]	فَاَنْشَرْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً مَّيْتًا ج [7][4]
پانی	ایک اندازے سے	پھر ہم نے زندہ کر دیا	اس سے	ایک مردہ شہر (کو)

كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ [12] ﴿11﴾	وَالَّذِىْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ
اسی طرح	تم سب (زمین سے) نکالے جاؤ گے	اور (وہ) جس نے	پیدا کیے	جوڑے (قسمیں)

كُلَّهَا	وَجَعَلَ [11]	لَكُمْ [10]	مِّنَ الْفُلْكِ [3]	وَالْاَنْعَامِ
وہ سب	اور بنائیں	تمہارے لیے	کشتیاں	اور چوپائے

مَا	تَرْكَبُوْنَ [13] ﴿12﴾ لا	لِتَسْتَوٗا [14]	عَلٰى ظُهُوْرِهٖ	ثُمَّ
جو (جن پر)	تم سب سوار ہوتے ہو	تاکہ تم سب جم کر بیٹھو	ان کی پیٹھوں پر	پھر

تَذْكُرُوْا	نِعْمَةَ رَبِّكُمْ [7]	اِذَا	اسْتَوَيْتُمْ	عَلَيْهِ
تم سب یاد کرو	اپنے رب کی نعمت کو	جب	تم جم کر بیٹھ جاؤ	اس پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
2. یہاں علامت یہ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں ۔
3. یہاں علامت مِنْ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ۔
4. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
5. اسم کے شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
6. یعنی کفار مکہ کی کیا حیثیت ہے جو لوگ قوت و گرفت میں ان سے کہیں زیادہ تھے ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اگر یہ اپنی روش سے باز نہ آئے تو انہیں بھی اپنا انجام سوچ لینا چاہیے۔
7. ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
8. لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلا شبہ ضرور کیا گیا ہے۔
9. هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔
10. لَكُمْ میں لَ دراصل "لِ" تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔
11. یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔
12. علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے
13. اس سے مراد بنی آدم، حیوانات اور نباتات وغیرہ ہر قسم کے جوڑے ہیں کیونکہ زوج کا اطلاق نر اور مادہ دونوں پر ہوتا ہے اور اس کا اطلاق ایک دوسرے سے مماثلت رکھنے والی چیزوں کے لیے بھی ہوتا ہے۔
14. فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ	اور ان کے پاس کوئی نبی نہیں آتا تھا
اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ (7)	مگر وہ اس کا مذاق اُڑاتے تھے۔ (7)
فَاَهۡلَـكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ	تو ہم نے (انہیں) ہلاک کر دیا (جو) اُن سے زیادہ زور آور تھے
بَطۡشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الۡاَوَّلِيۡنَ (8)	پکڑنے میں اور پہلے لوگوں کی مثال گزر چکی ہے۔ (8)
وَلَـئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ	اور یقیناً اگر آپ ان سے پوچھیں
مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	(کہ) کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا؟
لَيَـقُوۡلُنَّ خَلَقَهُنَّ	(تو) بلاشبہ یقیناً وہ کہیں گے (کہ) انہیں پیدا کیا
الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ۙ (9)	بہت غالب خوب جاننے والے نے۔ (9)
الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا	(وہ) جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا
وَّجَعَلَ لَـكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا	اور تمہارے لیے اس میں راستے بنائے
لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۚ (10) وَالَّذِىۡ	تاکہ تم راہ پاؤ۔ (10) اور وہ جس نے
نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ	ایک اندازے سے آسمان سے پانی اُتارا
فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ۚ	پھر ہم نے اس سے ایک مردہ شہر کو زندہ کر دیا
كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ (11)	اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے۔ (11)
وَالَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا	اور (وہ) جس نے جوڑے پیدا کیے (یعنی) ان سب کو
وَجَعَلَ لَـكُمۡ مِّنَ الۡفُلۡكِ	اور تمہارے لیے کشتیاں بنائیں
وَالۡاَنۡعَامِ مَا تَرۡكَبُوۡنَ ۙ (12)	اور چوپائے بنائے کہ جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ (12)
لِتَسۡتَوٗا عَلٰى ظُهُوۡرِهٖ	تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر جم کر بیٹھو
ثُمَّ تَذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ	پھر تم اپنے رب کے احسان کو یاد کرو
اِذَا اسۡتَوَيۡتُمۡ عَلَيۡهِ	جب تم اس پر جم کر بیٹھ جاؤ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- مِّنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
- يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ : استہزا کرنا۔
- فَاَهۡلَـكۡنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
- اَشَدَّ : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
- مَضٰى : ماضی، یادِ ماضی، روشن ماضی۔
- مَثَلُ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
- سَاَلۡتَهُمۡ : سوال، سائل، مسئول۔
- خَلَقَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
- السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
- الۡاَرۡضَ : قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
- لَيَـقُوۡلُنَّ : قول، اقوال، اقوالِ زریں۔
- الۡعَلِيۡمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- مَهۡدًا : مہد سے لحد تک۔
- سُبُلًا : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- تَهۡتَدُوۡنَ : ہدایت، ہادی برحق۔
- نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال۔
- مَآءً : ماءالحیات، ماءاللحم۔
- بِقَدَرٍ : قدیر، تقدیر، مقدر۔
- فَاَنۡشَرۡنَا : ناشر، نشر واشاعت، حشر نشر۔
- بَلۡدَةً : بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
- مَّيۡتًا : موت وحیات، میت۔
- كَذٰلِكَ : کالعدم، کماحقہ۔
- تُخۡرَجُوۡنَ : خارج، اخراج، وزیر خارجہ۔
- الۡاَزۡوَاجَ : حقوق الزوجین، ازواج مطہرات۔
- الۡاَنۡعَامِ : عوام کالانعام۔
- عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- تَذۡكُرُوۡا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
- نِعۡمَةَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	تَقُوۡلُوۡا	سُبۡحٰنَ	الَّذِیۡ	سَخَّرَ	لَنَا [1]
اور	تم سب کہو	پاک ہے (وہ ذات)	جس نے	تابع کر دیا	ہمارے لیے

هٰذَا	وَمَا	كُنَّا	لَهٗ [1]	مُقۡرِنِيۡنَ [2] ﴿13﴾ لا	وَ
اسے	جبکہ نہیں	تھے ہم	اس کو	سب قابو میں کرنے والے	اور

اِنَّاۤ	اِلٰى رَبِّنَا	لَمُنۡقَلِبُوۡنَ [2][3] ﴿14﴾	وَ	جَعَلُوۡا
بیشک ہم	اپنے رب کی طرف	یقیناً سب لوٹنے والے (ہیں)	اور	اُنھوں نے بنا ڈالا

لَهٗ [1]	مِنۡ عِبَادِهٖ [4]	جُزۡءًا [5][6] ط	اِنَّ الۡاِنۡسَانَ	لَـكَفُوۡرٌ [3]
اس کیلیے	اُس کے بندوں میں سے	(بعض کو) ایک جز	بے شک انسان	یقیناً بہت ناشکرا (ہے)

ع 15

مُّبِيۡنٌ ﴿15﴾ ؏	اَمِ [7]	اتَّخَذَ	مِمَّا [8]	يَخۡلُقُ	بَنٰتٍ
واضح	کیا	اس نے خود رکھ لیں	(اس) میں سے جو	وہ پیدا کرتا ہے	بیٹیاں

وَّ	اَصۡفٰٮكُمۡ	بِالۡبَنِيۡنَ ﴿16﴾	وَاِذَا	بُشِّرَ [9]
اور	تمہیں چن کر نوازا	بیٹوں سے	حالانکہ جب	خوشخبری دی جائے

اَحَدُهُمۡ	بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحۡمٰنِ	مَثَلًا
ان سے کسی ایک کو	(اس چیز) کی جو	اس نے بیان کی	رحمان کے لیے	مثال

ظَلَّ	وَجۡهُهٗ [4]	مُسۡوَدًّا	وَّهُوَ	كَظِيۡمٌ [10] ﴿17﴾
(تو) ہو جاتا ہے	اس کا چہرہ	سیاہ	اور وہ	بہت غم سے بھرا ہوا (ہوتا ہے)

اَوَ [11]	مَنۡ	يُّنَشَّؤُا [12][13]	فِى الۡحِلۡيَةِ	وَهُوَ	فِى الۡخِصَامِ
اور کیا	جسے	پالا جاتا ہے	زیور میں	اور وہ	جھگڑے میں

غَيۡرُ مُبِيۡنٍ ﴿18﴾	وَ	جَعَلُوا	الۡمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِيۡنَ
(اپنی بات بھی) واضح نہ کر سکے	اور	اُنھوں نے قرار دیا	فرشتوں کو	جو (کہ)

هُمۡ	عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ	اِنَاثًا ط	اَ	شَهِدُوۡا
وہ سب	رحمان کے بندے (ہیں)	عورتیں	کیا	وہ سب موجود تھے

خَلۡقَهُمۡ ط	سَتُكۡتَبُ [12]	شَهَادَتُهُمۡ	وَ	يُسۡـئَلُوۡنَ [12] ﴿19﴾
انکی پیدائش (کے وقت)	عنقریب ضرور لکھی جائے گی	ان کی گواہی	اور	وہ سب پوچھے جائیں گے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَنَا اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے اور ترجمہ کے لیے یا کا، کی، کے ہوتا ہے۔

2 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 شروع میں "لَ" تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

4 ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

5 جُزۡءًا سے شریک یا اولاد میں سے خاص طور پر بیٹیاں مراد ہیں۔

6 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

7 اَمۡ کا ترجمہ جملے کے شروع میں کیا اور جملے کے درمیان میں ترجمہ یا کیا جاتا ہے۔

8 مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

9 بُشِّرَ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔

10 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے

11 جب "أ" کے بعد "وَ یا فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 فعل کے شروع میں تَ اور یَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 یُنَشَّؤُا کے آخر میں وا جمع مونث کی علامت نہیں بلکہ ؤ ہمزہ ہے اور الف قرآنی کتابت میں زائد ہے یُنَشَّؤُا میں مونث کی بات ہو رہی ہے لیکن یہ فعل مذکر استعمال ہوا ہے اور اس کے بعد هُوَ بھی مذکر ضمیر استعمال ہوئی ہے دراصل مَنۡ کی رعایت کرتے ہوئے ایسا ہوا ہے کیونکہ مَنۡ مذکر و مونث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ	اور تم کہو پاک ہے (وہ ذات) جس نے
سَخَّرَ لَنَا هٰذَا	اسے ہمارے لیے تابع کر دیا
وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿13﴾	اور ہم اسکو قابو میں لانے والے نہیں تھے ﴿13﴾
وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿14﴾	اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف یقیناً لوٹنے والے ہیں ﴿14﴾
وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ	اور انہوں نے اسکے بندوں میں سے (بعض کو) اسکا جز بنا دیا
ع 15 1 7 اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾	یقیناً انسان واقعی صریح ناشکرا ہے۔ ﴿15﴾
اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ	کیا اس نے اس میں سے جو پیدا کرتا ہے خود بیٹیاں رکھ لیں
وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿16﴾	اور تمہیں چن کر بیٹوں سے نوازا؟ ﴿16﴾
وَاِذَا بُشِّرَ	حالانکہ جب خوش خبری دی جائے
اَحَدُهُمْ بِمَا	ان میں سے کسی ایک کو اس چیز کی جس کی
ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا	اس نے رحمان کے لیے مثال بیان کی
ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا	(تو) اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے
وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿17﴾ اَوَمَنْ	اور وہ غم سے بھرا ہوتا ہے۔ ﴿17﴾ اور بھلا کیا جس کی
يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ	زیور میں پرورش کی جائے اور وہ جھگڑے میں
غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿18﴾ وَجَعَلُوا	(اپنی) بات بھی واضح نہ کر سکے ﴿18﴾ اور انہوں نے قرار دیا
الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ	(ان) فرشتوں کو وہ جو رحمان کے بندے ہیں
اِنَاثًا ؕ	عورتیں (یعنی اللہ کی بیٹیاں قرار دیا)
اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ	کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے
سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ	عنقریب ضرور ان کی گواہی لکھی جائے گی
وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿19﴾	اور وہ پوچھے جائیں گے۔ ﴿19﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَقُوْلُوْا	قول، اقوال، اقوالِ زریں۔
سُبْحٰنَ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
سَخَّرَ	مسخر، تسخیر۔
اِلٰى	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَمُنْقَلِبُوْنَ	انقلاب، انقلابی اقدام۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
عِبَادِهٖ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
جُزْءًا	جز، اجزا، جزوی طور پر۔
الْاِنْسَانَ	جن وانس، انسان، انسانیت۔
لَكَفُوْرٌ	کفرانِ نعمت۔
مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَخْلُقُ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
بَنٰتٍ	بنت حوا، مدرسۃ البنات۔
اَصْفٰىكُمْ	مصطفیٰ، نظامِ مصطفوی۔
بِالْبَنِيْنَ	بالکل، بالمشافہہ / ابن آدم۔
بُشِّرَ	بشارت، بشیر ونذیر، عشرہ مبشرہ
ضَرَبَ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
لِلرَّحْمٰنِ	لہٰذا / رحمٰن، رحیم، رحمت۔
وَجْهُهٗ	وجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
مُسْوَدًّا	حجر اسود، مسودہ۔
يُنَشَّؤُا	نشوونما۔
الْخِصَامِ	مخاصمت۔
غَيْرُ	دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
مُبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الْمَلٰٓئِكَةَ	ملک الموت، ملائکہ۔
عِبٰدُ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اِنَاثًا	مونث ومذکر، تذکیر وتانیث۔
اَشَهِدُوْا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود
يُسْـَٔلُوْنَ	سوال، مسئول، سوالات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	قَالُوۡا	لَوۡ	شَآءَ الرَّحۡمٰنُ [1]	مَا [2]	عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ [3]
اور	اُنہوں نے کہا	اگر	چاہتا رحمان	(تو) نہ	ہم ان کی عبادت کرتے

مَا [2]	لَهُمۡ	بِذٰلِكَ [4]	مِنۡ عِلۡمٍ ۗ [5][6]	اِنۡ [7]	هُمۡ
نہیں	ان کو	اس کا	کچھ علم	نہیں (ہیں)	وہ سب

اِلَّا	یَخۡرُصُوۡنَ ؕ (20)	اَمۡ	اٰتَیۡنٰهُمۡ	كِتٰبًا [6]
مگر	وہ سب اٹکل دوڑاتے (ہیں)	کیا	ہم نے دی تھی انہیں	کوئی کتاب

مِّنۡ قَبۡلِهٖ	فَهُمۡ	بِهٖ [4]	مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ (21) [8]	بَلۡ
اس سے پہلے	پس وہ	اس کو	سب تھامنے والے (ہیں)	بلکہ

قَالُوۡۤا	اِنَّا	وَجَدۡنَاۤ	اٰبَآءَنَا	عَلٰۤی اُمَّةٍ [6][9]
اُنہوں نے کہا	بے شک ہم	ہم نے پایا	اپنے آباؤاجداد (کو)	ایک طریقے پر

وَّ	اِنَّا	عَلٰۤی اٰثٰرِهِمۡ	مُّهۡتَدُوۡنَ (22) [8][10]	وَ
اور	بے شک ہم	ان کے نقش قدم پر	سب راہ ہدایت پانے والے (ہیں)	اور

كَذٰلِكَ	مَاۤ [2]	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ قَبۡلِكَ [5]	فِیۡ قَرۡیَةٍ [6]
اسی طرح	نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کسی بستی میں

مِّنۡ نَّذِیۡرٍ [5][6]	اِلَّا	قَالَ	مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ [11]	اِنَّا
کوئی ڈرانے والا	مگر	کہا	اس (بستی) کے خوشحال لوگوں نے	بے شک ہم نے

وَجَدۡنَاۤ	اٰبَآءَنَا	عَلٰۤی اُمَّةٍ [6][9]	وَّ	اِنَّا
ہم نے پایا	اپنے آباءواجداد (کو)	ایک طریقے پر	اور	بے شک ہم

عَلٰۤی اٰثٰرِهِمۡ	مُّقۡتَدُوۡنَ (23) [8][12]	قٰلَ	اَوَ [13]
ان کے قدموں کے نشانات پر	سب پیچھے چلنے والے ہیں	اس نے کہا	اور (بھلا) کیا

لَوۡ	جِئۡتُكُمۡ [14]	بِاَهۡدٰی [4]	مِمَّا [15]
اگر	میں لے آؤں تمہارے پاس	زیادہ ہدایت والے (طریقے) کو	(اس) سے جو

وَجَدۡتُّمۡ	عَلَیۡهِ	اٰبَآءَكُمۡ ؕ	قَالُوۡۤا	اِنَّا
(کہ) تم نے پایا	اس پر	اپنے آباءواجداد (کو)	اُنہوں نے کہا	بے شک ہم

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[2] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] یہ فعل ماضی ہے لیکن اس طرز میں ترجمہ شرطیہ جملے کی وجہ سے کیا گیا ہے۔

[4] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[5] یہاں علامت مِنۡ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ۔

[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[7] اِنۡ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[8] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] اُمَّةٍ کا ایک ترجمہ طریقہ بھی ہے۔

[10] مُهۡتَدُوۡنَ دراصل مُهۡتَدِیُوۡنَ تھا ، گرامر کے مطابق یِ کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اسے حذف کیا گیا مُهۡتَدُوۡنَ ہوا ہے

[11] وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[12] مُقۡتَدُوۡنَ دراصل مُقۡتَدِوُوۡنَ تھا ، قاعدے کے مطابق پہلی وٗ کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا ہے تو مُقۡتَدُوۡنَ ہوا ہے

[13] جب "أ" کے بعد "وَ یا فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] جِئۡتُكُمۡ کا اصل ترجمہ ہے میں آؤں تمہارے پاس لیکن جب اسکے بعد بِ ہو تو پھر ترجمہ میں لاؤں تمہارے پاس ہوتا ہے۔

[15] مِمَّا دراصل مِنۡ+مَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَقَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ	اور انہوں نے کہا اگر رحمان چاہتا
مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ	(تو) ہم ان کی عبادت نہ کرتے
مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ	ان کو اس کا کچھ علم نہیں
اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿20﴾	نہیں ہیں وہ مگر اٹکل دوڑاتے۔ ﴿20﴾
اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ	(یا) کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے کوئی (اور) کتاب دی تھی
فَهُمۡ بِهٖ مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ ﴿21﴾	پس وہ اس کو تھامنے والے ہیں۔ ﴿21﴾
بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا وَجَدۡنَاۤ	بلکہ انہوں نے کہا بے شک ہم نے تو پایا
اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ	اپنے آباؤاجداد کو ایک طریقے پر
وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمۡ	اور بیشک ہم ان کے نقش قدم پر
مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿22﴾	راہ پانے والے ہیں۔ ﴿22﴾
وَكَذٰلِكَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا	اور اسی طرح ہم نے نہیں بھیجا
مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ	آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا
اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ	مگر اس (بستی) کے خوشحال لوگوں نے کہا
اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ	بیشک ہم نے اپنے آباؤاجداد کو ایک طریقے پر پایا
وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمۡ	اور بے شک ہم ان کے قدموں کے نشانات کے
مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿23﴾ قٰلَ	پیچھے چلنے والے ہیں۔ ﴿23﴾ اس (نبی) نے کہا
اَوَلَوۡ جِئۡتُكُمۡ	اور (بھلا) کیا اگر میں تمہارے پاس لے آؤں
بِاَهۡدٰى	زیادہ ہدایت والے طریقے کو
مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ ؕ	اس سے جس پر تم نے اپنے آباؤاجداد کو پایا
قَالُوۡۤا اِنَّا	انہوں نے کہا بے شک ہم (اس دین کا)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- قَالُوۡا : قول، اقوال، اقوال زریں۔
- شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت۔
- الرَّحۡمٰنُ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
- عَبَدۡنٰهُمۡ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
- عِلۡمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم علّامہ
- اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلا قلیل۔
- كِتٰبًا : کتاب، کتابیں، کتب۔
- قَبۡلِهٖ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
- مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ : تمسک بالکتاب، امساک۔
- بَلۡ : بلکہ۔
- قَالُوۡۤا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- وَجَدۡنَاۤ : وجود، موجود، ایجاد۔
- اٰبَآءَنَا : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
- عَلٰۤى : علی ہذالقیاس، علی العموم۔
- اٰثٰرِهِمۡ : اثر، آثار قدیمہ۔
- مُّهۡتَدُوۡنَ : ہدایت، ہادی، ہادیٔ کائنات۔
- وَ : مال ودولت، عفوودرگزر۔
- كَذٰلِكَ : کالعدم، کماحقہ۔
- اَرۡسَلۡنَا : رسول، مرسل، رسالت۔
- مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
- قَبۡلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
- فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- قَرۡيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا قلیل، الایہ کہ۔
- وَجَدۡنَاۤ : وجد، وجود، وجد آفرین۔
- عَلٰۤى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- اٰثٰرِهِمۡ : اثر، آثار قدیمہ۔
- مُّقۡتَدُوۡنَ : اقتدا، مقتدی۔
- بِاَهۡدٰى : ہدایت، ہادی، ہادیٔ کائنات۔
- قَالُوۡۤا : قول، اقوال، مقولہ۔

ع 10/2 8 النصف

بِمَآ [1]	اُرْسِلْتُمْ [2]	بِهٖ [1]	كٰفِرُوْنَ (24)	فَانْتَقَمْنَا [3]
(اس) کا جو	تم بھیجے گئے ہو	اُس کے ساتھ	سب انکار کرنے والے (ہیں)	تو ہم نے انتقام لیا

مِنْهُمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ [4]	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ (25)
اُن سے	پھر آپ دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	سب جھٹلانے والوں (کا)

وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ [5]	لِاَبِيْهِ [6]	وَ	قَوْمِهٖٓ
اور جب	کہا	ابراہیم نے	اپنے والد سے	اور	اپنی قوم (سے)

اِنَّنِيْ	بَرَآءٌ	مِّمَّا [7]	تَعْبُدُوْنَ (26) لا	اِلَّا الَّذِيْ
بیشک میں	بری (ہوں)	(اُن) سے جن کی	تم سب عبادت کرتے ہو	مگر (وہ) جس نے

فَطَرَنِيْ [8]	فَاِنَّهٗ	سَيَهْدِيْنِ [9] (27)	وَ	جَعَلَهَا
مجھے پیدا کیا	پس بیشک وہ	عنقریب ضرور وہ راستہ دکھائے گا مجھے	اور	اس نے بنادیا اس کو

كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً	فِيْ عَقِبِهٖ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ (28)
باقی رہنے والی بات	اپنے پچھلوں میں	تاکہ وہ	وہ سب (اللہ کی طرف) رجوع کریں

بَلْ	مَتَّعْتُ	هٰٓؤُلَآءِ [10]	وَ	اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى
بلکہ	میں نے فائدہ پہنچایا	اِنہیں	اور	ان کے آباؤاجداد کو	یہاں تک کہ

جَآءَهُمُ	الْحَقُّ [5]	وَ	رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ (29)	وَلَمَّا
آگیا ان کے پاس	حق	اور	کھول کر بیان کرنے والا رسول (بھی آگیا)	اور جب

جَآءَهُمُ	الْحَقُّ [5]	قَالُوْا	هٰذَا سِحْرٌ	وَّ	اِنَّا
آیا اُن کے پاس	حق	(تو) اُنھوں نے کہا	یہ جادو (ہے)	اور	بیشک ہم

بِهٖ [1]	كٰفِرُوْنَ (30)	وَقَالُوْا	لَوْلَا [11]	نُزِّلَ
اس کا	سب انکار کرنے والے (ہیں)	اور اُنھوں نے کہا	کیوں نہیں	نازل کیا گیا

هٰذَا الْقُرْاٰنُ	عَلٰى رَجُلٍ	مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ [12]	عَظِيْمٍ (31)	اَ
یہ قرآن	کسی آدمی پر	(ان) دو بستیوں میں سے	بڑے	کیا

هُمْ [13]	يَقْسِمُوْنَ	رَحْمَتَ رَبِّكَ [14] ط	نَحْنُ	قَسَمْنَا [3]
وہ سب	وہ سب تقسیم کرتے ہیں؟	تیرے رب کی رحمت	ہم	ہم نے تقسیم کیا ہے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[2] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[4] کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[6] قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[7] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[8] اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے۔

[9] سَيَهْدِيْنِ دراصل سَيَهْدِيْنِيْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے یْ حذف ہے اور فعل کے شروع میں سَ کا ترجمہ عموماً عنقریب ضرور کیا جاتا ہے۔

[10] هٰٓؤُلَآءِ جمع مذکر کے لیے اشارہ قریب ہے ترجمہ یہ، یا ان کیا جاتا ہے۔

[11] لَوْلَا کا اصل ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے، لیکن اسکے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے

[12] علامت يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس سے مراد مکہ یا طائف ہے۔

[13] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[14] رحمت کی ت دراصل ة ہے قرآنی کتابت میں اس ة کو کبھی کبھار اس طرح ت بھی لکھا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

النصف — عۡ 10/8

بِمَآ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿24﴾	جسکو تم دے کر بھیجے گئے ہو انکار کرنے والے ہیں ﴿24﴾
فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ	تو ہم نے ان سے انتقام لیا پھر آپ دیکھیے!
كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿25﴾	جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ ﴿25﴾
وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖۤ	اور جب ابراہیم نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا
اِنَّنِىۡ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿26﴾	بیشک میں ان سے بری ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿26﴾
اِلَّا الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ	مگر وہ جس نے مجھے پیدا کیا
فَاِنَّهٗ سَيَهۡدِيۡنِ ﴿27﴾	پس بیشک وہ عنقریب ضرور مجھے راستہ دکھائے گا۔ ﴿27﴾
وَجَعَلَهَا	اور اس (ابراہیم) نے اس (کلمۂ توحید) کو بنا دیا
كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىۡ عَقِبِهٖ	اپنے پچھلوں (یعنی اولاد) میں باقی رہنے والی بات
لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿28﴾ بَلۡ	تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں ﴿28﴾ بلکہ (بات یہ ہے کہ)
مَتَّعۡتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمۡ	میں نے فائدہ پہنچایا انہیں اور ان کے آباؤ واجداد کو
حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡحَقُّ	یہاں تک کہ ان کے پاس حق آ گیا
وَرَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿29﴾	اور کھول کر بیان کرنے والا رسول (بھی آگیا)۔ ﴿29﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ	اور جب اُن کے پاس حق آیا
قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ	(تو) انہوں نے کہا یہ جادو ہے
وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿30﴾	اور بیشک ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿30﴾
وَقَالُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ	اور انہوں نے کہا یہ قرآن کیوں نہیں نازل کیا گیا
عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ﴿31﴾	(ان) دو بستیوں (مکہ وطائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر ﴿31﴾
اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ	کیا وہ تیرے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؟
نَحۡنُ قَسَمۡنَا	ہم نے (خود) تقسیم کیا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اُرۡسِلۡتُمۡ: رسول، مرسل، رسالت۔
- كٰفِرُوۡنَ: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
- فَانۡتَقَمۡنَا: انتقام، انتقامی کارروائی۔
- فَانۡظُرۡ: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
- عَاقِبَةُ: عالمِ عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
- الۡمُكَذِّبِيۡنَ: کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
- وَ: شان و شوکت، رحم و کرم۔
- قَالَ: قول، اقوال، اقوالِ زریں۔
- لِاَبِيۡهِ: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
- قَوۡمِهٖۤ: قوم، قومیت، اقوامِ عالم۔
- بَرَآءٌ: بری الذمہ، براءت۔
- تَعۡبُدُوۡنَ: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
- اِلَّا: الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
- فَطَرَنِىۡ: فطرت، فطری طور پر۔
- سَيَهۡدِيۡنِ: ہدایت، ہادی، ہادیٔ کائنات۔
- بَاقِيَةً: باقی، بقایا، بقیہ۔
- عَقِبِهٖ: عقب، عقبی دروازہ، تعاقب۔
- يَرۡجِعُوۡنَ: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
- مَتَّعۡتُ: متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
- اٰبَآءَهُمۡ: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
- الۡحَقُّ: حق وباطل، حقیقت۔
- رَسُوۡلٌ: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
- مُّبِيۡنٌ: بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر
- سِحۡرٌ: سحر، ساحر، سحر بیانی۔
- نُزِّلَ: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
- رَجُلٍ: رجال کار، قحط الرجال۔
- الۡقَرۡيَتَيۡنِ: قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
- عَظِيۡمٍ: عظمت، اجر عظیم، تعظیم۔
- يَقۡسِمُوۡنَ: تقسیم، منقسم۔
- رَحۡمَتَ: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔

بَيْنَهُمْ [1]	مَّعِيْشَتَهُمْ [1]	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [2]	وَ	رَفَعْنَا [3]
ان کے درمیان	ان کی معیشت (کو)	دنیوی زندگی میں	اور	ہم نے بلند رکھا

بَعْضَهُمْ [1]	فَوْقَ بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ [2]	لِّيَتَّخِذَ [4]	بَعْضُهُمْ [1]
ان کے بعض کو	بعض پر	درجوں میں (کئی درجے)	تاکہ وہ بنالے	اُن کا بعض

بَعْضًا	سُخْرِيًّا ط	وَ	رَحْمَتُ رَبِّكَ [5]	خَيْرٌ
بعض کو	تابع	اور	آپ کے رب کی رحمت	بہت بہتر (ہے)

مِّمَّا [6]	يَجْمَعُوْنَ (32)	وَ	لَوْلَآ [7]	اَنْ
(اس) سے جو	وہ سب جمع کر رہے ہیں	اور	اگر (یہ خیال) نہ (ہوتا)	کہ

يَّكُوْنَ [8]	النَّاسُ	اُمَّةً وَّاحِدَةً [2]	لَّجَعَلْنَا	لِمَنْ [9]
ہوجائیں گے	لوگ	ایک (ہی) امت	(تو) ضرور ہم بنا دیتے	(ان) کے لیے جو

يَّكْفُرُ [9] [8]	بِالرَّحْمٰنِ	لِبُيُوْتِهِمْ [1]	سُقُفًا	مِّنْ فِضَّةٍ [2]
کفر کرتے ہیں	رحمان کے ساتھ	ان کے گھروں کی	چھتیں	چاندی سے

وَّ	مَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُوْنَ (33) لا	وَ	لِبُيُوْتِهِمْ [1]
اور	سیڑھیاں (بھی)	جن پر	وہ سب اوپر چڑھتے ہیں	اور	ان کے گھروں کے

اَبْوَابًا	وَّ	سُرُرًا	عَلَيْهَا	يَتَّكِـُٔوْنَ (34) لا
دروازے	اور	تخت (بھی)	جن پر	وہ سب تکیہ لگاتے ہیں

وَ	زُخْرُفًا ط [10]	وَ	اِنْ [11]	كُلُّ ذٰلِكَ	لَمَّا
اور	سونے (کے)	اور	نہیں (ہے)	یہ سب (کچھ)	مگر

مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط [2]	وَ	الْاٰخِرَةُ [2]	عِنْدَ رَبِّكَ
دنیوی زندگی کا عارضی سامان	اور	آخرت	آپ کے رب کے نزدیک

لِلْمُتَّقِيْنَ (35) ع	وَ	مَنْ	يَّعْشُ [12]
سب متقی لوگوں کے لیے (ہے)	اور	جو	وہ اندھا ہو جائے

ع 3 10 9

عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	نُقَيِّضْ [13]	لَهٗ [14]	شَيْطٰنًا
رحمٰن کے ذکر سے	(تو) ہم مقرر کر دیتے ہیں	اس کے لیے	ایک شیطان

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

2 ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

4 فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

5 رحمت کی ت دراصل ة ہے، قرآنی کتابت میں اس ة کو کبھی ت بھی لکھا جاتا ہے

6 مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

7 لَوْلَا کا اصل ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے، لیکن اس کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔

8 یہاں يَـ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

9 یہ فعل واحد کے لیے ہے سیاق وسباق کی وجہ سے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

10 زُخْرُفٌ تجمّل وآرائش، زینت اور کمال حسن کو کہتے کیونکہ سونا زیبائش کے کام آتا ہے اس لیے اُسے بھی زخرف کہتے ہیں۔

11 اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا یا لَمَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

12 يَعْشُ دراصل يَعْشُوْ تھا قاعدے کے مطابق آخر سے و کو حذف کیا گیا ہے اور اسکا معنی اندھا ہو جائے ہے یہاں مراد غافل ہو جائے اور منہ موڑ لے ہے۔

13 شیطان کا مسلط ہونا رحمان کے ذکر سے غفلت کی وجہ سے ہوتا ہے اور شیطان کے تسلط سے بچاؤ اپنے آپ کو تلاوت قرآن اور ذکر الٰہی میں مشغول کرنے میں ہے۔

14 لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ	ان کے درمیان ان کی معیشت کو
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا	دنیوی زندگی میں، اور ہم نے بلند رکھا ہے
بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ	ان میں سے بعض کو بعض پر درجوں میں
لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ	تاکہ ان میں سے بعض بعض کو تابع بنالے
وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ	اور آپ کے رب کی رحمت بہتر ہے
مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿32﴾ وَلَوْلَآ	اس سے جو وہ جمع کررہے ہیں ﴿32﴾ اور اگر (یہ) نہ ہوتا
اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً	کہ سب لوگ ایک (ہی) اُمت ہوجائیں گے
لَّجَعَلْنَا لِمَنْ	(تو) ضرور ہم بنادیتے اُن کے لیے جو
يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ	رحمان کے ساتھ کفر کرتے ہیں
لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ	ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی
وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿33﴾	اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ اُوپر چڑھتے ہیں۔ ﴿33﴾
وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا	اور ان کے گھروں کے دروازے (بھی چاندی کے)
وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿34﴾	اور تخت (بھی) جن پر وہ ٹیک لگاتے ہیں۔ ﴿34﴾
وَزُخْرُفًا ؕ	(یہ سب کچھ چاندی کے بنادیتے) اور سونے کے
وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا	اور نہیں ہے یہ سب کچھ مگر
مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	دنیوی زندگی کا (عارضی) سامان
وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ	اور آخرت (تو) آپ کے رب کے نزدیک
ع 3/10 لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿35﴾ ع	متقی لوگوں کے لیے ہے۔ ﴿35﴾
وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	اور جو رحمن کے ذکر سے آنکھیں بند کرلے
نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا	(تو) ہم اس کے لیے ایک شیطان مقرر کردیتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَعِيْشَتَهُمْ: معیشت، فکرِ معاش۔
الْحَيٰوةِ: موت وحیات، حیاتی مماتی۔
رَفَعْنَا: رفعت، سطحِ مرتفع، اعلیٰ وارفع۔
فَوْقَ: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
دَرَجٰتٍ: درجہ، درجات، درجہ بدرجہ۔
لِيَتَّخِذَ: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بَعْضُهُمْ: بعض الناس، بعض اوقات۔
سُخْرِيًّا: مسخر، تسخیر، تسخیرِ کائنات۔
رَحْمَتُ: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
خَيْرٌ: خیر، خیریت، خیرخواہی۔
مِمَّا: منجانب/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَجْمَعُوْنَ: جمع، جمیع، جامع، مجمع، اجتماع۔
النَّاسُ: عوام الناس، عامۃ الناس۔
اُمَّةً: اُمم سابقہ، امت محمدیہ۔
وَّاحِدَةً: واحد، احد، توحید، وحدانیت۔
يَكْفُرُ: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
لِبُيُوْتِهِمْ: بیت اللہ، بیت المال۔
مَعَارِجَ: معراج، عروج۔
عَلَيْهَا: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَبْوَابًا: باب، ابواب، بابِ رحمت۔
يَتَّكِـُٔوْنَ: تکیہ، گاؤ تکیہ۔
كُلُّ: کل نمبر، کل کائنات۔
مَتَاعُ: متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
الْاٰخِرَةُ: آخرت، یومِ آخرت، آخری۔
عِنْدَ: عند الطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
رَبِّكَ: ربّ، ربِّ کائنات، ربوبیت۔
لِلْمُتَّقِيْنَ: لہٰذا، الحمدللہ / تقویٰ، متقی۔
ذِكْرِ: ذکر، اذکار، مذکور۔
الرَّحْمٰنِ: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
شَيْطٰنًا: شیطان، شیطنت، شیاطین۔

فَهُوَ	لَهٗ [1]	قَرِیۡنٌ [2] (36)	وَ	اِنَّهُمۡ
پھر وہ	اس کا	ساتھی (ہوجاتا ہے)	اور	بے شک وہ

لَیَصُدُّوۡنَهُمۡ [3]	عَنِ السَّبِیۡلِ	وَ	یَحۡسَبُوۡنَ
واقعی وہ سب روکتے ہیں انہیں	(سیدھی) راہ سے	اور	وہ سب سمجھتے ہیں

اَنَّهُمۡ	مُّهۡتَدُوۡنَ [4] (37)	حَتّٰۤی	اِذَا	جَآءَنَا [5]
کہ بیشک وہ	سب ہدایت پر چلنے والے (ہیں)	یہاں تک کہ	جب	وہ آئے گا ہمارے پاس

قَالَ [5]	یٰلَیۡتَ	بَیۡنِیۡ	وَ	بَیۡنَكَ
(تو) کہے گا	اے کاش	میرے درمیان	اور	تیرے درمیان

بُعۡدَ	الۡمَشۡرِقَیۡنِ [6]	فَبِئۡسَ	الۡقَرِیۡنُ [2] (38)	وَ
فاصلہ ہوتا	دو مشرقوں (یعنی مشرق ومغرب) کا	پس (اے شیطان تو) بُرا	ساتھی (ہے)	اور

لَنۡ یَّنۡفَعَكُمُ [7]	الۡیَوۡمَ	اِذۡ	ظَّلَمۡتُمۡ	اَنَّكُمۡ
ہرگز نہ وہ نفع دے گی تمہیں	آج (یہ بات)	جب کہ	تم نے ظلم کیا	کہ بے شک تم

فِی الۡعَذَابِ	مُشۡتَرِكُوۡنَ [8] (39)	اَفَاَنۡتَ [9]	تُسۡمِعُ
عذاب میں	سب شریک ہونے والے (ہو)	پھر (بھلا) کیا آپ	آپ سنا سکتے ہیں؟

الصُّمَّ [10]	اَوۡ	تَهۡدِی	الۡعُمۡیَ [10]	وَمَنۡ
بہروں (کو)	اَوۡ	آپ راہ دکھا سکتے ہیں؟	اندھوں (کو)	اور (اس کو) جو

كَانَ	فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ (40)	فَاِمَّا [11]	نَذۡهَبَنَّ [12]
وہ ہو	واضح گمراہی میں	پس اگر	ہم (یہاں سے) واقعی لے بھی جائیں

بِكَ [13]	فَاِنَّا	مِنۡهُمۡ	مُّنۡتَقِمُوۡنَ [8] لا (41)	اَوۡ
آپ کو	تو بے شک ہم	اُن سے	(ضرور) انتقام لینے والے (ہیں)	یا

نُرِیَنَّكَ [12]	الَّذِیۡ	وَعَدۡنٰهُمۡ	فَاِنَّا
واقعی ہم دکھادیں آپ کو	(وہ عذاب) جس کا	ہم نے وعدہ کیا ہے اِن سے	تو بے شک ہم

عَلَیۡهِمۡ	مُّقۡتَدِرُوۡنَ [8][14] (42)	فَاسۡتَمۡسِكۡ [15]	بِالَّذِیۡۤ
ان پر	قدرت رکھنے والے (ہیں)	پس آپ مضبوطی سے تھام لیں	(اس) کو جو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

2 یہاں قَرِیۡنٌ کے آخر میں یۡنٌ جمع کے لیے نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

3 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے

4 مُهۡتَدُوۡنَ دراصل مُهۡتَدِیُوۡنَ تھا، گرامر کے مطابق یُ کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا ہے۔

5 یہ فعل ماضی ہے لیکن اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

6 دو مشرقوں سے مراد مشرق ومغرب ہے عربوں کی عادت تھی کہ جب دو مقابل چیزوں کو بیان کرنا ہو تو زیادہ غالب کا تثنیہ بیان کرتے مثلاً وَالِدَیۡنِ وغیرہ۔

7 فعل سے پہلے اگر لفظ لَنۡ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے۔

8 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 جب "أ" کے بعد "وَ یا فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

11 اِمَّا دراصل اِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

12 فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ واقعی کیا گیا ہے۔

13 یہاں مراد یا تو مکہ سے لے جائیں یا پھر دنیا سے لے جائیں ہے۔

14 یہاں وۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہاں اللہ کی عظمت کا اظہار ہے

15 یعنی آپ کفار کی مخالفت سے دل برداشتہ نہ ہوں آپکے لیے یہی کافی ہے کہ آپ حق پر ہیں اس لیے نتائج سے بے فکر ہو کر دعوت کا کام جاری رکھیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَهُوَ لَهٗ قَرِيۡنٌ ﴿36﴾	پھر وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔ ﴿36﴾
وَ اِنَّهُمۡ لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ	اور بے شک وہ (شیطان) یقیناً انہیں روکتے ہیں
عَنِ السَّبِيۡلِ وَيَحۡسَبُوۡنَ	(سیدھی) راہ سے اور وہ سمجھتے ہیں
اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿37﴾	کہ بے شک وہ ہدایت پر چلنے والے ہیں۔ ﴿37﴾
حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا	یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا
قَالَ يٰلَيۡتَ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكَ	(تو) کہے گا اے کاش میرے درمیان اور تیرے درمیان
بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَيۡنِ	دو مشرقوں (یعنی مشرق و مغرب) کا فاصلہ ہوتا
فَبِئۡسَ الۡقَرِيۡنُ ﴿38﴾	پس (اے شیطان تو) بُرا ساتھی ہے۔ ﴿38﴾ (ان سے کہا جائے گا)
وَلَنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡيَوۡمَ	اور آج (یہ بات) ہرگز تمہیں نفع نہ دے گی
اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ	جب کہ تم نے ظلم کیا
اَنَّكُمۡ فِى الۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿39﴾	کہ بے شک تم سب عذاب میں شریک ہو۔ ﴿39﴾
اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ	پھر (بھلا) کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں؟
اَوۡ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ	یا اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں؟
وَمَنۡ كَانَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿40﴾	اور (اسکو) جو واضح گمراہی میں پڑا ہو (راہ پر لا سکتے ہو) ﴿40﴾
فَاِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِكَ	پس اگر ہم واقعتاً آپ کو (یہاں سے) لے بھی جائیں
فَاِنَّا مِنۡهُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَۙ ﴿41﴾	تو (بھی) بیشک ہم ان سے (ضرور) انتقام لینے والے ہیں ﴿41﴾
اَوۡ نُرِيَنَّكَ	یا واقعی ہم (آپ کی زندگی میں) آپ کو وہ (عذاب) دکھادیں
الَّذِىۡ وَعَدۡنٰهُمۡ	جس کا ہم نے اِن سے وعدہ کیا ہے
فَاِنَّا عَلَيۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿42﴾	تو بیشک ہم ان پر قدرت رکھنے والے ہیں۔ ﴿42﴾
فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِىۡۤ	پس آپ اس کو مضبوطی سے تھام لیں جو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
السَّبِيۡلِ : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مُّهۡتَدُوۡنَ : ہدایت، ہادی بر حق۔
حَتّٰۤى : حتی الامکان، حتی کہ۔
قَالَ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
بَيۡنِىۡ : بین السطور، بین الاقوامی۔
بُعۡدَ : بُعد، بعید از عقل۔
الۡمَشۡرِقَيۡنِ : مشرق و مغرب، شرق و غرب۔
يَّنۡفَعَكُمۡ : نفع، منافع، منفعت۔
الۡيَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
ظَلَمۡتُمۡ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی زمانہ۔
الۡعَذَابِ : عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
مُشۡتَرِكُوۡنَ : اشتراک، مشترک، شراکت۔
تُسۡمِعُ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، سامع۔
تَهۡدِىۡ : ہادی بر حق، ہادی کائنات۔
ضَلٰلٍ : ضلالت و گمراہی۔
مُّبِيۡنٍ : دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مِنۡهُمۡ : منجانب، من حیث القوم۔
مُّنۡتَقِمُوۡنَ : انتقام، انتقامی کاروائی۔
نُرِيَنَّكَ : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی۔
وَعَدۡنٰهُمۡ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
عَلَيۡهِمۡ : علی الاعلان، علی العموم۔
مُّقۡتَدِرُوۡنَ : قدرت، قادر، قدیر، اقتدار۔
فَاسۡتَمۡسِكۡ : تمسک بالکتاب والسنہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اُوْحِيَ [1]	اِلَيْكَ ج	اِنَّكَ	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (43)	وَ
وحی کی گئی	آپ کی طرف	بے شک آپ	سیدھے راستے پر (ہیں)	اور

اِنَّهٗ	لَذِكْرٌ [2][3]	لَّكَ [4]	وَ	لِقَوْمِكَ ج
بے شک وہ	یقیناً ایک نصیحت (ہے)	آپ کے لیے	اور	آپ کی قوم کے لیے

وَ	سَوْفَ	تُسْـَٔلُوْنَ [5] (44)	وَسْـَٔلْ	مَنْ
اور	جلد ہی	تم سب پوچھے جاؤ گے	اور آپ پوچھیے (ان سے)	جن کو

اَرْسَلْنَا [6]	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رُّسُلِنَآ [7]	اَ	جَعَلْنَا [6]
ہم نے بھیجا	آپ (سے) پہلے	اپنے رسولوں میں سے	کیا	ہم نے بنائے (ہیں)

ع 4 10 10

مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ	اٰلِهَةً [8]	يُّعْبَدُوْنَ [5] ع (45)	وَ
رحمان کے سوا	(کوئی اور) معبود	(کہ) وہ سب عبادت کیے جائیں؟	اور

لَقَدْ [9]	اَرْسَلْنَا [6]	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ
بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ	فرعون کی طرف

وَ	مَلَا۟ئِهٖ [10]	فَقَالَ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ
اور	اس کے سرداروں (کی طرف)	تو اس نے کہا	بے شک میں	رسول (ہوں)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (46)	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِاٰيٰتِنَآ
تمام جہانوں کے رب کا	پھر جب	وہ آیا ان کے پاس	ہماری نشانیوں کے ساتھ

اِذَا [11]	هُمْ	مِّنْهَا	يَضْحَكُوْنَ (47)	وَ
(تو) اچانک	وہ سب	ان (نشانیوں) سے	وہ سب ہنس رہے تھے	اور

مَا	نُرِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ [3]	اِلَّا	هِيَ
نہیں	ہم دکھاتے تھے اُنہیں	کوئی نشانی	مگر (یہ کہ)	وہ (ہوتی)

اَكْبَرُ [13]	مِنْ اُخْتِهَا ز	وَاَخَذْنٰهُمْ [6]	بِالْعَذَابِ [14]
زیادہ بڑی (بڑھی ہوئی)	اپنی بہن (یعنی پہلی نشانی) سے	اور ہم نے پکڑا انہیں	عذاب میں

لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ (48)	وَ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ [15]
تاکہ وہ	وہ سب رجوع کریں	اور	اُنہوں نے کہا	اے جادوگر!

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] علامت "لَ" میں تاکید کا مفہوم ہے۔

[3] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[4] لَكَ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[5] فعل کے شروع میں علامت یٗ، تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[6] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[7] یعنی جب ان سے شب معراج میں ملاقات ہو یا پھر ان کی امت کے علماء سے مثلاً یہود و نصاریٰ سے دریافت کیجیے۔

[8] اٰلِهَةً کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

[9] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[10] قرآن کریم میں جس الف کے اُوپر "۟" دائرہ ہو وہ الف پڑھنے میں نہیں آتا۔

[11] اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

[12] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[13] اسم کے شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[14] یہاں علامت بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[15] يٰٓاَيُّهَ میں یا اور اَيُّهَ دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے یہ دراصل اَيُّهَا تھا اور یہ هَا تنبیہ کے لیے ہے بعض اوقات اسکا "ا" حذف بھی ہو جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اُوۡحِیَ اِلَيۡكَ ۚ	آپ کی طرف وحی کی گئی ہے
اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿43﴾	یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہیں۔ ﴿43﴾
وَ اِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ	اور بیشک وہ یقیناً آپ کے لیے ایک نصیحت ہے
وَلِقَوۡمِكَ ۚ	اور آپ کی قوم کے لیے (بھی نصیحت ہے)
وَ سَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿44﴾	اور (لوگو) جلد تم پوچھے جاؤ گے۔ ﴿44﴾
وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ	اور (ان سے) پوچھیے جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا
مِنۡ رُّسُلِنَاۤ	اپنے رسولوں میں سے
اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ اٰلِهَةً	کیا ہم نے رحمان کے سوا (کوئی اور) معبود بنائے ہیں
يُّعۡبَدُوۡنَ ﴿45﴾ وَلَقَدۡ	(کہ) وہ پوجے جائیں؟ ﴿45﴾ اور بلاشبہ یقیناً
اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ	ہم نے اپنی نشانیوں کے ساتھ موسیٰ کو بھیجا
اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف
فَقَالَ اِنِّىۡ	تو اس (موسیٰ) نے کہا بے شک میں
رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿46﴾ فَلَمَّا	تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔ ﴿46﴾ پھر جب
جَآءَهُمۡ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ	وہ انکے پاس ہماری نشانیوں کے ساتھ آیا (تو) اچانک وہ
مِّنۡهَا يَضۡحَكُوۡنَ ﴿47﴾	ان (نشانیوں) سے ہنسی کر رہے تھے ﴿47﴾
وَمَا نُرِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ اِلَّا	اور ہم انہیں کوئی نشانی نہیں دکھاتے تھے مگر
هِىَ اَكۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا ۚ	(یہ کہ) وہ اپنی بہن (یعنی پہلی نشانی) سے زیادہ بڑی ہوتی
وَاَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ	اور ہم نے پکڑا انہیں عذاب میں
لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿48﴾	تاکہ وہ (اپنے کفر سے) باز آجائیں۔ ﴿48﴾
وَقَالُوۡا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ	اور (جب بھی عذاب آیا تو) انہوں نے کہا اے جادوگر

ع 4 10 10

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اُوۡحِیَ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
- اِلَيۡكَ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
- صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔
- مُّسۡتَقِيۡمٍ : صراط مستقیم، خط مستقیم۔
- وَ : لیل ونہار، شان وشوکت۔
- لَذِكۡرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
- لِقَوۡمِكَ : قوم، اقوام، من حیث القوم۔
- تُسۡـَٔلُوۡنَ : سوال، سائل، مسئول۔
- اَرۡسَلۡنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
- مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
- قَبۡلِكَ : قبل ازوقت، قبل الکلام۔
- الرَّحۡمٰنِ : رحمٰن، رحیم، رحمت۔
- اٰلِهَةً : الٰہ العالمین، رضائے الٰہی۔
- يُّعۡبَدُوۡنَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
- بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔
- فَقَالَ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
- رَبِّ : ربّ، ربِّ کائنات، ربوبیت۔
- الۡعٰلَمِيۡنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ
- يَضۡحَكُوۡنَ : مضحکہ خیز، تضحیک آمیز رویہ۔
- نُرِيۡهِمۡ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا قلیل، اِلایہ کہ۔
- اَكۡبَرُ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
- اُخۡتِهَا : اخت، اخت ہارون۔
- اَخَذۡنٰهُمۡ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
- بِالۡعَذَابِ : عذاب قبر، عذاب آخرت۔
- يَرۡجِعُوۡنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
- السّٰحِرُ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن۔
- قَالُوۡا : قائل، قول، مقولہ۔

اُدۡعُ	لَنَا [1]	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ
تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	(اس) وجہ سے جو	اس نے عہد کر رکھا ہے

عِنۡدَكَ ج	اِنَّنَا	لَمُهۡتَدُوۡنَ [2] (49)	فَلَمَّا	كَشَفۡنَا
تجھ سے	بیشک ہم	ضرور سب ہدایت پانے والے (ہو جائیں گے)	پھر جب	ہم نے دور کر دیا

عَنۡهُمُ	الۡعَذَابَ	اِذَا [3]	هُمۡ	يَنۡكُثُوۡنَ (50)	وَ
ان سے	عذاب (کو)	اچانک	وہ سب	وہ سب عہد توڑ دیتے	اور

نَادٰى	فِرۡعَوۡنُ [4]	فِيۡ قَوۡمِهٖ [5]	قَالَ	يٰقَوۡمِ [6]
منادی کی	فرعون نے	اپنی قوم میں	اس نے کہا	اے (میری) قوم!

اَ	لَيۡسَ	لِيۡ	مُلۡكُ مِصۡرَ	وَ	هٰذِهِ
کیا	نہیں	میرے لیے	مصر کی بادشاہی	اور	یہ

الۡاَنۡهٰرُ	تَجۡرِيۡ [7]	مِنۡ تَحۡتِيۡ ج [8]	اَفَلَا	تُبۡصِرُوۡنَ (51) ط
نہریں	چل رہی ہیں	میرے تحت	پھر (بھلا) کیا نہیں	تم سب دیکھتے ہو

اَمۡ [9]	اَنَا	خَيۡرٌ	مِّنۡ هٰذَا [10]	الَّذِيۡ هُوَ
کیا	میں	بہتر (ہوں)	اس سے	(یا) وہ جو

مَهِيۡنٌ ۙ	وَّ	لَا	يَكَادُ	يُبِيۡنُ (52)
حقیر (ہے)	اور	نہیں	وہ قریب	(کہ) وہ بات واضح کر سکے

فَلَوۡلَاۤ [11]	اُلۡقِيَ [12]	عَلَيۡهِ	اَسۡوِرَةٌ	مِّنۡ ذَهَبٍ [13]	اَوۡ
پھر کیوں نہیں	ڈالے گئے	اس پر	کنگن	سونے کے	یا

جَآءَ	مَعَهُ [5]	الۡمَلٰٓئِكَةُ	مُقۡتَرِنِيۡنَ [14] (53)
(کیوں نہیں) آئے	اس کے ہمراہ	فرشتے	سب ملنے والے (یعنی مل کر)

فَاسۡتَخَفَّ	قَوۡمَهٗ [5]	فَاَطَاعُوۡهُ ط	اِنَّهُمۡ
چنانچہ اس نے ہلکا (یعنی کم عقل) بنا دیا	اپنی قوم (کو)	تو اُنھوں نے بات مان لی اس کی	بے شک وہ

كَانُوۡا	قَوۡمًا	فٰسِقِيۡنَ (54)	فَلَمَّاۤ	اٰسَفُوۡنَا
سب تھے	لوگ	سب نافرمان	پھر جب	اُنھوں نے غصہ دلایا ہمیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَنَا میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

2 مُهۡتَدُوۡنَ دراصل مُهۡتَدِيُوۡنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق يُ کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اسے حذف کیا گیا ہے اس طرح مُهۡتَدُوۡنَ ہوا ہے۔

3 اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

4 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

5 ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

6 يٰقَوۡمِ دراصل يٰقَوۡمِيۡ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے يۡ حذف کی ہوئی ہے اسی يۡ کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

7 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 یہاں مِنۡ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

9 اَمۡ کا معنی عموماً کیا اور یا ہوتا ہے کبھی بَلۡ کے معنی میں بھی آتا ہے یہاں دونوں معانی کیے جا سکتے ہیں بعض نے اس اَمۡ کو زائد بھی قرار دیا ہے۔

10 یہاں هٰذَا سے مراد سیدنا موسیٰ علیہ السلام ہیں۔

11 لَوۡلَاۤ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

12 اُلۡقِيَ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 یہاں مِنۡ کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔

14 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اُدۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا	ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کرو اس وجہ سے جو
عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ	اس نے تجھ سے عہد کر رکھا ہے (اگر عذاب ٹل گیا تو)
اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿49﴾	بیشک ضرور ہم ہدایت پانے والے ہو جائیں گے۔ ﴿49﴾
فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ	پھر جب ہم ان سے عذاب کو دور کر دیتے (تو)
اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿50﴾	اچانک وہ عہد توڑ دیتے تھے۔ ﴿50﴾
وَنَادٰى فِرۡعَوۡنُ فِىۡ قَوۡمِهٖ	اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کی
قَالَ يٰقَوۡمِ	اس نے کہا اے میری قوم!
اَلَيۡسَ لِىۡ مُلۡكُ مِصۡرَ	کیا میرے پاس مصر کی بادشاہی نہیں؟
وَهٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِىۡ ۚ	اور یہ نہریں میرے تحت (نہیں) چل رہیں؟
اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿51﴾ ؕ	تو (بھلا) کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ ﴿51﴾
اَمۡ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡ هٰذَا	بلکہ میں اس سے کہیں بہتر ہوں
الَّذِىۡ هُوَ مَهِيۡنٌ ۙ	وہ جو حقیر ہے
وَّلَا يَكَادُ يُبِيۡنُ ﴿52﴾	اور قریب نہیں (کہ) وہ بات واضح کر سکے۔ ﴿52﴾
فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِىَ عَلَيۡهِ	پھر اس پر کیوں نہیں ڈالے گئے
اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ	سونے کے کنگن یا
جَآءَ مَعَهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ مُقۡتَرِنِيۡنَ ﴿53﴾	اس کے ساتھ فرشتے مل کر (کیوں نہیں) آئے۔ ﴿53﴾
فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ	چنانچہ اس نے اپنی قوم کو ہلکا (بے وزن یعنی کم عقل) بنا دیا
فَاَطَاعُوۡهُ ؕ	تو انہوں نے اس کی بات مان لی
اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿54﴾	بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔ ﴿54﴾
فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا	پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اُدۡعُ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
رَبَّكَ	: رب العالمین، ربوبیت۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
عَهِدَ	: عہد، ایفائے عہد، بدعہدی۔
عِنۡدَكَ	: عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
لَمُهۡتَدُوۡنَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الۡعَذَابَ	: عذاب قبر، عذاب آخرت۔
وَ	: شان وشوکت، رحم وکرم۔
نَادٰى	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قَوۡمِهٖ	: قوم، اقوام، من حیث القوم۔
قَالَ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
مُلۡكُ	: مالک، ملکیت، املاک، مُلک۔
هٰذِهِ	: لہٰذا، مسجد ہذا، حامل رقعہ ہذا۔
الۡاَنۡهٰرُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
مِنۡ	: منجانب، من حیث القوم۔
تَجۡرِىۡ	: جاری، اجرا۔
تَحۡتِىۡ	: ماتحت، تحت الشعور۔
اَفَلَا	: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
تُبۡصِرُوۡنَ	: سمع وبصر، بصارت، تبصرہ۔
خَيۡرٌ	: خیر وعافیت، خیریت۔
مَهِيۡنٌ	: توہین، اہانت آمیز رویہ۔
يُبِيۡنُ	: بیان، مبیّنہ طور پر، دلیل بین۔
اُلۡقِىَ	: القاء کرنا۔
عَلَيۡهِ	: علی الاعلان، علی العموم۔
مَعَهٗ	: مع اہل وعیال، معیّت۔
الۡمَلٰٓئِكَةُ	: ملک الموت، ملائکہ۔
فَاسۡتَخَفَّ	: خفیف، تخفیف، مخفف۔
فَاَطَاعُوۡهُ	: اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
فٰسِقِيۡنَ	: فسق وفجور، فاسق وفاجر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

انۡتَقَمۡنَا	مِنۡهُمۡ	فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ [1] لا (55)
(تو) ہم نے انتقام لیا	ان سے	پس ہم نے غرق کر دیا انہیں	سب کے سب کو

فَجَعَلۡنٰهُمۡ	سَلَفًا	وَّ	مَثَلًا	لِّلۡاٰخِرِيۡنَ (56) ع
پھر ہم نے بنا دیا انہیں	گئے گزرے	اور	مثال (بنا دیا)	پیچھے آنے والوں کے لیے

ع 5 11 11

وَ	لَمَّا	ضُرِبَ [2]	ابۡنُ مَرۡيَمَ	مَثَلًا
اور	جب	بیان کیا گیا	ابن مریم (کو)	(بطور) مثال

اِذَا	قَوۡمُكَ	مِنۡهُ	يَصِدُّوۡنَ (57) [3]	وَ
(تو) اچانک	آپ کی قوم (کے لوگ)	اس سے	وہ سب چلّا رہے تھے	اور

قَالُوۡۤا	ءَ	اٰلِهَتُنَا	خَيۡرٌ	اَمۡ	هُوَ ط
انہوں نے کہا	کیا	ہمارے معبود	بہتر (ہیں)	یا	وہ

مَا ضَرَبُوۡهُ [4]	لَكَ	اِلَّا	جَدَلًا ط	بَلۡ
انہوں نے بیان نہیں کیا اس (مثال) کو	آپ کے لیے	مگر	جھگڑنے کے لیے	بلکہ

هُمۡ	قَوۡمٌ [5]	خَصِمُوۡنَ (58)	اِنۡ [6]	هُوَ	اِلَّا
وہ سب	لوگ (ہیں)	سب جھگڑالو	نہیں	وہ (عیسیٰ علیہ السلام)	مگر

عَبۡدٌ [7]	اَنۡعَمۡنَا	عَلَيۡهِ	وَ	جَعَلۡنٰهُ	مَثَلًا [8][7]
ایک بندہ	ہم نے انعام کیا	اُس پر	اور	ہم نے بنایا اسے	ایک مثال (نمونہ)

لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ط (59)	وَ	لَوۡ	نَشَآءُ	لَجَعَلۡنَا [9]
بنی اسرائیل کے لیے	اور	اگر	ہم چاہتے	(تو) ضرور ہم بنا دیتے

مِنۡكُمۡ [10]	مَّلٰۤئِكَةً	فِى الۡاَرۡضِ	يَخۡلُفُوۡنَ (60)	وَ
تم میں سے	فرشتے	(جو) زمین میں	وہ سب جانشینی کرتے	اور

اِنَّهٗ [11]	لَعِلۡمٌ [9][7]	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا تَمۡتَرُنَّ [12]
بے شک وہ	یقیناً ایک نشانی (ہے)	قیامت کی	تو تم ہرگز شک نہ کرو

بِهَا	وَ	اتَّبِعُوۡنِ ط [13][4]	هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ (61)
اس پر	اور	تم سب میری پیروی کرو	یہی	سیدھا راستہ (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں یۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[2] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] کیونکہ اس پہ اعتراض کرنے کا موقع ملتا کہ عیسیٰ علیہ السلام کی بھی لوگ پوجا کرتے ہیں انہیں تو اچھے الفاظ سے یاد کرتے ہو اور ہمارے بتوں کو برا کہتے ہو۔

[4] علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[5] قَوۡمٌ میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگ کیا گیا ہے، قَوۡمٌ لفظاً واحد جبکہ معنیً جمع ہے۔

[6] اِنۡ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[7] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[8] مثال اور نمونہ بنانے سے مراد یہ ہے کہ انہیں بن باپ پیدا کیا اور ایسے معجزے دیے جو اس زمانے میں کسی کو نہیں ملے تھے۔

[9] لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[10] یعنی اگر ہم چاہتے تو تمہاری جگہ فرشتوں کو زمین میں جانشین بنا دیتے تم انکار کر سکتے ہو نہ انہیں انکار کی مجال ہے تو وہ معبود کیسے بن گئے۔

[11] یہاں وہ سے مراد سیدنا عیسیٰ علیہ السلام یعنی عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے اترنا قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

[12] لَا کے بعد فعل کے آخر میں نّ ہو تو اس میں تاکید کے ساتھ نفی کا حکم ہوتا ہے۔

[13] یہ دراصل اتَّبِعُوۡا + ىۡ تھا اگر فعل کے آخر میں ىۡ آئے تو فعل اور اس ىۡ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

اَنۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ	(تو) ہم نے ان سے انتقام لیا
فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿55﴾	پس ہم نے انہیں سب کے سب کو غرق کر دیا۔ ﴿55﴾
فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا	پھر ہم نے انہیں گئے گزرے بنا دیا
ع 5 11 11 وَّمَثَلًا لِّلۡاٰخِرِيۡنَ ﴿56﴾	اور پیچھے آنے والوں کے لیے مثال (عبرت بنا دیا)۔ ﴿56﴾
وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا	اور جب ابن مریم (عیسیٰ علیہ السلام) کو بطور مثال بیان کیا گیا
اِذَا قَوۡمُكَ	(تو) اچانک آپ کی قوم (کے لوگ)
مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ﴿57﴾	اس سے (خوشی سے) چلّا رہے تھے۔ ﴿57﴾
وَقَالُوۡۤا ءَاٰلِهَتُنَا خَيۡرٌ اَمۡ هُوَ ؕ	اور انہوں نے کہا کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ (عیسیٰ)
مَا ضَرَبُوۡهُ لَكَ	انہوں نے اس (مثال) کو آپ کے لیے بیان نہیں کیا
اِلَّا جَدَلًا ؕ	مگر جھگڑنے کے لیے
بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ﴿58﴾	بلکہ (حقیقت میں) وہ جھگڑالو لوگ ہیں۔ ﴿58﴾
اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ اَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ	نہیں ہے وہ (عیسیٰ) مگر ایک بندہ جس پر ہم نے انعام کیا
وَجَعَلۡنٰهُ	اور ہم نے اسے بنایا
مَثَلًا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ ﴿59﴾	بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال (یعنی نمونہ)۔ ﴿59﴾
وَلَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَا	اور اگر ہم چاہتے (تو) ضرور ہم بنا دیتے
مِنۡكُمۡ مَّلٰٓئِكَةً	تم میں سے فرشتے
فِى الۡاَرۡضِ يَخۡلُفُوۡنَ ﴿60﴾	(جو) زمین میں جانشینی کرتے۔ ﴿60﴾
وَاِنَّهٗ لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ	اور بیشک وہ (عیسیٰ علیہ السلام) یقیناً قیامت کی ایک نشانی ہے
فَلَا تَمۡتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوۡنِ ؕ	تو تم اس میں ہرگز شک نہ کرو اور میری پیروی کرو
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿61﴾	یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿61﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَنۡتَقَمۡنَا	: انتقام، انتقامی کاروائی۔
مِنۡهُمۡ	: منجانب، من حیث القوم۔
فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ	: غرق، غرقاب، غریق رحمت۔
اَجۡمَعِيۡنَ	: جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔
سَلَفًا	: سلف صالحین، اسلاف۔
وَ	: لیل و نہار، شان و شوکت۔
مَثَلًا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
لِّلۡاٰخِرِيۡنَ	: لہٰذا/ اُخروی زندگی، اول و آخر۔
ضُرِبَ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
ابۡنُ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم۔
قَالُوۡۤا	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
اٰلِهَتُنَا	: الٰہ العالمین، الوہیت، یاالٰہی۔
ضَرَبُوۡهُ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
جَدَلًا	: جنگ و جدل، جدال۔
قَوۡمٌ	: قوم، اقوام، من حیث القوم۔
خَصِمُوۡنَ	: مخاصمت۔
عَبۡدٌ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اَنۡعَمۡنَا	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مَثَلًا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
نَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت۔
مَلٰٓئِكَةً	: ملک الموت، ملائکہ۔
الۡاَرۡضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَخۡلُفُوۡنَ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔
لَعِلۡمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، علّامہ۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اتَّبِعُوۡنِ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
هٰذَا	: لہٰذا، مسجد ہذا، حامل رقعہ ہذا۔
صِرَاطٌ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
مُسۡتَقِيۡمٌ	: صراط مستقیم، خط مستقیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	لَا یَصُدَّنَّکُمُ [1]	الشَّیۡطٰنُ ۚ [2]	اِنَّهٗ	لَکُمۡ
اور	ہرگز نہ روکے تمہیں (اس سے)	شیطان	بے شک وہ	تمہارے لیے
عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ (62)	وَلَمَّا	جَآءَ عِیۡسٰی	بِالۡبَیِّنٰتِ [3]	قَالَ
کھلا دشمن (ہے)	اور جب	آئے عیسیٰ	واضح دلائل کے ساتھ	اس نے کہا
قَدۡ	جِئۡتُکُمۡ [4]	بِالۡحِکۡمَةِ [5] [3]	وَ	لِاُبَیِّنَ [6]
یقیناً	میں لایا ہوں تمہارے پاس	حکمت	اور	تاکہ میں واضح کر دوں
لَکُمۡ	بَعۡضَ الَّذِیۡ	تَخۡتَلِفُوۡنَ	فِیۡهِ ۚ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
تمہارے لیے	بعض (وہ باتیں) جو	تم سب اختلاف کرتے ہو	اُس میں	سو تم اللہ سے ڈرو
وَ	اَطِیۡعُوۡنِ [7] (63)	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّیۡ
اور	تم سب میری اطاعت کرو	بے شک اللہ	وہی	میرا رب
وَ	رَبُّکُمۡ	فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ	هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ (64)	
اور	تمہارا رب (ہے)	پس تم سب عبادت کرو اسی کی	یہی سیدھا راستہ (ہے)	
فَاخۡتَلَفَ	الۡاَحۡزَابُ [2]	مِنۡۢ بَیۡنِهِمۡ ۚ	فَوَیۡلٌ	
پھر اختلاف کیا	کئی گروہوں نے	ان کے درمیان میں سے (یعنی آپس میں)	پس تباہی (ہے)	
لِّلَّذِیۡنَ	ظَلَمُوۡا	مِنۡ عَذَابِ یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ [8] (65)	هَلۡ [9]	
(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے ظلم کیا	ایک دردناک دن کے عذاب سے	نہیں	
یَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ [3]	اَنۡ	تَاۡتِیَهُمۡ [10]
وہ سب انتظار کر رہے	مگر	قیامت (کا)	کہ	وہ آجائے ان پر
بَغۡتَةً [3]	وَّ [11]	هُمۡ	لَا یَشۡعُرُوۡنَ [12] (66)	اَلۡاَخِلَّآءُ
اچانک	جبکہ	وہ سب	نہ وہ سب شعور رکھتے ہوں	سب دلی دوست
یَوۡمَئِذٍۢ	بَعۡضُهُمۡ	لِبَعۡضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا
اس دن	اُن کے بعض	بعض کے	دشمن (ہوں گے)	سوائے
الۡمُتَّقِیۡنَ ؕ (67)	یٰعِبَادِ	لَا خَوۡفٌ [13]	عَلَیۡکُمُ	الۡیَوۡمَ
پرہیزگاروں کے	اے (میرے) بندو	نہ کوئی خوف (ہے)	تم پر	آج

ع 6 11 12

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَا کے بعد فعل کے آخر میں نّ ہو تو اس میں تاکید کے ساتھ نفی کا حکم ہوتا ہے۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[3] ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] جِئۡتُکُمۡ کا اصل ترجمہ میں آیا ہوں تمہارے پاس لیکن جب اسکے بعد بِ ہو تو پھر ترجمہ میں لایا ہوں تمہارے پاس ہوتا ہے۔

[5] یہاں بِ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

[6] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[7] یہ دراصل اَطِیۡعُوۡا + یْ تھا علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے جب فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور آخر سے یْ وقف کی وجہ سے حذف ہے۔

[8] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

[9] هَلۡ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[10] تْ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[12] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[13] خوف ہمیشہ آنے والی مصیبت پر ہوتا ہے اور غم ہمیشہ گزری ہوئی مصیبت پر ہوتا ہے تو ان متقین پر نہ آنے والی کسی مصیبت کا ڈر ہوگا اور نہ گزری ہوئی کا غم۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ج	اور تمہیں ہرگز (اس سے) شیطان نہ روکے
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (62)	بیشک وہ تمہارے لیے کھلا دشمن ہے۔ (62)
وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ	اور جب عیسیٰ واضح دلائل کے ساتھ آئے، اس نے کہا
قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ	یقیناً میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں
وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ	اور تاکہ میں تمہارے لیے واضح کر دوں
بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ج	بعض (وہ باتیں) جس میں تم اختلاف کرتے ہو
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (63)	سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (63)
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ	بے شک اللہ وہی میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے
فَاعْبُدُوْهُ ط	پس اسی کی عبادت کرو
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ (64)	یہی سیدھا راستہ ہے۔ (64)
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ج	پھر انکے درمیان میں سے کئی گروہوں نے اختلاف کیا
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	پس (اُن لوگوں) کے لیے تباہی ہے جنہوں نے ظلم کیا
مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ (65)	ایک دردناک دن کے عذاب سے۔ (65)
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ	نہیں وہ انتظار کر رہے مگر قیامت کا
اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً	کہ وہ ان پر اچانک آجائے
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (66)	جبکہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں۔ (66)
اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ	(دنیا میں بسنے والے) دلی دوست اس دن
بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ	ان کے بعض بعض کے دشمن بن جائیں گے
ع 6 11 12 — اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ (67) ع	سوائے پرہیزگاروں کے (کہ وہ باہم دوست ہی رہیں گے) (67)
يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ	اے میرے بندو! آج نہ تم پر کوئی خوف ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	شان وشوکت، رحم وکرم۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
عَدُوٌّ	عدوّ، اعداء، عداوت۔
مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِالْحِكْمَةِ	بالکل، بالواسطہ/حکمت ودانائی۔
بَعْضَ	بعض لوگ، بعض اوقات۔
تَخْتَلِفُوْنَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی سبیل اللہ۔
فَاتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔
اَطِيْعُوْنِ	اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
فَاعْبُدُوْهُ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
هٰذَا	لہٰذا، مسجد ہٰذا، حامل رقعہ ہٰذا۔
صِرَاطٌ	پل صراط، صراط، صراط مستقیم۔
مُّسْتَقِيْمٌ	صراط مستقیم، خط مستقیم۔
الْاَحْزَابُ	حزب اللہ، حزب الشیطان۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
بَيْنِهِمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی
ظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
يَوْمٍ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
اَلِيْمٍ	عذابِ الیم، المناک، رنج والم۔
يَنْظُرُوْنَ	انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
يَشْعُرُوْنَ	عقل وشعور، شعوری طور پر۔
الْاَخِلَّآءُ	خلیل، خلیل اللہ۔
بَعْضُهُمْ	بعض الناس، بعض اوقات۔
الْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔
يٰعِبَادِ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
خَوْفٌ	خوف، خائف، خوف وہراس۔
عَلَيْكُمْ	علیٰ ہٰذا القیاس، علیحدہ۔

وَ	لَآ	اَنۡتُمۡ	تَحۡزَنُوۡنَ ﴿68﴾	اَلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
اور	نہ	تم	تم سب غمگین ہو گے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

بِاٰيٰتِنَا [1]	وَ	كَانُوۡا	مُسۡلِمِيۡنَ ﴿69﴾	اُدۡخُلُوا
ہماری آیات پر	اور	وہ سب تھے	سب فرمانبردار	(ان سے کہا جائے گا) تم سب داخل ہو جاؤ

الۡجَنَّةَ [2]	اَنۡتُمۡ	وَ	اَزۡوَاجُكُمۡ [3]	تُحۡبَرُوۡنَ [4][5] ﴿70﴾
جنت (میں)	تم	اور	تمہاری بیویاں	تم سب خوش کیے جاؤ گے

يُطَافُ [5][6]	عَلَيۡهِمۡ	بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ [1]	وَّ	اَكۡوَابٍ
دور چلایا جائے گا	ان پر	سونے کے تھالوں سے	اور	پیالوں (سے)

وَ	فِيۡهَا	مَا	تَشۡتَهِيۡهِ [7]	الۡاَنۡفُسُ	وَتَلَذُّ [7]
اور	اس (جنت) میں	جو	چاہیں گے اُسے	نفس (جمع)	اور (جس سے) لذت محسوس کریں گی

الۡاَعۡيُنُ	وَ	اَنۡتُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ [8] ﴿71﴾
آنکھیں	اور	تم	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہو)

وَ	تِلۡكَ [9]	الۡجَنَّةُ [2]	الَّتِيۡۤ	اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا [10]
اور	یہی	(وہ) جنت (ہے)	جو	تم سب وارث بنائے گئے ہو اُس کے

بِمَا [1]	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ ﴿72﴾	لَكُمۡ	فِيۡهَا	فَاكِهَةٌ [2]
(اس) وجہ سے جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے	تمہارے لیے	اس میں	میوے (ہیں)

كَثِيۡرَةٌ [2]	مِّنۡهَا	تَاۡكُلُوۡنَ ﴿73﴾	اِنَّ	الۡمُجۡرِمِيۡنَ [11]
بہت	اُن سے	تم سب کھاؤ گے	بے شک	سب جرم کرنے والے

فِيۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوۡنَ [8] ﴿74﴾	لَا يُفَتَّرُ [5]	عَنۡهُمۡ
جہنم کے عذاب میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	وہ ہلکا نہیں کیا جائے گا	ان سے

وَ	هُمۡ [12]	فِيۡهِ	مُبۡلِسُوۡنَ [11] ﴿75﴾	وَ	مَا [13]
اور	وہ سب	اس میں	سب نا اُمید ہونے والے (ہیں)	اور	نہیں

ظَلَمۡنٰهُمۡ	وَ	لٰكِنۡ	كَانُوۡا	هُمُ الظّٰلِمِيۡنَ [14] ﴿76﴾
ہم نے ظلم کیا ان پر	اور	لیکن	وہ سب تھے	(خود) ہی سب ظلم کرنے والے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[2] ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] زوج کی نسبت اگر مذکر کی طرف ہو تو اس سے مراد بیوی اور اگر مؤنث کی طرف ہو تو اس سے مراد خاوند ہوتا ہے۔

[4] ایسی خوشی جو انکے چہروں سے عیاں ہوگی اور یہ خوشی و مسرت اُنہیں جنت میں ملنے والی نعمتوں اور عزت کی وجہ سے ہوگی۔

[5] ی، تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[6] يُطَافُ دراصل يُطۡوَفُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق يُطَافُ ہوا ہے۔

[7] تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] تِلۡكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

[10] تُمۡ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمۡ اور اس علامت کے درمیان "و" کا اضافہ کر کے م پر پیش دی جاتی ہے۔

[11] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[12] علامت هُمۡ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[13] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[14] هُمۡ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ﴿68﴾	اور نہ تم غمگین ہو گے۔ ﴿68﴾
اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰيٰتِنَا	(یہ وہ لوگ ہیں) جو ہماری آیات پر ایمان لائے
وَكَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿69﴾	اور وہ (دنیا میں) فرمانبردار تھے۔ ﴿69﴾
اُدۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ اَنۡتُمۡ	(ان سے کہا جائے گا کہ) تم جنت میں داخل ہو جاؤ
وَاَزۡوَاجُكُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ﴿70﴾	اور تمہاری بیویاں (بھی اور) تم خوش کیے جاؤ گے۔ ﴿70﴾
يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ	ان پر دور چلایا جائے گا
بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ وَّاَكۡوَابٍ	سونے کے تھالوں اور پیالوں سے
وَفِيۡهَا مَا تَشۡتَهِيۡهِ الۡاَنۡفُسُ	اور اس (جنت) میں (ہر وہ کچھ موجود ہو گا) جسے نفس چاہیں گے
وَتَلَذُّ الۡاَعۡيُنُ	اور (جس سے) آنکھیں لذت محسوس کریں گی
وَاَنۡتُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿71﴾	اور تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔ ﴿71﴾
وَتِلۡكَ الۡجَـنَّةُ الَّتِىۡۤ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا	اور (یہی) وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو
بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿72﴾	اس وجہ سے جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ ﴿72﴾
لَـكُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ كَثِيۡرَةٌ	اس میں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں
مِّنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿73﴾	جن سے تم کھاؤ گے۔ ﴿73﴾
اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ	(اور) بے شک مجرم لوگ
فِىۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿74﴾	جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿74﴾
لَا يُفَتَّرُ عَنۡهُمۡ	ان سے وہ (عذاب) ہلکا نہیں کیا جائے گا
وَهُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿75﴾	اور وہ اس میں نا اُمید ہو کر پڑے رہیں گے۔ ﴿75﴾
وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ	اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا
وَلٰـكِنۡ كَانُوۡا هُمُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿76﴾	اور لیکن وہ (خود ہی) ظالم تھے۔ ﴿76﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَحۡزَنُوۡنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
اٰمَنُوۡا : امن، ایمان، مؤمن۔
بِاٰيٰتِنَا : آیات، آیتِ قرآنی۔
مُسۡلِمِيۡنَ : مسلم، مسلمان، اسلام۔
اُدۡخُلُوا : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
الۡجَـنَّةَ : جنت الفردوس، جنت عدن۔
اَزۡوَاجُكُمۡ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
يُطَافُ : طواف بیت اللہ، مطاف۔
عَلَيۡهِمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِّنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔
تَشۡتَهِيۡهِ : شہوت، شہوات، اشتہا۔
الۡاَنۡفُسُ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
تَلَذُّ : لذت، لذیذ۔
الۡاَعۡيُنُ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
فِيۡهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خٰلِدُوۡنَ : خالد، خلد بریں۔
اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا : وارث، وراثت، ورثا۔
تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
كَثِيۡرَةٌ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
تَاۡكُلُوۡنَ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
الۡمُجۡرِمِيۡنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَذَابِ : عذاب، عذابِ الٰہی، عذاب جہنم۔
جَهَنَّمَ : عذاب جہنم، نار جہنم۔
خٰلِدُوۡنَ : خالد، خلد بریں۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ : لیل ونہار، شان وشوکت۔
ظَلَمۡنٰهُمۡ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لٰـكِنۡ : لیکن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَنَادَوْا [1]	يٰمٰلِكُ [2]	لِيَقْضِ [3]	عَلَيْنَا	رَبُّكَ ط
اور وہ سب پکاریں گے	اے مالک!	چاہیے کہ وہ فیصلہ کر دے (موت دے دے)	ہم پر	تیرا رب

قَالَ [1]	اِنَّكُمْ	مّٰكِثُوْنَ (77)	لَقَدْ	جِئْنٰكُمْ [4]
وہ کہے گا	بیشک تم	(اسی حالت میں) سب رہنے والے (ہو)	بلاشبہ یقیناً	ہم لائے تمہارے پاس

بِالْحَقِّ [5]	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَكُمْ	لِلْحَقِّ [6]	كٰرِهُوْنَ (78)
حق کو	اور لیکن	تمہارے اکثر	حق کو	سب ناپسند کرنے والے (تھے)

اَمْ [7]	اَبْرَمُوْٓا	اَمْرًا [8]	فَاِنَّا	مُبْرِمُوْنَ (79) [9] [10] ج
کیا	اُنہوں نے پختہ فیصلہ کر لیا ہے	کسی کام (کا)	تو بیشک ہم (بھی)	پختہ فیصلہ کرنے والے (ہیں)

اَمْ [7]	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّا	لَا	نَسْمَعُ	سِرَّهُمْ
کیا	وہ سب سمجھتے ہیں	کہ بیشک ہم	نہیں	ہم سنتے	ان کی پوشیدہ بات

وَ	نَجْوٰىهُمْ ط	بَلٰى	وَ	رُسُلُنَا [11]	لَدَيْهِمْ
اور	ان کی سرگوشی	ہاں کیوں نہیں (ہم سن رہے ہیں)	اور	ہمارے بھیجے ہوئے	ان کے پاس

يَكْتُبُوْنَ (80)	قُلْ	اِنْ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ [6]	وَلَدٌ صلے [8]
وہ سب لکھ لیتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	اگر	ہو	رحمان کی	کوئی اولاد

فَاَنَا	اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ (81)	سُبْحٰنَ	رَبِّ السَّمٰوٰتِ [12]
تو میں	پہلا (ہوتا اس کی) عبادت کرنے والوں (میں سے)	پاک (ہے)	آسمانوں کا رب

وَ	الْاَرْضِ	رَبِّ الْعَرْشِ	عَمَّا [13]	يَصِفُوْنَ (82)
اور	زمین کا (رب)	(اور) عرش کا رب	(ان باتوں) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں

فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰى
پس آپ چھوڑ دیجیے انہیں	وہ سب فضول بحث کرتے رہیں	اور	وہ سب کھیلتے رہیں	حتیٰ کہ

يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ (83) [14]	وَ
وہ سب جا ملیں	اپنے (اس) دن کو	جس (کا)	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	اور

هُوَ الَّذِيْ	فِي السَّمَآءِ [15]	اِلٰهٌ	وَّ	فِي الْاَرْضِ [15]	اِلٰهٌ ط
وہی (ہے) جو	آسمان میں	(سچا) معبود (ہے)	اور	زمین میں (بھی)	(سچا) معبود (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

2 مالک جہنم کے ایک داروغہ کا نام ہے۔

3 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

4 جِئْنٰكُمْ کا اصل ترجمہ ہے ہم آئے ہیں تمہارے پاس لیکن جب اس کے بعد علامت بِ ہو تو پھر ترجمہ ہم لائے ہیں تمہارے پاس ہوتا ہے۔

5 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

6 اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

7 اَمْ جملے کے شروع میں ہو تو ترجمہ کیا اور درمیان میں آئے تو ترجمہ یا کیا جاتا ہے۔

8 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

9 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

10 یہاں علامت ون کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کے اظہار کے لیے جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

11 یہاں رسل سے مراد ایسے فرشتے ہیں جو نامۂ اعمال لکھتے ہیں۔

12 ات جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

13 عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

14 یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

15 مشرکوں نے کچھ معبود آسمان میں بنا رکھے تھے مثلاً: فرشتے، سورج چاند اور بعض ستارے وغیرہ اور کچھ زمین میں انبیاء، اولیاء، قبریں، بت، درخت، پتھر وغیرہ۔

وَنَادَوۡا يٰمٰلِكُ	اور وہ (جہنم کے فرشتے کو) پکاریں گے اے مالک!
لِيَقۡضِ عَلَيۡنَا رَبُّكَ ؕ	چاہیے کہ تیرا رب ہم پر (موت کا) فیصلہ کر دے
قَالَ اِنَّكُمۡ مّٰكِثُوۡنَ ﴿77﴾	وہ کہے گا بیشک تم (اسی حالت میں ہی) رہنے والے ہو ﴿77﴾
لَقَدۡ جِئۡنٰكُمۡ بِالۡحَـقِّ وَلٰـكِنَّ	بلاشبہ یقیناً ہم تمہارے پاس حق لائے اور لیکن
اَكۡثَرَكُمۡ لِلۡحَـقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿78﴾	تمہارے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے تھے۔ ﴿78﴾
اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا	کیا انہوں نے کسی کام کا پختہ فیصلہ کر لیا ہے
فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿79﴾ ۚ	تو بیشک ہم بھی پختہ فیصلہ کرنے والے ہیں۔ ﴿79﴾
اَمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ	کیا وہ سمجھتے ہیں کہ بے شک ہم نہیں سنتے
سِرَّهُمۡ وَنَجۡوٰٮهُمۡ ؕ	ان کی پوشیدہ بات اور ان کی سرگوشی
بَلٰى وَرُسُلُنَا	ہاں کیوں نہیں اور ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)
لَدَيۡهِمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿80﴾	ان کے پاس لکھ لیتے ہیں۔ ﴿80﴾
قُلۡ اِنۡ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا	آپ کہہ دیجیے اگر رحمان کی کوئی اولاد ہو، تو میں
اَوَّلُ الۡعٰبِدِيۡنَ ﴿81﴾	سب سے پہلے (اسکی) عبادت کرنے والوں میں ہوں ﴿81﴾
سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	پاک ہے آسمانوں اور زمین کا رب (اور پاک ہے)
رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿82﴾	عرش کا رب ان (باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿82﴾
فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا	پس انہیں چھوڑ دیجیے (کہ) وہ فضول بحث کرتے رہیں
وَيَلۡعَبُوۡا حَتّٰى يُلٰقُوۡا	اور کھیلتے رہیں یہاں تک کہ وہ جا ملیں
يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿83﴾	اپنے (اس) دن کو جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔ ﴿83﴾
وَهُوَ الَّذِىۡ فِى السَّمَآءِ اِلٰهٌ	اور (اللہ) وہی ہے جو آسمان میں (بھی سچا) معبود ہے
وَّفِى الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ ؕ	اور زمین میں (بھی سچا) معبود ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
نَادَوۡا : ندا، منادی، ندائے ملت۔
لِيَقۡضِ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
عَلَيۡنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِالۡحَقِّ : بالمقابل، بسبب، بالکل۔
اَكۡثَرَكُمۡ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
لِلۡحَقِّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
كٰرِهُوۡنَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
اَمۡرًا : امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔
نَسۡمَعُ : سمع و بصر، آلہ سماعت، سامع۔
سِرَّهُمۡ : اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔
نَجۡوٰٮهُمۡ : مناجات (سرگوشیاں)۔
رُسُلُنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَكۡتُبُوۡنَ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت۔
قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِلرَّحۡمٰنِ : الہٰذا/رحمن، رحیم، رحمت۔
وَلَدٌ : ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
الۡعٰبِدِيۡنَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
سُبۡحٰنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
السَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔
الۡاَرۡضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی۔
الۡعَرۡشِ : عرش الٰہی، عرش و فرش۔
عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔
يَصِفُوۡنَ : وصف، توصیف، اوصاف۔
يَلۡعَبُوۡا : لہو و لعب۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان۔
يُلٰقُوۡا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يَوۡمَهُمۡ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
يُوۡعَدُوۡنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

وَ	هُوَالۡحَكِيۡمُ [1][2]	الۡعَلِيۡمُ [2] (84)	وَ	تَبٰرَكَ [3]
اور	وہی نہایت حکمت والا	خوب جاننے والا(ہے)	اور	بہت برکت والا ہے

الَّذِىۡ	لَهٗ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ [4]	وَ	الۡاَرۡضِ
(وہ) جو	اُس کے لیے	بادشاہی(ہے)	آسمانوں	اور	زمین(کی)

وَ	مَا	بَيۡنَهُمَا ج	وَعِنۡدَهٗ [5]	عِلۡمُ السَّاعَةِ ج [4]
اور	جو(کچھ)	ان دونوں کے درمیان(ہے)	اور اسی کے پاس	قیامت کا علم(ہے)

وَ	اِلَيۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ [6] (85)	وَ	لَا يَمۡلِكُ
اور	اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	اور	نہیں وہ اختیار رکھتے

الَّذِيۡنَ	يَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِهٖ [5][7]	الشَّفَاعَةَ [4]	اِلَّا
جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں	اس کے سوا	سفارش(کا)	مگر

مَنۡ [8]	شَهِدَ [9]	بِالۡحَقِّ	وَهُمۡ	يَعۡلَمُوۡنَ (86)	وَ
(وہ) جو	گواہی دے	حق کی	اور وہ سب	وہ سب علم(ویقین) رکھتے ہوں	اور

لَئِنۡ	سَاَلۡتَهُمۡ	مَّنۡ خَلَقَهُمۡ [8]	لَيَقُوۡلُنَّ [10]	اللّٰهُ
یقیناً اگر	آپ پوچھیں اِن سے	(کہ) کس نے پیدا کیا انہیں	ضرور بالضرور وہ کہیں گے	اللہ(نے)

فَاَنّٰى [11]	يُؤۡفَكُوۡنَ [6] (87) لا	وَ [12]	قِيۡلِهٖ يٰرَبِّ [13]
پھر کہاں	وہ سب بہکائے جاتے ہیں	قسم ہے	اس کے "یارب" کہنے کی

وقف لازم

اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	قَوۡمٌ	لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ (88)	فَاصۡفَحۡ
بے شک	یہ	لوگ	وہ سب ایمان نہیں لائیں گے	پس آپ درگزر کیجیے

ع 7 22 13

عَنۡهُمۡ	وَ	قُلۡ	سَلٰمٌ ط	فَسَوۡفَ	يَعۡلَمُوۡنَ (89) ع
ان سے	اور	کہہ دیجیے	سلام(ہے)	پھر جلد ہی	وہ سب جان لیں گے

اٰیَاتُهَا:59 — 44 سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ 64 — رُكُوۡعَاتُهَا:3

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ربع

حٰمٓ ج (1)	وَ [12]	الۡكِتٰبِ	الۡمُبِيۡنِ ۙ (2)
حٰمٓ	قسم ہے	کتاب(کی)	کھول کر بیان کرنے والی

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

2 فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 "ت" اور کھڑی زبر جو کہ "ا" کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔

4 ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

6 یـ، تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

7 یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

8 مَنۡ کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کون، کس بھی کیا جاتا ہے۔

9 یہ فعل ماضی ہے، ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

10 لَـ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

11 اَنّٰى یہ لفظ سوال کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ کیونکر، کیسے، کہاں کیا جاتا ہے

12 اگر اس وَ کا معنی قسم ہے کیا جائے تو مفہوم ہوگا کہ ہم آپ ﷺ کی درد بھری شکایت کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ کافروں کے مقابلے میں آپ ﷺ کی ضرور مدد کی جائے گی اور اگر اس وَ کا معنی اور کیا جائے تو پھر اس کا تعلق گزرے ہوئے جملے وعندہ علم الساعة کے ساتھ ہوگا کہ اس کے پاس قیامت کا علم بھی ہے اور آپ ﷺ کے شکوے کا بھی۔

13 قِيۡلِهٖ میں قِيۡلٌ دراصل قَوۡلٌ تھا اور یہ بھی قَوۡلٌ کی طرح مصدر ہے ترجمہ کہنا ہے قاعدے کے مطابق وَ کو یـ سے بدلا گیا ہے۔

وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿84﴾	اور وہی نہایت حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿84﴾
وَتَبٰرَكَ الَّذِيۡ لَهٗ	اور بہت برکت والا ہے جس کے لیے
مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے
وَمَا بَيۡنَهُمَا ۚ	اور جو (کچھ) ان دونوں کے درمیان ہے
وَعِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ	اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے
وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿85﴾	اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿85﴾
وَلَا يَمۡلِكُ الَّذِيۡنَ	اور نہیں اختیار رکھتے وہ لوگ جنہیں
يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ	وہ (لوگ) اس کے سوا پکارتے ہیں سفارش کا
اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَقِّ	مگر وہ جس نے حق کی گواہی دی
وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿86﴾	اور وہ علم (ویقین) رکھتے ہیں (وہ سفارش کر سکتے ہیں)۔ ﴿86﴾
وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ	اور یقیناً اگر آپ اِن سے پوچھیں (کہ) انہیں کس نے پیدا کیا
لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ	ضرور بالضرور وہ کہیں گے اللہ نے (پیدا کیا ہے)
فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿87﴾ لا	پھر کہاں وہ بہکائے جاتے ہیں؟ ﴿87﴾
وَقِيۡلِهٖ يٰرَبِّ	قسم ہے اس (رسول) کے "یا رب" کہنے کی
اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿88﴾ ۘ (وقف لازم)	(کہ) بے شک یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿88﴾
فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَقُلۡ سَلٰمٌ ؕ	پس آپ ان سے درگزر کیجیے اور سلام کہہ دیجیے
فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿89﴾ ع (ع 7 22 13)	پھر جلد ہی وہ (انجام کو) جان لیں گے۔ ﴿89﴾

اٰيَاتُهَا: 59 | 44 سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ 64 | رُكُوۡعَاتُهَا: 3

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(مع ۱۲) حٰمٓ ﴿1﴾ ۚ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿2﴾ ۙ	حٰمٓ ﴿1﴾ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی قسم ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الۡحَكِيۡمُ: حکمت، حکما، حکیم الامت۔
الۡعَلِيۡمُ: علم، عالم، معلوم، تعلیم، علّامہ۔
تَبٰرَكَ: برکت، برکات، مبارک۔
مُلۡكُ: ملک، مملکت، ملکی حالات۔
السَّمٰوٰتِ: کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الۡاَرۡضِ: ارض وسماء، قطعہ اراضی۔
بَيۡنَهُمَا: بین بین، بین السطور۔
عِنۡدَهٗ: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
اِلَيۡهِ: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُرۡجَعُوۡنَ: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
وَ: لیل ونہار، رحم وکرم۔
لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَمۡلِكُ: مالک الملک، ملکیت، املاک۔
يَدۡعُوۡنَ: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
مِنۡ: منجانب، من حیث القوم۔
الشَّفَاعَةَ: شفاعت، شافع محشر۔
اِلَّا: الاماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
شَهِدَ: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
بِالۡحَقِّ: حق وباطل، حقیقت۔
يَعۡلَمُوۡنَ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
سَاَلۡتَهُمۡ: سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
خَلَقَهُمۡ: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
لَيَقُوۡلُنَّ: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قَوۡمٌ: قوم، اقوام، قومیت۔
يُؤۡمِنُوۡنَ: امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
سَلٰمٌ: سلام، سلامتی، مسلمان، اسلام۔
بِسۡمِ: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
الرَّحِيۡمِ: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
الۡكِتٰبِ: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
الۡمُبِيۡنِ: بیان، مبینہ طور پر، دلیل بیّن۔

اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ [2][1]	اِنَّا	كُنَّا [3]
بے شک ہم	ہم نے اتارا ہے اسے	برکت والی رات میں	بے شک ہم	ہم ہیں

مُنْذِرِيْنَ [5][4] (3)	فِيْهَا	يُفْرَقُ [6]	كُلُّ	اَمْرٍ حَكِيْمٍ (4) لا
ڈرانے والے	اس (رات) میں	فیصلہ کیا جاتا ہے	ہر	حکمت والے کام کا

اَمْرًا	مِّنْ عِنْدِنَا ط [7]	اِنَّا	كُنَّا [3]	مُرْسِلِيْنَ [5][4] (5) ج
(وہ بطور) حکم (ہوتا ہے)	ہماری طرف سے	بیشک ہم	ہم ہی ہیں	رسول بھیجنے والے

رَحْمَةً [1]	مِّنْ رَّبِّكَ ط	اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيْعُ [8]
رحمت (ہے)	آپ کے رب (کی طرف) سے	بے شک وہ	وہی خوب سننے والا

الْعَلِيْمُ (6) لا	رَبِّ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَمَا
خوب جاننے والا (ہے)	آسمانوں (کا) رب (ہے)	اور	زمین (کا)	اور (ان کا) جو

بَيْنَهُمَا م	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ [4] (7)	لَآ اِلٰهَ [9]
ان دونوں کے درمیان (ہے)	اگر	ہو تم	سب یقین کرنے والے	کوئی (سچا) معبود نہیں

وقف لازم

اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ ط
مگر	وہی	وہ زندگی دیتا ہے	اور	وہ موت دیتا ہے

رَبُّكُمْ [10]	وَ	رَبُّ	اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ [10] (8)	بَلْ
تمہارا رب (ہے)	اور	رب (ہے)	تمہارے تمام پہلے آباؤاجداد کا	بلکہ

هُمْ	فِيْ شَكٍّ	يَّلْعَبُوْنَ (9)	فَارْتَقِبْ	يَوْمَ
وہ سب	ایک شک میں	وہ سب کھیل رہے ہیں	پس آپ انتظار کیجیے	(اس) دن (کا)

تَاْتِي [11]	السَّمَآءُ [12]	بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ (10) لا	يَّغْشَى
(کہ) لائے گا	آسمان	ایک واضح دھویں کو	وہ ڈھانپ لے گا

النَّاسَ ط [12]	هٰذَا	عَذَابٌ اَلِيْمٌ (11)	رَبَّنَا
لوگوں (کو)	یہ	دردناک عذاب (ہے)	(اے) ہمارے رب

اكْشِفْ	عَنَّا الْعَذَابَ [13]	اِنَّا [14]	مُؤْمِنُوْنَ [4] (12)
دور کر دے	ہم سے (اس) عذاب کو	بے شک ہم	ایمان لانے والے (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ةٌ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] لَيْلَةٌ مُّبَارَكَةٌ سے مراد لیلۃ القدر ہے۔

[3] كُنَّا دراصل كَوُنْنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کو ہٹا کر ك کو پیش دی جاتی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا جاتا ہے۔

[4] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] یہاں علامت يْنَ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کے اظہار کے لیے جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

[6] اگر يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] یعنی تمام فیصلے ہمارے حکم، اذن اور ہماری تقدیر و مشیّت سے ہوتے ہیں۔

[8] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[9] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[10] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[11] تَاْتِيْ کا اصل ترجمہ ہے وہ آئے گا ہے لیکن جب اس کے بعد علامت بِـ ہو تو پھر ترجمہ وہ لائے گا کیا جاتا ہے۔

[12] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے اور اگر فعل کے بعد ایسا اسم آئے جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[13] عَنَّا دراصل عَنْ + نَا مجموعہ ہے۔

[14] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ	بیشک ہم نے اسے برکت والی رات میں اُتارا ہے
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿3﴾ فِيْهَا	بے شک ہم ڈرانے والے ہیں۔ ﴿3﴾ اسی (رات) میں
يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿4﴾	ہر حکمت والے کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے ﴿4﴾
اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ	(وہ) ہماری طرف سے (بطور) حکم ہوتا ہے
اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿5﴾	بے شک ہم ہی رسول بھیجنے والے ہیں۔ ﴿5﴾
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ	آپ کے رب کی طرف سے رحمت (مہربانی) ہے
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿6﴾	بیشک وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿6﴾
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کا رب ہے
وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ	اور (اُن کا بھی) جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿7﴾	اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ ﴿7﴾
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں مگر وہی،
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ	وہ زندگی دیتا ہے اور وہ موت دیتا ہے، تمہارا رب ہے
وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿8﴾	اور تمہارے پہلے آباؤ اجداد کا رب ہے۔ ﴿8﴾
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿9﴾	بلکہ وہ ایک شک میں کھیل رہے ہیں۔ ﴿9﴾
فَارْتَقِبْ يَوْمَ	پس آپ اس دن کا انتظار کیجیے
تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿10﴾	(کہ) آسمان ایک واضح دُھواں لائے گا۔ ﴿10﴾
يَّغْشَى النَّاسَ ؕ	(اور) وہ لوگوں کو ڈھانپ لے گا،
هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿11﴾	(وہ کہیں گے) یہ دردناک عذاب ہے۔ ﴿11﴾
رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ	اے ہمارے رب ہم سے (اس) عذاب کو دور کر دے
اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿12﴾	بیشک ہم ایمان لانے والے ہیں۔ ﴿12﴾

وقفِ لازم

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- لَيْلَةٍ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
- مُّبٰرَكَةٍ : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
- كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
- اَمْرٍ : امر، آمر، امور، امر بالمعروف۔
- حَكِيْمٍ : حکمت، حکما، حکیم الامت۔
- عِنْدِنَا : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
- مُرْسِلِيْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
- رَحْمَةً : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
- السَّمِيْعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، سامع۔
- الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، علّامہ۔
- السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، سماوی آفات۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اُراضی۔
- بَيْنَهُمَا : بین بین، بین السطور۔
- مُّوْقِنِيْنَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
- اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، الا قلیل، اِلا یہ کہ۔
- يُحْيٖ : حیات، احیائے سنت۔
- يُمِيْتُ : موت وحیات، حیاتی مماتی۔
- الْاَوَّلِيْنَ : اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
- شَكٍّ : بے شک، مشکوک، شک وشبہ۔
- يَّلْعَبُوْنَ : لہوولعب۔
- مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
- يَّغْشٰى : غش آنا، غشی طاری ہونا۔
- النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
- عَذَابٌ : عذاب، عذاب جہنم۔
- اَلِيْمٌ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
- مُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔

اَنّٰى	لَهُمُ	الذِّكْرٰى [1]	وَقَدْ [2]	جَآءَهُمْ
کیسے	(اس وقت) ان کو	نصیحت (مفید ہوگی)	جبکہ یقیناً	آچکا ان کے پاس

رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ [3] ۙ (13)	ثُمَّ	تَوَلَّوْا [4]	عَنْهُ	وَقَالُوْا
کھول کر بیان کرنے والا ایک رسول	پھر	اُنھوں نے منہ موڑ لیا	اس سے	اور اُنھوں نے کہا

مُعَلَّمٌ [5]	مَّجْنُوْنٌ (14)	اِنَّا	كَاشِفُوا [6]	الْعَذَابِ
سکھلایا گیا ہوا	دیوانہ (ہے)	بیشک ہم	دور کرنے والے (ہیں)	عذاب (کو)

قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	عَآئِدُوْنَ [6] (15)	يَوْمَ	نَبْطِشُ
تھوڑی دیر کے لیے	بیشک تم	سب دوبارہ (وہی) کرنے والے ہو	(جس) دن	ہم پکڑیں گے

الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى [1] ۚ	اِنَّا	مُنْتَقِمُوْنَ [5][6] (16)	وَلَقَدْ	فَتَنَّا
بڑی پکڑ	بیشک ہم	انتقام لینے والے (ہیں)	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے آزمایا

قَبْلَهُمْ	قَوْمَ فِرْعَوْنَ	وَ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ [3]	كَرِيْمٌ ۙ (17)
ان سے پہلے	فرعون کی قوم کو	اور	آیا تھا اُن کے پاس	ایک رسول	معزز

اَنْ	اَدُّوْٓا	اِلَيَّ	عِبَادَ اللّٰهِ ؕ	اِنِّيْ	لَكُمْ
یہ کہ	تم سب حوالے کردو	میری طرف	اللہ کے بندوں کو	بے شک میں	تمہارے لیے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ [3] ۙ (18)	وَّاَنْ	لَّا تَعْلُوْا [7]	عَلَى اللّٰهِ ۚ	اِنِّيْٓ
ایک امانت دار رسول (ہوں)	اور یہ کہ	تم سب سرکشی نہ کرو	اللہ پر (اللہ کے مقابل)	بیشک میں

اٰتِيْكُمْ [8]	بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ [3][9] ۚ (19)	وَ	اِنِّيْ	عُذْتُ [10]
لانے والا ہوں تمہارے پاس	ایک واضح دلیل	اور	بیشک میں	میں پناہ پکڑتا ہوں

بِرَبِّيْ	وَ	رَبِّكُمْ	اَنْ	تَرْجُمُوْنِ [11] ۫ (20)	وَاِنْ
اپنے رب کی	اور	تمہارے رب (کی)	کہ	تم سب سنگسار کردو مجھے	اور اگر

لَّمْ تُؤْمِنُوْا	لِيْ	فَاعْتَزِلُوْنِ [11] (21)	فَدَعَا	رَبَّهٗٓ
تم سب ایمان نہیں لاتے ہو	مجھ پر	تو سب الگ ہو جاؤ مجھ سے	پھر اس نے پکارا	اپنے رب کو

اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ [12] (22)	فَاَسْرِ	بِعِبَادِيْ	لَيْلًا
کہ بیشک یہ	سب مجرم لوگ (ہیں)	تو (حکم ہوا) تو لے چل	میرے بندوں کو	رات کے وقت

وقف لازم

وقف لازم

الثلثة

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ـی + ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[3] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[4] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[5] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا اور اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] یہاں وْا اور وْنَ کا الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کے اظہار کے لیے جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

[7] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[8] اٰتِيْكُمْ کا اصل ترجمہ ہے میں تمہارے پاس آنے والا ہوں، لیکن جب اس کے بعد علامت بِ ہو تو پھر ترجمہ میں تمہارے پاس لانے والا ہوں کیا جاتا ہے۔

[9] یہاں بِ کا الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

[10] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

[11] یہ دراصل تَرْجُمُوْا+نِ+یْ تھا، اور فَاعْتَزِلُوْا+نِ+یْ تھا، علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے جب فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور یہاں آخر سے یْ وقف کی وجہ حذف ہے۔

[12] قَوْمٌ لفظاً واحد اور معناً جمع ہے اسی لیے اس کے ساتھ مُجْرِمُوْنَ جمع آیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَنّٰی لَهُمُ الذِّكْرٰی	(اُس وقت) اُن کے لیے نصیحت کہاں (مفید) ہوگی
وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ﴿13﴾	جبکہ یقیناً انکے پاس کھول کر بیان کرنیوالا رسول آچکا ﴿13﴾
ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ	پھر انہوں نے اس سے منہ موڑ لیا
وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿14﴾	اور انہوں نے کہا (یہ تو) سکھلایا ہوا (اور) دیوانہ ہے ﴿14﴾
اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِیْلًا	بیشک ہم تھوڑی دیر کیلئے عذاب کو دور کرنے والے ہیں
اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿15﴾	بے شک تم دوبارہ (وہی) کرنے والے ہو۔ ﴿15﴾
یَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰی ۚ	جس دن ہم پکڑیں گے بڑی (سخت) پکڑ
اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿16﴾	بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں۔ ﴿16﴾
وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا
وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِیْمٌ ﴿17﴾	اور ان کے پاس ایک بہت معزز رسول آیا۔ ﴿17﴾
اَنْ اَدُّوْٓا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ	یہ کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کردو، بیشک میں
لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿18﴾	تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿18﴾
وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَی اللّٰهِ ۚ	اور یہ کہ اللہ پر (یعنی اللہ کے مقابل) تم سرکشی نہ کرو
اِنِّیْٓ اٰتِیْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿19﴾	بیشک میں تمہارے پاس واضح دلیل لانیوالا ہوں۔ ﴿19﴾
وَاِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ	اور بیشک میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ پکڑتا ہوں
اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿20﴾	(اس بات سے) کہ تم مجھے سنگسار کردو۔ ﴿20﴾
وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ	اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے ہو (میری بات نہیں مانتے)
فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿21﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ	تو مجھ سے الگ ہو جاؤ ﴿21﴾ پھر اس نے اپنے رب کو پکارا
اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿22﴾	کہ بیشک یہ لوگ مجرم ہیں۔ ﴿22﴾ (ان پر اپنا عذاب اتار)
فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا	تو (حکم ہوا کہ) میرے بندوں کو رات کے وقت لے چل

وقف لازم

وقف لازم

الثلثة

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الذِّكْرٰی	ذکر، اذکار۔
رَسُوْلٌ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مُّبِیْنٌ	بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُعَلَّمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، علّامہ۔
مَّجْنُوْنٌ	مجنون، جنون۔
قَلِیْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت۔
عَآئِدُوْنَ	اعادہ، عود کر آنا۔
یَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الْكُبْرٰی	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
مُنْتَقِمُوْنَ	انتقام، انتقامی کاروائی۔
فَتَنَّا	فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
قَبْلَهُمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا
قَوْمَ	اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
رَسُوْلٌ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
كَرِیْمٌ	کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
اَدُّوْٓا	ادا، ادائیگی۔
عِبَادَ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اَمِیْنٌ	امانت، امین۔
تَعْلُوْا	اعلیٰ و ارفع، عالی مرتبت۔
بِسُلْطٰنٍ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
مُّبِیْنٍ	بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
تَرْجُمُوْنِ	رجم، رجیم، حد رجم۔
فَاعْتَزِلُوْنِ	معزول کرنا۔
تُؤْمِنُوْا	امن، ایمان، مومن۔
فَدَعَا	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
مُّجْرِمُوْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
فَاَسْرِ	اسراء و معراج۔
بِعِبَادِیْ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
لَیْلًا	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔

اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ (23) [1][2]	وَ	اتْرُكِ	الْبَحْرَ [3]	رَهْوًا ط
بیشک تم	سب پیچھا کیے جانے والے (ہو)	اور	تو چھوڑ دے	سمندر کو	ٹھہرا ہوا

اِنَّهُمْ	جُنْدٌ	مُّغْرَقُوْنَ (24) [1][4]	كَمْ	تَرَكُوْا
بیشک وہ سب	(ایسے) لشکر (ہیں)	(جو) سب غرق کیے جانے والے (ہیں)	کتنے ہی	وہ سب چھوڑ گئے

مِنْ جَنّٰتٍ [5][6]	وَّ	عُيُوْنٍ (25)	وَّ	زُرُوْعٍ	وَّ	مَقَامٍ كَرِيْمٍ (26)
باغات	اور	چشمے	اور	کھیتیاں	اور	عمدہ مقام

وَّ	نَعْمَةٍ [5]	كَانُوْا	فِيْهَا	فٰكِهِيْنَ (27)
اور	خوشحالی	تھے وہ سب	اُس میں	سب مزے اڑانے والے

كَذٰلِكَ [7] قف	وَ	اَوْرَثْنٰهَا [8]	قَوْمًا اٰخَرِيْنَ (28)	فَمَا
اسی طرح (ہوا)	اور	ہم نے وارث بنایا انکا	دوسرے لوگوں (کو)	پھر نہ

بَكَتْ [5][9]	عَلَيْهِمُ	السَّمَآءُ	وَالْاَرْضُ	وَمَا	كَانُوْا
روئے	ان پر	آسمان	اور (نہ) زمین	اور نہ	وہ سب ہوئے

ع 1 29 14

مُنْظَرِيْنَ (29) ع [1]	وَلَقَدْ	نَجَّيْنَا [8]	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
سب مہلت دیے جانے والے	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے نجات دی	بنی اسرائیل کو

مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ (30)	مِنْ فِرْعَوْنَ ط	اِنَّهٗ	كَانَ	عَالِيًا [10]
رسوا کرنے والے عذاب سے	(یعنی) فرعون سے	بے شک وہ	تھا	ایک سرکش

مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ (31) [11]	وَ	لَقَدِ	اخْتَرْنٰهُمْ [8]	عَلٰى عِلْمٍ [12]
حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے چن لیا اُنہیں	دانستہ طور پر

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (32) ج	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ [8]	مِّنَ الْاٰيٰتِ [5]	مَا
تمام جہان والوں پر	اور	ہم نے دیں انہیں	(وہ) نشانیاں	جو

فِيْهِ	بَلٰٓؤٌا	مُّبِيْنٌ (33)	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ
اُس میں	آزمائش (تھی)	واضح	بے شک	یہ (لوگ)

لَيَقُوْلُوْنَ (34)	اِنْ [13]	هِيَ	اِلَّا	مَوْتَتُنَا	الْاُوْلٰى [14]
یقیناً وہ سب کہتے ہیں	نہیں (ہے)	وہ (موت)	مگر	ہماری موت	پہلی (بار)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 یعنی فرعونی تمہارا پیچھا کریں گے۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

4 جب موسیٰ علیہ السلام اور قوم نے سمندر عبور کر لیا تو موسیٰ علیہ السلام نے چاہا کہ سمندر پر لاٹھی ماریں تاکہ وہ مل جائے اور فرعون کا لشکر داخل نہ ہو سکے تو حکم ہوا کہ ایسا نہ کرو بلکہ اسے اسی حالت پر چھوڑ کر آگے بڑھ جاؤ کہ ہم نے انہیں غرق کرنا ہے چنانچہ وہی ہوا۔

5 ات، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 یہاں علامت مِنْ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

7 کَ اسم کے شروع میں تشبیہ کی علامت ہے ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے

8 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

9 یعنی اُن کے غرق ہونے کے بعد آسمان اور زمین میں رہنے والوں میں سے کسی نے ان کی تباہی پر دو آنسو نہ بہائے۔

10 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

11 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 یعنی ہمیں ان کی خوبیوں اور صلاحیتوں کا علم تھا اور ہم جانتے تھے کہ وہ اپنے زمانے میں اس فضیلت کے لائق ہیں۔

13 اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

14 یعنی ہم کو تو بس دنیا میں ایک ہی بار مرنا ہے اور اس کے بعد فنا ہو جانا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿23﴾	بے شک تم پیچھا کیے جانے والے ہو۔ ﴿23﴾
وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ	اور سمندر کو ٹھہرا ہوا چھوڑ دے، بے شک وہ (لوگ)
جُندٌ مُّغْرَقُونَ ﴿24﴾	(ایسا) لشکر ہیں (جو) غرق کیے جانے والے ہیں۔ ﴿24﴾
كَمْ تَرَكُوا مِن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿25﴾	کتنے ہی باغات اور چشمے وہ چھوڑ گئے۔ ﴿25﴾
وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿26﴾	اور (اسی طرح) کھیتیاں اور عمدہ مقام (چھوڑ مرے)۔ ﴿26﴾
وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَكِهِينَ ﴿27﴾	اور (وہ) خوشحالی جس میں وہ مزے اڑانے والے تھے ﴿27﴾
كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا	اسی طرح (ہوا) اور ہم نے ان کا وارث بنا دیا
قَوْمًا آخَرِينَ ﴿28﴾ فَمَا بَكَتْ	دوسرے لوگوں (بنی اسرائیل) کو۔ ﴿28﴾ پھر نہ روئے
عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ	ان پر آسمان اور (نہ) زمین
ع 1 29 14 وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ﴿29﴾	اور نہ وہ مہلت دیے جانے والے ہوئے۔ ﴿29﴾
وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو نجات دی
مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿30﴾	رسوا کرنے والے عذاب سے۔ ﴿30﴾
مِن فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُ	(یعنی) فرعون سے، بیشک وہ
كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿31﴾	ایک سرکش (اور) حد سے تجاوز کرنیوالوں میں سے تھا ﴿31﴾
وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اُنہیں دانستہ طور پر چن لیا
عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿32﴾	تمام جہاں والوں پر۔ ﴿32﴾
وَآتَيْنَاهُم مِّنَ الْآيَاتِ	اور ہم نے انہیں (وہ) نشانیاں دیں
مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ﴿33﴾	جن میں واضح آزمائش تھی۔ ﴿33﴾
إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿34﴾	بے شک یہ لوگ (مکہ کے کافر) یقیناً کہتے ہیں۔ ﴿34﴾
إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ	نہیں ہے وہ (یعنی موت) مگر ہماری پہلی (دنیا میں آنے والی) موت

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مُتَّبَعُونَ: اتباع، تابع، متبع سنت۔
وَ: شان وشوکت، رحم وکرم۔
اتْرُكِ: ترک، ترکہ، تارکِ دنیا۔
الْبَحْرَ: بحر قلزم، بحیرہ عرب، بحر وبر۔
مُغْرَقُونَ: غرق، غرقاب، مستغرق۔
زُرُوعٍ: زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
مَقَامٍ: مقام ومرتبہ، عالی مقام۔
كَرِيمٍ: کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
نَعْمَةٍ: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
فِيهَا: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
أَوْرَثْنَاهَا: وارث، وراثت، ورثا۔
آخَرِينَ: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
بَكَتْ: آہ وبکا۔
السَّمَاءُ: ارض وسما، کتب سماویہ۔
نَجَّيْنَا: فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
بَنِي: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم۔
مِنَ: منجانب، من حیث القوم۔
الْمُهِينِ: توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔
عَالِيًا: اعلیٰ وارفع، عالی مرتبت۔
الْمُسْرِفِينَ: اسراف وتبذیر۔
اخْتَرْنَاهُمْ: اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔
عَلَىٰ: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عِلْمٍ: علم، عالم، معلوم، تعلیم وتربیت۔
الْعَالَمِينَ: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
بَلَاءٌ: بلاء، ابتلا وآزمائش، مبتلا۔
مُّبِينٌ: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَيَقُولُونَ: قول، اقوال، اقوال زریں۔
إِلَّا: الاماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
مَوْتَتُنَا: موت وحیات، سماع موتی۔
الْأُولَىٰ: قرون اولیٰ، قعدہ اولیٰ۔

وَمَا نَحْنُ	بِمُنْشَرِيْنَ ﴿35﴾ [1]	فَأْتُوْا [2]	بِاٰبَآئِنَآ [3]
اور نہ ہم	ہرگز سب دوبارہ اٹھائے جانے والے (ہیں)	تو تم سب لے آؤ	ہمارے باپ دادا کو

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿36﴾	اَ	هُمْ	خَيْرٌ	اَمْ
اگر	ہو تم	سب سچے	کیا	وہ سب	بہتر (ہیں)	یا

قَوْمُ تُبَّعٍ [4]	وَّالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	اَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّهُمْ
قوم تُبَّع (قوم سبا)	اور (وہ لوگ) جو	ان سے پہلے تھے	ہم نے ہلاک کیا انہیں	بے شک وہ

كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ﴿37﴾	وَمَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
تھے وہ سب	سب مجرم	اور نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین (کو)

وَمَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ ﴿38﴾ [5]	مَا	خَلَقْنٰهُمَآ
اور جو	ان دونوں کے درمیان (ہے)	کھیلتے ہوئے	نہیں	ہم نے پیدا کیا اُن دونوں (کو)

اِلَّا	بِالْحَقِّ [3]	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾	اِنَّ
مگر	حق کے ساتھ	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	بے شک

يَوْمَ الْفَصْلِ	مِيْقَاتُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿40﴾	يَوْمَ	لَا يُغْنِيْ
فیصلے کا دن	ان کا مقرر وقت (ہے)	سب کے سب کا	(اس) دن	نہیں وہ کام آئے گا

مَوْلًى [6]	عَنْ مَّوْلًى [6][7]	شَيْئًا	وَّلَا	هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾ [8]	اِلَّا
کوئی دوست	کسی دوست کے	کچھ بھی	اور نہ	وہ سب مدد کیے جائیں گے	مگر

مَنْ	رَّحِمَ اللّٰهُ [9]	اِنَّهٗ	هُوَ الْعَزِيْزُ [10]	الرَّحِيْمُ ﴿42﴾
جس (پر)	اللہ نے رحم کیا	بے شک وہ	وہی نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا (ہے)

اِنَّ	شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿43﴾	طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿44﴾	كَالْمُهْلِ
بے شک	زقوم (تھوہر) کا درخت	گناہ گار کا کھانا (ہو گا)	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

يَغْلِيْ	فِي الْبُطُوْنِ ﴿45﴾	كَغَلْيِ	الْحَمِيْمِ ﴿46﴾
وہ کھولتا ہوگا	پیٹوں میں	کھولنے کی طرح	تیز گرم پانی کے

خُذُوْهُ [11][12]	فَاعْتِلُوْهُ [11]	اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿47﴾
(کہا جائے گا) سب پکڑ لو اسے	پھر سب گھسیٹ کر لے جاؤ اسے	جہنم کے درمیان تک

رکوع 13/15 — معانقة 14

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، البتہ اس سے ترجمہ میں بالکل یا ہرگز کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

[2] فَاْتُوْا کا اصل ترجمہ ہے تو تم سب آؤ لیکن جب اس کے بعد علامت بِ ہو تو پھر ترجمہ تو تم سب لاؤ ہوتا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] قوم تبع سے مراد قوم سبا ہے جو تعمیر و ترقی اور علم و ہنر میں مکہ والوں سے کہیں بہتر اور منظم تھے یہ لوگ اپنے بادشاہ کو تبع کہتے تھے۔

[5] یہاں يْنَ کا الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کے اظہار کے لیے جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک، کسی یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[7] عَنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔

[8] هُمْ اور يُ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے اور فعل کے شروع میں يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[10] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[11] وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[12] خُذُوْهُ کا روٹ اَخَذَ ہے جس فعل کے شروع میں اُ ہو اس فعل کا امر بناتے ہوئے شروع سے اُ کو حذف کر دیتے ہیں مثلاً: اَمَرَ سے مُرُوْا اور اَكَلَ سے كُلُوْا اَخَذَ سے خُذُوْا وغیرہ۔

وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِیۡنَ ﴿35﴾ اور ہم ہرگز دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں۔ ﴿35﴾

فَاۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿36﴾ تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کرکے) لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ ﴿36﴾

اَهُمۡ خَیۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِیۡنَ کیا وہ بہتر ہیں یا قومِ تُبّع (قومِ سبا) اور (وہ لوگ) جو

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ ۫ ان سے پہلے تھے ہم نے اُنہیں ہلاک کر دیا

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ﴿37﴾ بے شک وہ مجرم تھے۔ ﴿37﴾

وَمَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں اور زمین کو

وَمَا بَیۡنَهُمَا لٰعِبِیۡنَ ﴿38﴾ اور جو ان دونوں کے درمیان ہے کھیلتے ہوئے۔ ﴿38﴾

مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ نہیں ہم نے پیدا کیا ان دونوں کو مگر حق کے ساتھ

وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿39﴾ اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿39﴾ اِنَّ بے شک

یَوۡمَ الۡفَصۡلِ مِیۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ۙ﴿40﴾ فیصلے کا دن ان سب کا طے شدہ وقت ہے۔ ﴿40﴾

یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ مَوۡلًی عَنۡ مَّوۡلًی جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئے گا

شَیۡـًٔا وَّلَا هُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ۙ﴿41﴾ کچھ بھی اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿41﴾

اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ مگر (وہ) جس پر اللہ نے رحم کیا

اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿42﴾ ع بیشک وہی نہایت غالب بہت رحم کرنے والا ہے ﴿42﴾ ع 2 13 15

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ۙ﴿43﴾ بے شک زقوم (تھوہر) کا درخت۔ ﴿43﴾

طَعَامُ الۡاَثِیۡمِ ﴿44﴾ ۛ گناہ گار کا کھانا ہے۔ ﴿44﴾

كَالۡمُهۡلِ ۚ یَغۡلِیۡ فِی الۡبُطُوۡنِ ۙ﴿45﴾ پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولے گا ﴿45﴾ معانقة 14

كَغَلۡیِ الۡحَمِیۡمِ ﴿46﴾ تیز گرم پانی کے کھولنے کی طرح۔ ﴿46﴾

خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ (کہا جائے گا) اسے پکڑلو پھر اسے گھسیٹ کر لے جاؤ

اِلٰی سَوَآءِ الۡجَحِیۡمِ ﴿47﴾ ۖ جہنم کے درمیان تک۔ ﴿47﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- بِمُنۡشَرِیۡنَ : حشر ونشر، لف نشر مرتب۔
- بِاٰبَآئِنَاۤ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
- صٰدِقِیۡنَ : صداقت، صادق وامین۔
- خَیۡرٌ : خیر وعافیت، خیریت، یا اللہ خیر۔
- قَوۡمُ : قوم، قومیت، اقوام۔
- مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
- قَبۡلِهِمۡ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
- اَهۡلَكۡنٰهُمۡ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
- مُجۡرِمِیۡنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
- خَلَقۡنَا : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
- الۡاَرۡضَ : ارض وسما، قطعہ اَراضی۔
- بَیۡنَهُمَا : بین السطور، بین الاقوامی۔
- لٰعِبِیۡنَ : لہوولعب۔
- یَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، علّامہ۔
- الۡفَصۡلِ : فیصلہ، فیصل، قوت فیصلہ۔
- مِیۡقَاتُهُمۡ : میقاتِ حج، وقت، اوقات۔
- اَجۡمَعِیۡنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
- یَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، چند یوم۔
- یُغۡنِیۡ : غنی، مستغنی، اغنیاء۔
- مَوۡلًی : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
- یُنۡصَرُوۡنَ : نصرت، ناصر، انصار، منصور۔
- رَّحِمَ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
- الرَّحِیۡمُ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
- شَجَرَتَ : شجرکاری مہم، شجر ممنوعہ۔
- طَعَامُ : قیام وطعام، بعد از طعام۔
- الۡبُطُوۡنِ : بطنِ مادر، ظاہر وباطن۔
- كَغَلۡیِ : کالعدم، کماحقہ۔
- خُذُوۡهُ : اخذ، ماخوذ، مواٴخذہ۔
- سَوَآءِ : مساوی، مساوات، خط استوا۔

ثُمَّ	صُبُّوْا	فَوْقَ رَاْسِهٖ [1]	مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿48﴾	ذُقْ
پھر	تم سب اُنڈیلو	اس کے سر پر	کھولتے ہوئے پانی کے عذاب سے	مزہ چکھ

اِنَّكَ	اَنْتَ الْعَزِيْزُ [2]	الْكَرِيْمُ ﴿49﴾	اِنَّ هٰذَا
بے شک تو	تو ہی بہت عزت والا	بڑے اکرام والا (تھا)	بے شک یہ (وہ عذاب ہے)

مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ [3]	تَمْتَرُوْنَ ﴿50﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ
جس (کا)	تھے تم	اس کے ساتھ	تم سب شک کیا کرتے	بیشک	سب متقین

فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿51﴾	فِيْ جَنّٰتٍ [4]	وَّ	عُيُوْنٍ ﴿52﴾ [5]	يَّلْبَسُوْنَ
امن والی جگہ میں (ہوں گے)	باغات میں	اور	چشموں (میں)	وہ سب لباس پہنیں گے

مِنْ سُنْدُسٍ	وَّ	اِسْتَبْرَقٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿53﴾ [6]
باریک ریشم سے	اور	موٹے ریشم (سے)	سب آمنے سامنے بیٹھنے والے (ہوں گے)

كَذٰلِكَ [7]	وَ	زَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ [3][8]	عِيْنٍ ﴿54﴾ [8]
اسی طرح (ہوگا)	اور	ہم بیاہ دیں گے انہیں	حوروں کے ساتھ	موٹی آنکھوں والی

يَدْعُوْنَ	فِيْهَا	بِكُلِّ [3]	فَاكِهَةٍ [4]	اٰمِنِيْنَ ﴿55﴾ [9]
وہ سب فرمائش کرتے ہوں گے	اس میں	ہر (قسم) کے	پھل (کی)	سب بے خوف (ہو کر)

لَا يَذُوْقُوْنَ [10]	فِيْهَا	الْمَوْتَ	اِلَّا	الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى [4]
نہیں وہ سب چکھیں گے	اس میں	موت (کا مزہ)	سوائے	پہلی موت کے

وَ	وَقٰهُمْ	عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿56﴾	فَضْلًا
اور	وہ بچائے گا انہیں	دوزخ کے عذاب (سے)	فضل (کی وجہ سے)

مِّنْ رَّبِّكَ	ذٰلِكَ [7]	هُوَ الْفَوْزُ [11]	الْعَظِيْمُ ﴿57﴾
تیرے رب (کی طرف) سے	یہ	ہی کامیابی ہے	بہت بڑی

فَاِنَّمَا [12]	يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ [13]	لَعَلَّهُمْ
تو بے شک صرف	ہم نے بہت آسان کر دیا ہے اسے	آپ کی زبان میں	تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾ [14]	فَارْتَقِبْ	اِنَّهُمْ	مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿59﴾ [6]
وہ سب نصیحت حاصل کریں	پس آپ انتظار کیجیے	بیشک وہ	سب انتظار کرنے والے (ہیں)

ع 3 17 16

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

2 اَنْتَ کے بعد "اَلْ" والا اسم ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور دونوں کو ملا کر ترجمہ تو ہی کیا گیا ہے یہ بات اُن سے طنز اور مذاق کے طور پر کہی جائے گی۔

3 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

4 ات، ۃ اور ـ ی مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔

5 عُیُوْنٍ کے آخر میں وْن جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

6 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

8 حُوْرٌ حَوْرَآءُ کی جمع ہے اور عِیْنٌ عَیْنَآءُ کی جمع ہے ۔

9 بے خوف ہو کر کا مطلب یہ ہے کہ اُنہیں چیز کے موجود نہ ہونے، قیمت کی ادائیگی یا چیز کے ختم ہونے کا یا چیز سے کسی قسم کی بیماری، بد ہضمی وغیرہ کی فکر اور خوف نہ ہوگا بے فکر ہو کر جنت کے خادموں کو لانے کا حکم دیں گے۔

10 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے ۔

11 هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

12 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے ۔

14 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِهٖ	پھر اس کے سر پر انڈیلو
مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِيۡمِ ﴿48﴾ ذُقۡ	کھولتے ہوئے پانی کے عذاب سے۔ ﴿48﴾ مزہ چکھ
اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡكَرِيۡمُ ﴿49﴾	بے شک تو بہت عزت والا بڑے اکرام والا تھا۔ ﴿49﴾
اِنَّ هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿50﴾	بیشک یہ ہے (وہ دوزخ) جس میں تم شک کیا کرتے تھے ﴿50﴾
اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ مَقَامٍ اَمِيۡنٍ ﴿51﴾	بے شک متقی لوگ امن والی جگہ میں ہوں گے۔ ﴿51﴾
فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿52﴾	باغات اور چشموں میں۔ ﴿52﴾
يَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ	وہ باریک ریشم کا لباس پہنیں گے
وَّاِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَقٰبِلِيۡنَ ﴿53﴾	اور موٹے ریشم کا، آمنے سامنے بیٹھے ہوئے ہونگے ﴿53﴾
كَذٰلِكَ وَزَوَّجۡنٰهُمۡ	اسی طرح ہوگا، اور ہم انہیں بیاہ دیں گے
بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ ﴿54﴾	موٹی آنکھوں والی حوروں کے ساتھ ﴿54﴾
يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ	وہ اس میں ہر قسم کے پھل کی فرمائش کرتے ہوں گے
اٰمِنِيۡنَ ﴿55﴾	بے خوف ہوکر۔ ﴿55﴾
لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا الۡمَوۡتَ	وہ اس میں موت کا مزہ نہیں چکھیں گے
اِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰى	سوائے پہلی موت کے (جو دنیا میں انہیں آئی تھی)
وَوَقٰهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ﴿56﴾	اور وہ انہیں دوزخ کے عذاب سے بچائے گا۔ ﴿56﴾
فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكَ ذٰلِكَ	(یہ صرف) تیرے رب کے فضل کی وجہ سے ہوگا یہی
هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿57﴾ فَاِنَّمَا	بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿57﴾ تو حقیقت یہی ہے کہ
يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ	ہم نے اسے آپکی زبان میں بہت آسان کر دیا ہے
لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿58﴾ فَارۡتَقِبۡ	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿58﴾ پس آپ انتظار کیجیے
اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ﴿59﴾ ع	بے شک وہ (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔ ﴿59﴾ ع

ع 3 17 16

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فَوۡقَ: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
- رَاۡسِهٖ: راس المال، رئیس، رؤسا۔
- مِنۡ: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- عَذَابِ: عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
- ذُقۡ: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
- الۡكَرِيۡمُ: رحیم وکریم، شان کریمی، رحم وکرم۔
- هٰذَا: لہٰذا، مسجد ہذا، حامل رقعہ ہذا۔
- مَا: ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔
- الۡمُتَّقِيۡنَ: تقویٰ، متقی۔
- مَقَامٍ: مقام ومرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔
- اَمِيۡنٍ: امانت، امین، صادق وامین۔
- يَلۡبَسُوۡنَ: لباس، ملبوسات، ملبوس۔
- مُتَقٰبِلِيۡنَ: مقابلہ، تقابلی جائزہ، بالمقابل۔
- كَذٰلِكَ: کالعدم، کماحقہ۔
- زَوَّجۡنٰهُمۡ: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
- عِيۡنٍ: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
- يَدۡعُوۡنَ: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
- بِكُلِّ: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
- اٰمِنِيۡنَ: امن، ایمان، مومن۔
- يَذُوۡقُوۡنَ: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
- الۡمَوۡتَ: موت وحیات، سماع موتی، میت۔
- الۡاُوۡلٰى: قرون اولیٰ، قعدہ اولیٰ۔
- وَقٰهُمۡ: تقویٰ، متقی۔
- فَضۡلًا: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
- الۡفَوۡزُ: فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
- الۡعَظِيۡمُ: عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
- يَسَّرۡنٰهُ: میسر، یسیر، تیسیر۔
- بِلِسَانِكَ: لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان
- يَتَذَكَّرُوۡنَ: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

45 سُوۡرَةُ الۡجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ 65

اٰيَاتُهَا: 37 | رُكُوۡعَاتُهَا: 4

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ ۚ (1)	تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الۡعَزِيۡزِ [1]
حٰمٓ	(اس) کتاب کا اُتارنا	اللہ (کی طرف) سے ہے	(جو) بہت غالب

الۡحَكِيۡمِ [1] (2)	اِنَّ [2]	فِي السَّمٰوٰتِ [3]	وَ	الۡاَرۡضِ
کمال حکمت والا (ہے)	بے شک	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)

لَاٰيٰتٍ [3]	لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ [4] (3) ط	وَ	فِيۡ خَلۡقِكُمۡ [5]	وَ
یقیناً نشانیاں (ہیں)	سب ایمان والوں کے لیے	اور	(خود) تمہاری پیدائش میں	اور

مَا [6]	يَبُثُّ	مِنۡ دَآبَّةٍ [3]	اٰيٰتٌ [3]	لِّقَوۡمٍ [4]
(اُن میں) جو	وہ پھیلاتا ہے	جانداروں میں سے	نشانیاں (ہیں)	ان لوگوں کے لیے

يُّوۡقِنُوۡنَ (4) لا	وَ	اخۡتِلَافِ	الَّيۡلِ	وَالنَّهَارِ
(جو) وہ سب یقین رکھتے ہیں	اور	بدلنے (میں)	رات	اور دن (کے)

وَمَآ [6]	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ [7]	مِنَ السَّمَآءِ	مِنۡ رِّزۡقٍ [8]
اور جو	(پانی) اُتارا	اللہ نے	آسمان سے	رزق (یعنی بارش)

فَاَحۡيَا	بِهِ [9]	الۡاَرۡضَ	بَعۡدَ مَوۡتِهَا
پھر اس نے زندہ کیا	اس کے ذریعے	زمین کو	اس کے مردہ (بنجر) ہوجانے کے بعد

وَ	تَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ [10]	اٰيٰتٌ [3]	لِّقَوۡمٍ [4]	يَّعۡقِلُوۡنَ (5)
اور	ہواؤں کے پھیرنے (میں)	نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب سمجھتے ہیں

تِلۡكَ [11]	اٰيٰتُ اللّٰهِ [3]	نَتۡلُوۡهَا [12]	عَلَيۡكَ	بِالۡحَقِّ ۚ [9]
یہ	اللہ کی آیات (ہیں)	ہم تلاوت کرتے ہیں انہیں	آپ پر	حق کے ساتھ

فَبِاَيِّ حَدِيۡثٍ [9]	بَعۡدَ اللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ	يُؤۡمِنُوۡنَ (6)
پھر کس بات پر	اللہ کے بعد	اور	اُس کی آیات (کے بعد)	وہ سب ایمان لائیں گے

وَيۡلٌ	لِّكُلِّ [4]	اَفَّاكٍ [1]	اَثِيۡمٍ [1] (7) لا
ہلاکت (ہے)	ہر (ایک) کے لیے	(جو) بہت جھوٹا	بہت گناہ گار (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے ترجمہ خوب کمال یا بہت وغیرہ کیا جاتا ہے۔
2. اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہوتی ہے۔
3. ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
4. اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
5. کُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
6. مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
7. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
8. یہاں مِنۡ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔
9. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
10. تَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ: ہوائیں بھی کئی قسم کی ہیں کبھی رُخ مشرق یا مغرب کی طرف اور کبھی شمال یا جنوب کی طرف کبھی ٹھنڈی ہوائیں اور کبھی گرم کبھی معتدل ہوائیں اور کبھی بارش برسانے والی اور کبھی عقیم (بانجھ) ہوائیں کبھی فائدہ پہنچانے والی اور کبھی نقصان پہنچانے والی ہوائیں وغیرہ سب اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں۔
11. تِلۡكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا یہی بھی کر دیا جاتا ہے۔
12. فعل کے آخر میں هَا جمع مؤنث کے لیے ہے اور اس کا ترجمہ عموماً اسے یا کبھی انہیں بھی کیا جاتا ہے۔

اٰيَاتُهَا: 37 — 45 سُوۡرَةُ الۡجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ 65 — رُكُوۡعَاتُهَا: 4

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ	حٰمٓ ﴿1﴾ (اس) کتاب کا اُتارنا اللہ کی طرف سے ہے
الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿2﴾	(جو) بہت غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿2﴾
اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	بیشک آسمانوں اور زمین میں
لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿3﴾	یقیناً ایمان والوں کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿3﴾
وَفِيۡ خَلۡقِكُمۡ وَمَا	اور (خود) تمہاری پیدائش میں (بھی) اور (ان میں) جو
يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ	وہ جانداروں میں سے پھیلاتا ہے
اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿4﴾	ان لوگوں کیلیے نشانیاں ہیں (جو) یقین رکھتے ہیں ﴿4﴾
وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ	اور رات اور دن کے تبدیل ہونے میں
وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ	اور (اس میں) جو اللہ نے نازل کیا
مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ	آسمان سے رزق (پانی کی صورت میں)
فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ	پھر اس نے اس کے ذریعے زمین کو زندہ کیا
بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ	اسکے مردہ (بنجر) ہوجانے کے بعد، اور ہواؤں کے پھیرنے میں
اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿5﴾	نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے (جو) سمجھتے ہیں۔ ﴿5﴾
تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ	یہ اللہ کی آیات ہیں
نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ	ہم انہیں آپ پر حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں
فَبِاَيِّ حَدِيۡثٍۭ بَعۡدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ	پھر اللہ اور اس کی آیات کے بعد کس بات پر
يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿6﴾	وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿6﴾
وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ﴿7﴾	ہر سخت جھوٹے بڑے گناہ گار کے لیے ہلاکت ہے۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- بِسۡمِ: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
- الرَّحِيۡمِ: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
- تَنۡزِيۡلُ: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
- الۡكِتٰبِ: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت۔
- مِنَ: منجانب، من حیث القوم۔
- الۡحَكِيۡمِ: حکمت، حکما، حکیم الامت۔
- فِيۡ: فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
- السَّمٰوٰتِ: ارض وسما، کتب سماویہ۔
- وَ: شان وشوکت، رحم وکرم۔
- الۡاَرۡضِ: قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
- لَاٰيٰتٍ: آیت، آیات قرآنی۔
- لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ: امن، ایمان، مومن۔
- خَلۡقِكُمۡ: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
- مَا: ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
- يُوۡقِنُوۡنَ: یقین، یقینی بات، یقین کامل۔
- اخۡتِلَافِ: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف
- الَّيۡلِ: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
- النَّهَارِ: نہار منہ، لیل ونہار۔
- اَنۡزَلَ: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
- فَاَحۡيَا: احیائے سنت، حیات جاوداں۔
- تَصۡرِيۡفِ: صرف نظر۔
- الرِّيٰحِ: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
- لِقَوۡمٍ: قوم، قومیت، اقوام عالم۔
- يَّعۡقِلُوۡنَ: عقل، عاقل، معقول۔
- نَتۡلُوۡهَا: تلاوت قرآن، وحی متلو۔
- بِالۡحَقِّ: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
- حَدِيۡثٍ: حدیث، محدث، تحدیث نعمت۔
- بَعۡدَ: بعد از طعام، بعد از نماز عشاء۔
- يُؤۡمِنُوۡنَ: امن، ایمان، مومن۔
- لِّكُلِّ: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يَّسْمَعُ	اٰيٰتِ اللّٰهِ [1]	تُتْلٰى [2][3]	عَلَيْهِ	ثُمَّ
(کہ) وہ سنتا ہے	اللہ کی آیات	(جو) پڑھی جاتی ہیں	اس پر	پھر

يُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا [4]	كَاَنْ [5]	لَّمْ	يَسْمَعْهَا ج [6]
وہ اڑا رہتا ہے	تکبر کرنے والا (بن کر)	گویا کہ	نہیں	اس نے سنا انہیں

فَبَشِّرْهُ [7]	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (8)	وَاِذَا	عَلِمَ
تو آپ خوش خبری دے دیجیے اسے	دردناک عذاب کی	اور جب	وہ معلوم کرلے

مِنْ اٰيٰتِنَا	شَيْئًا	اتَّخَذَهَا	هُزُوًا ط	اُولٰٓئِكَ
ہماری آیات سے	کچھ بھی	(تو) بنالیتا ہے اسے	مذاق	وہی (لوگ ہیں)

لَهُمْ [8]	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ط (9)	مِنْ وَّرَآئِهِمْ [9][10]	جَهَنَّمُ ج	وَلَا
(کہ) ان کے لیے	عذاب (ہے)	رُسوا کرنے والا	ان کے پیچھے	جہنم (ہے)	اور نہ

يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	مَّا [11]	كَسَبُوْا	شَيْئًا
وہ کام آئے گا	اُن سے	جو	انہوں نے کمایا	کچھ بھی

وَّلَا	مَا [11]	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [9]	اَوْلِيَآءَ ج
اور نہ (وہ کام آئیں گے)	جن کو	انہوں نے بنا رکھا تھا	اللہ کے سوا	کارساز

وَ	لَهُمْ [8]	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ط (10)	هٰذَا	هُدًى ج
اور	ان کے لیے	بہت بڑا عذاب (ہے)	یہ (قرآن)	ہدایت (ہے)

وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ [1]	لَهُمْ [8]	عَذَابٌ
اور (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اپنے رب کی آیات کے ساتھ	ان کے لیے	عذاب (ہے)

مِّنْ رِّجْزٍ	اَلِيْمٌ ع (11)	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	سَخَّرَ
سخت عذاب میں سے	دردناک	اللہ (ہے)	جس نے	مسخر کر دیا

ع 1 / 11 / 17

لَكُمُ [8]	الْبَحْرَ	لِتَجْرِيَ [12][2]	الْفُلْكُ [13]	فِيْهِ	بِاَمْرِهٖ
تمہارے لیے	سمندر (کو)	تاکہ چلیں	کشتیاں	اس میں	اس کے حکم سے

وَ	لِتَبْتَغُوْا [12]	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ج (12)
اور	تاکہ تم سب تلاش کرو	اس کے فضل سے	اور	تاکہ تم	تم سب شکر کرو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اٰت جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

2 علامت تِ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 یہ دراصل تُتْلَیُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق ی کو ا سے بدلا ہے۔

4 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 کَاَنْ دراصل کَاَنَّ تھا کبھی نون مشدد کی بجائے نون ساکن بھی استعمال ہوتا ہے۔

6 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے اسی لیے یہ کا ترجمہ ضرورتاً اس نے کیا گیا ہے۔

7 یہاں بشارت کا لفظ ان کے استہزاء کے لیے استعمال ہوا ہے۔

8 لَهُمْ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

9 یہاں مِنْ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

10 وَرَآءَ کا لفظ اس چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے جو نگاہ سے اوجھل ہو اس لیے اسکا معنی پیچھے بھی ہے اور آگے بھی یعنی جہنم انکے پیچھے یعنی تعاقب میں ہے یا جہنم آگے انکے لیے تیار ہے یہاں دونوں معنی درست ہیں۔

11 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس یا جن کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

12 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

13 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ	(کہ) وہ اللہ کی آیات کو سنتا ہے
تُتۡلٰى عَلَيۡهِ	(جو) اس پر پڑھی جاتی ہیں
ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا	پھر (بھی) وہ تکبر کرتے ہوئے اڑا رہتا ہے
كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا ۚ	گویا کہ اس نے انہیں سنا ہی نہیں
فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿8﴾	تو آپ اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجیے ﴿8﴾
وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡـًٔا	اور جب وہ ہماری آیات سے کچھ بھی معلوم کرلیتا ہے
اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ	(تو) اسے مذاق بنالیتا ہے، وہی (لوگ) ہیں
لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ ﴿9﴾	(کہ) ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿9﴾
مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ	ان کے پیچھے جہنم ہے
وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡـًٔا	اور جو انہوں نے کمایا وہ ان کے کچھ کام نہ آئے گا
وَّلَا مَا	اور نہ وہ (کام آئیں گے) جن کو
اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ ۚ	انہوں نے اللہ کے سوا کارساز بنا رکھا تھا
وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ؕ ﴿10﴾	اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿10﴾
هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيۡنَ	یہ (قرآن) ہدایت ہے، اور (وہ لوگ) جنہوں نے
كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ	اپنے رب کی آیات کے ساتھ کفر کیا، ان کے لیے
عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ع ﴿11﴾ (ع 1 11 17)	سخت عذاب میں سے دردناک عذاب ہے۔ ﴿11﴾
اَللّٰهُ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَـكُمُ الۡبَحۡرَ	اللہ ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کر دیا
لِتَجۡرِىَ الۡفُلۡكُ فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ	تاکہ اس میں اس کے حکم سے کشتیاں چلیں
وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ	اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو
وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۚ ﴿12﴾	اور تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَّسۡمَعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت سامع۔
اٰيٰتِ	آیت، آیات قرآنی۔
تُتۡلٰى	تلاوت قرآن، وحی متلو۔
عَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يُصِرُّ	اصرار، مُصر۔
مُسۡتَكۡبِرًا	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
فَبَشِّرۡهُ	بشارت، مبشر، بشیر۔
اَلِيۡمٍ	عذاب الیم، المناک، رنج والم۔
عَلِمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، علّامہ۔
شَيۡـًٔا	شے، اشیائے خورد ونوش۔
اتَّخَذَهَا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
هُزُوًا	استہزاء۔
مُّهِيۡنٌ	توہین، اہانت آمیز۔
وَّرَآئِهِمۡ	ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
يُغۡنِىۡ	غنی، مستغنی، اغنیا۔
كَسَبُوۡا	کسبِ حلال، وہبی و کسبی۔
اَوۡلِيَآءَ	ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
عَظِيۡمٌ	عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا۔
هُدًى	ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مِنۡ	منجانب، من حیث القوم۔
سَخَّرَ	مسخر، تسخیر۔
الۡبَحۡرَ	بحروبر، بحری جہاز، بحیرہ عرب،
لِتَجۡرِىَ	جاری، اجرا، جاری وساری۔
فِيۡهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بِاَمۡرِهٖ	امر، آمر، مامور، امور۔
فَضۡلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
تَشۡكُرُوۡنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَسَخَّرَ	لَكُمۡ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ [1]	وَمَا	فِي الۡاَرۡضِ
اور اس نے مسخر کر دیا	تمہارے لیے	جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور جو (کچھ)	زمین میں (ہے)

جَمِيۡعًا	مِّنۡهُ ط	اِنَّ	فِيۡ ذٰلِكَ [2]	لَاٰيٰتٍ [1]	لِّقَوۡمٍ [3]
سب کا سب	اپنی (طرف) سے	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لیے

يَّتَفَكَّرُوۡنَ [4] (13)	قُلۡ	لِّلَّذِيۡنَ [5]	اٰمَنُوۡا	يَغۡفِرُوۡا [6]
وہ سب غور وفکر کرتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	(ان لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے	وہ سب معاف کر دیں

لِلَّذِيۡنَ [5]	لَا يَرۡجُوۡنَ	اَيَّامَ اللّٰهِ [7]	لِيَجۡزِيَ	قَوۡمًا
(ان لوگوں) کو جو	نہیں وہ سب اُمید رکھتے	اللہ کے دنوں کی	تاکہ وہ بدلہ دے	(ان) لوگوں (کو)

بِمَا	كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ [8] (14)	مَنۡ	عَمِلَ صَالِحًا	فَلِنَفۡسِهٖ ج
(اس) کا جو	وہ سب کماتے تھے	جس نے	نیک عمل کیا	تو اس کے نفس کیلیے (ہے)

وَمَنۡ	اَسَآءَ	فَعَلَيۡهَا ز	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمۡ	تُرۡجَعُوۡنَ [9] (15)
اور جس نے	برائی کی	تو اسی پر (اسکا وبال) ہے	پھر	اپنے رب کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

وَ	لَقَدۡ	اٰتَيۡنَا [10]	بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	الۡكِتٰبَ	وَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	بنی اسرائیل (کو)	کتاب	اور

الۡحُكۡمَ	وَالنُّبُوَّةَ [1]	وَ	رَزَقۡنٰهُمۡ [10]	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ [1]	وَ
حکمت یا حکومت	اور نبوت	اور	ہم نے رزق دیا انہیں	پاکیزہ چیزوں سے	اور

فَضَّلۡنٰهُمۡ [10]	عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ج [11] (16)	وَ	اٰتَيۡنٰهُمۡ [10]	بَيِّنٰتٍ [1]
ہم نے فضیلت دی انہیں	تمام جہان والوں پر	اور	ہم نے دیں انہیں	واضح دلیلیں

مِّنَ الۡاَمۡرِ ج	فَمَا	اخۡتَلَفُوۡۤا	اِلَّا	مِنۡۢ بَعۡدِ مَا [12]
(دین کے) معاملے میں	پھر نہیں	اُنھوں نے اختلاف کیا	مگر	اس کے بعد کہ

جَآءَهُمُ	الۡعِلۡمُ لا	بَغۡيًا	بَيۡنَهُمۡ ط	اِنَّ
آچکا ان کے پاس	علم	(محض) ضد (کی وجہ سے)	اپنے درمیان (آپس میں)	بے شک

رَبَّكَ	يَقۡضِيۡ	بَيۡنَهُمۡ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ [1]	فِيۡمَا
آپ کا رب	وہ فیصلہ کر دے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	(اُن باتوں) میں جو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[3] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[4] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[5] لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے ہوتا ہے لیکن قَالَ، يَقُوۡلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[6] یعنی ان کافروں سے درگزر کرو جو اللہ کے عذاب اور اس کی گرفت سے نہیں ڈرتے یہ حکم ابتدا میں تھا جب مسلمان طاقت میں آگئے تو پھر سختی اور جہاد کا حکم دیا گیا۔

[7] اللہ کے دنوں سے مراد وہ دن ہیں جن میں اللہ تعالیٰ اپنے دشمنوں کو خاص سزا دیتا ہے یا اپنے فرمانبردار بندوں کو خاص انعام واکرام سے نوازتا ہے۔

[8] یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

[9] علامت "تُ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[11] اس سے مراد اپنے زمانے کے تمام جہان والوں پر فضیلت دی ہے کیونکہ سب سے زیادہ فضیلت والی امت (خیر اُمّۃ) اُمت مسلمہ ہے جو آپ ﷺ کی امت ہے۔

[12] لفظ بَعۡدِ سے پہلے اگر مِنۡ ہو تو اس مِنۡ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی جبکہ لفظ مَا سے پہلے لفظ بَعۡدِ موجود ہو تو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

وَسَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اس نے تمہارے لیے مسخر کر دیا جو کچھ آسمانوں میں
وَمَا فِي الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مِّنۡهُ ؕ	اور جو کچھ زمین میں ہے اپنی طرف سے سب کا سب
اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً (بہت سی) نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿13﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) غور و فکر کرتے ہیں۔ ﴿13﴾
قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	آپ کہہ دیجیے اُن (لوگوں) سے جو ایمان لائے
يَغۡفِرُوۡا لِلَّذِيۡنَ	(کہ) وہ معاف کر دیں (اُن لوگوں) کو جو
لَا يَرۡجُوۡنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجۡزِيَ	اللہ کے دنوں کی اُمید نہیں رکھتے تاکہ وہ بدلہ دے
قَوۡمًاۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿14﴾	ان لوگوں کو اس کا جو وہ کماتے رہے تھے۔ ﴿14﴾
مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ ۚ	جس نے نیک عمل کیا تو (اس کا فائدہ) اسی کے لیے ہے
وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا ۫	اور جس نے برائی کی تو (اس کا وبال) اسی پر ہے
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿15﴾	پھر اپنے رب کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿15﴾
وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب دی
وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ	اور حکمت یا (حکومت) اور نبوت دی
وَرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا
وَفَضَّلۡنٰهُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿16﴾	اور ہم نے انہیں تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔ ﴿16﴾
وَاٰتَيۡنٰهُمۡ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ	اور ہم نے انہیں (دین کے) معاملے میں واضح دلیلیں دیں
فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا	پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ
جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ ؕ	ان کے پاس علم آچکا، اپنے درمیان محض ضد کی وجہ سے
اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِيۡ بَيۡنَهُمۡ	بیشک آپ کا رب ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا	قیامت کے دن (ان باتوں میں) جن میں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- مَّا : ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت۔
- الۡاَرۡضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، کرۂ ارض۔
- جَمِيۡعًا : جمع، جامع، مجمع، اجتماع، جماعت۔
- يَّتَفَكَّرُوۡنَ : فکر، افکار، مفکر، تفکر، متفکر۔
- قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- اٰمَنُوۡا : ایمان، امن، مومن، ایمانیات۔
- يَغۡفِرُوۡا : استغفار، مغفرت۔
- يَرۡجُوۡنَ : اُمید و رجا، بیم و رجا۔
- اَيَّامَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی
- لِيَجۡزِيَ : جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً۔
- يَكۡسِبُوۡنَ : کسبِ حلال، وہبی و کسبی۔
- عَمِلَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔
- صَالِحًا : اصلاح، صالح، صلح، صلاحیت۔
- فَلِنَفۡسِهٖ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
- اَسَآءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
- تُرۡجَعُوۡنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
- الۡحُكۡمَ : حکومت، محکمہ، حکام بالا۔
- رَزَقۡنٰهُمۡ : رزق، رزّاق، رازق۔
- الطَّيِّبٰتِ : طیب و طاہر، کلمہ طیبہ۔
- فَضَّلۡنٰهُمۡ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
- الۡعٰلَمِيۡنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
- بَيِّنٰتٍ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
- الۡاَمۡرِ : امر، آمر، مامور، امور۔
- اخۡتَلَفُوۡۤا : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
- اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
- بَعۡدِ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشا۔
- الۡعِلۡمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- بَغۡيًا : باغی، بغاوت۔
- بَيۡنَهُمۡ : بین الاقوامی، بین بین۔
- يَقۡضِيۡ : قاضی، قضائے الٰہی، قضا و قدر۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

كَانُوۡا	فِيۡهِ	يَخۡتَلِفُوۡنَ (17)	ثُمَّ	جَعَلۡنٰكَ
وہ سب تھے	اُن میں	وہ سب اختلاف کیا کرتے	پھر	ہم نے لگا دیا آپ کو

عَلٰى شَرِيۡعَةٍ [1]	مِّنَ الۡاَمۡرِ [2]	فَاتَّبِعۡهَا	وَلَا	تَتَّبِعۡ [3]
ایک واضح طریقے پر	دین کے	تو آپ پیروی کریں اس کی	اور نہ	آپ پیروی کریں

اَهۡوَآءَ الَّذِيۡنَ	لَا يَعۡلَمُوۡنَ (18)	اِنَّهُمۡ	لَنۡ يُّغۡنُوۡا [4]
(ان لوگوں کی) خواہشات کی جو	نہیں وہ سب علم رکھتے	بیشک وہ	ہرگز نہیں وہ سب کام آئیں گے

عَنۡكَ	مِنَ اللّٰهِ	شَيۡــًٔا ؕ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيۡنَ
آپ کے	اللہ سے (یعنی اللہ کے مقابلے میں)	کچھ بھی	اور	بے شک	سب ظالم

بَعۡضُهُمۡ	اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ۚ	وَاللّٰهُ	وَلِىُّ	الۡمُتَّقِيۡنَ (19)
ان کے بعض	بعض کے دوست (ہیں)	اور اللہ	دوست (ہے)	پرہیزگاروں کا

هٰذَا	بَصَآئِرُ	لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَّ	رَحۡمَةٌ [5]
یہ	بصیرت افروز دلائل (ہیں)	لوگوں کے لیے	اور ہدایت	اور	رحمت (ہے)

لِّقَوۡمٍ	يُّوۡقِنُوۡنَ (20)	اَمۡ [6]	حَسِبَ	الَّذِيۡنَ
(ان) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب یقین رکھتے ہیں	کیا	گمان کر لیا	(ان لوگوں نے) جن

اجۡتَرَحُوا	السَّيِّاٰتِ [5]	اَنۡ	نَّجۡعَلَهُمۡ [7]	كَالَّذِيۡنَ [8]
سب نے ارتکاب کیا	برائیوں (کا)	کہ	ہم کر دیں گے انہیں	(ان لوگوں) کی طرح جو

اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ [5]	سَوَآءً	مَّحۡيَاهُمۡ	وَ
سب ایمان لائے	اور	انہوں نے نیک اعمال کیے	(کہ) برابر ہوگا	ان کا جینا	اور

مَمَاتُهُمۡ ؕ	سَآءَ	مَا	يَحۡكُمُوۡنَ (21) ع	وَ	خَلَقَ اللّٰهُ [9]
ان کا مرنا	برا ہے	جو	وہ سب فیصلہ کر رہے ہیں	اور	اللہ نے پیدا کیا

ع 2 10 18

السَّمٰوٰتِ [5]	وَ	الۡاَرۡضَ	بِالۡحَقِّ [10]	وَ	لِتُجۡزٰى [11][12][13]
آسمانوں (کو)	اور	زمین (کو)	حق کے ساتھ	اور	تاکہ بدلہ دیا جائے

كُلُّ نَفۡسٍ	بِمَا [10]	كَسَبَتۡ [12]	وَهُمۡ	لَا يُظۡلَمُوۡنَ (22) [13][14]
ہر نفس	(اس) کا جو	اس نے کمایا	اور وہ سب	نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے

1. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک، کسی یا کوئی کیا جاتا ہے۔
2. علامت مِنۡ کا ترجمہ عموماً سے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے کیا گیا ہے۔
3. علامت لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
4. فعل سے پہلے اگر لَنۡ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔
5. ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
6. اَمۡ جملے کے شروع میں ہو تو ترجمہ کیا اور درمیان میں آئے تو ترجمہ یا کیا جاتا ہے
7. ھُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔
8. "کَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
9. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
10. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
11. لِتُجۡزٰى فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
12. تَ فعل کے شروع میں اور تۡ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔
13. فعل کے شروع میں تُ اور یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔
14. یعنی آسمان و زمین کا یہ نظام ایک با مقصد اور حکیمانہ نظام ہے، جس میں ہر شخص کو اس کی نیکی یا بدی کا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿17﴾ ثُمَّ	وہ اُن میں اختلاف کیا کرتے تھے۔ ﴿17﴾ پھر
جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ	ہم نے آپ کو دین کے ایک واضح طریقے پر لگا دیا
فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ	تو آپ اس کی پیروی کریں اور آپ پیروی نہ کریں
اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿18﴾	ان (لوگوں) کی خواہشات کی جو علم نہیں رکھتے ہیں ﴿18﴾
اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ	بیشک وہ آپ کے ہرگز کام نہیں آئیں گے
مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ	اللہ کے مقابلے میں کچھ بھی، اور بیشک ظالم لوگ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ	ان کے بعض بعض کے دوست (ہوتے) ہیں
وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿19﴾	اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے۔ ﴿19﴾
هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ	یہ (قرآن) لوگوں کے لیے بصیرت افروز دلائل ہیں
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ	اور ہدایت اور رحمت ہے
لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿20﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) یقین رکھتے ہیں۔ ﴿20﴾
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ	کیا گمان کر لیا (ان لوگوں نے) جنہوں نے
اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ	برائیوں کا ارتکاب کیا کہ
نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ہم انہیں (ان لوگوں) کی طرح کر دیں گے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ	(کہ) ان کا جینا اور ان کا مرنا برابر ہو گا
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿21﴾ ع (ع 2 10 18)	برا ہے جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔ ﴿21﴾

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا

وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ اور تاکہ ہر نفس کو اس کا بدلہ دیا جائے جو اس نے کمایا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿22﴾	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿22﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فِيْهِ	: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
يَخْتَلِفُوْنَ	: اختلاف، اختلافی رائے۔
شَرِيْعَةٍ	: شریعت، شرعی احکام، شارع۔
مِّنَ	: منجانب، اظہر من الشمس۔
الْاَمْرِ	: امر، آمر، امور، اوامر ونواہی۔
فَاتَّبِعْهَا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَهْوَآءَ	: ہوائے نفس۔
يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، علّامہ۔
يُّغْنُوْا	: غنی، مستغنی، اغنیا۔
شَيْـًٔا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
وَ	: شام وسحر، لیل ونہار۔
بَعْضُهُمْ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
اَوْلِيَآءُ	: اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
الْمُتَّقِيْنَ	: تقویٰ، متقی۔
بَصَآئِرُ	: بصیرت، سمع وبصر، بصارت۔
لِلنَّاسِ	: لہٰذا/ عوام الناس، عند الناس۔
هُدًى	: ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
رَحْمَةٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
لِّقَوْمٍ	: قوام، قومیت، من حیث القوم۔
يُّوْقِنُوْنَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
السَّيِّاٰتِ	: علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
كَالَّذِيْنَ	: کالعدم، کالانعام، کماحقہ۔
الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، صالح، اعمال صالحہ۔
سَوَآءً	: مساوی، مساوات۔
مَّحْيَاهُمْ	: حیات، احیائے سنت۔
يَحْكُمُوْنَ	: حکومت، حاکم، حکام بالا۔
خَلَقَ	: خلقت، خالق، مخلوق، تخلیق۔
لِتُجْزٰى	: جزا وسزا، جزاک اللہ خیراً۔
كَسَبَتْ	: کسبِ حلال، وہبی وکسبی۔
يُظْلَمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

اَفَرَءَيْتَ [1]	مَنِ [2]	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ [3]	وَ
تو (بھلا) کیا آپ نے دیکھا (اسے)	جس نے	بنالیا	اپنا معبود	اپنی خواہش (کو)	اور

اَضَلَّهُ اللّٰهُ	عَلٰى عِلْمٍ [4]	وَّخَتَمَ	عَلٰى سَمْعِهٖ
اللہ نے (بھی) گمراہ کردیا اسے	(جو) علم کے باوجود (گمراہ ہورہاہے)	اور اُس نے مہر لگادی	اس کے کان پر

وَقَلْبِهٖ	وَ	جَعَلَ	عَلٰى بَصَرِهٖ	غِشٰوَةً ط [5]	فَمَنْ [2]
اور اس کے دل (پر)	اور	اس نے ڈال دیا	اس کی آنکھ پر	پردہ	پھر کون (ہے)

يَّهْدِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ط [6]	اَفَلَا [1]	تَذَكَّرُوْنَ [7] (23)
وہ ہدایت دے سکتا ہے اسے	اللہ کے بعد	تو (بھلا) کیا نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے

وَقَالُوْا	مَا	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نَمُوْتُ
اور اُنہوں نے کہا	نہیں (ہے)	وہ (زندگی)	مگر	ہماری دنیاوی زندگی	(یہیں) ہم مرتے ہیں

وَنَحْيَا	وَ	مَا يُهْلِكُنَا	اِلَّا	الدَّهْرُ ج	وَمَا [8]	لَهُمْ [9]
اور ہم جیتے ہیں	اور	نہیں وہ ہلاک کرتا ہمیں	مگر	زمانہ	حالانکہ نہیں	ان کو

بِذٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ ج [6] [10]	اِنْ [11]	هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ (24)
اس کا	کوئی علم	نہیں (ہیں)	وہ	مگر (صرف)	وہ سب گمان کرتے

وَاِذَا	تُتْلٰى [13] [12] [5]	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ [5]	مَّا كَانَ
اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	واضح	(تو) نہیں ہوتی

حُجَّتَهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا [14]	ائْتُوْا [15]	بِاٰبَآئِنَآ
اُن کی دلیل	مگر	کہ	سب کہتے ہیں	سب (زندہ کرکے) لے آؤ	ہمارے آباؤاجداد کو

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (25)	قُلِ	اللّٰهُ	يُحْيِيْكُمْ
اگر	ہو تم	سب سچے	آپ کہہ دیجیے	اللہ (ہی ہے)	وہ زندگی دیتا ہے تمہیں

ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يَجْمَعُكُمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ [5]
پھر	وہی موت دیتا ہے تمہیں	پھر	وہ جمع کرے گا تمہیں	قیامت کے دن تک (لے جاکر)

لَا رَيْبَ [16]	فِيْهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ع (26)
کوئی شک نہیں	اُس میں	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں وہ سب جانتے

ع 3 5 19

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کون، کس بھی کیا جاتا ہے۔

[3] یہ دراصل هَوٰى + هُ ہے ہ کو آخر میں ساتھ ملاتے ہوئے ی کو دندانے کی شکل میں لکھا گیا ہے۔

[4] عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً کے باوجود کیا گیا ہے۔

[5] ة، ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔

[6] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] یہ دراصل تَتَذَكَّرُوْنَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے ایک ت کو حذف کیا گیا ہے اور ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[9] لَهُمْ میں لَ تر دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

[10] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[11] اِنْ کے بعد جب اِلَّا آجائے تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[12] تُتْلٰى دراصل تُتْلَوُ تھا، قاعدے کے مطابق و کو پہلے ی سے بدلا اور پھر ی کو ا سے بدلا گیا ہے۔

[13] ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] قَالُوْا فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

[15] ائْتُوْا کا اصل ترجمہ تم آؤ ہے جب اس کے بعد بِ ہو تو پھر ترجمہ تم لاؤ ہوتا ہے۔

[16] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

اَفَرَءَيۡتَ	تو (بھلا) کیا آپ نے (اسے) دیکھا؟
مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ	جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنالیا
وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلۡمٍ	اور علم کے باوجود (گمراہ ہوا تو) اللہ نے (بھی) اسے گمراہ کر دیا
وَّخَتَمَ عَلٰى سَمۡعِهٖ وَقَلۡبِهٖ	اور اس کے کان اور اس کے دل پر مہر لگا دی
وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ	اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا
فَمَنۡ يَّهۡدِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ	پھر اللہ کے بعد اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟
اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿23﴾	تو (بھلا) کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿23﴾
وَقَالُوۡا مَا هِىَ اِلَّا	اور انہوں نے کہا نہیں ہے وہ (زندگی) سوائے
حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا	ہماری دنیوی زندگی کے (یہیں) ہم مرتے اور جیتے ہیں
وَمَا يُهۡلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهۡرُ ۚ	اور ہمیں زمانے کے سوا کوئی ہلاک نہیں کرتا
وَمَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ	حالانکہ ان کو اس کا کچھ (بھی) علم نہیں ہے
اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿24﴾	نہیں ہیں وہ مگر (صرف) گمان کرتے ہیں۔ ﴿24﴾
وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں
مَّا كَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ	(تو) ان کی دلیل اس کے سوا کچھ نہیں ہوتی
اَنۡ قَالُوا ائۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ	کہ وہ کہتے ہیں ہمارے آباء اجداد کو (زندہ کرکے) لے آؤ
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُ	اگر تم سچے ہو۔ ﴿25﴾ آپ کہہ دیجیے اللہ ہی
يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ	تمہیں زندگی دیتا ہے پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے
ثُمَّ يَجۡمَعُكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	پھر وہی تمہیں قیامت کے دن تک (لے جاکر) جمع کریگا
لَا رَيۡبَ فِيۡهِ وَلٰـكِنَّ	جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں اور لیکن
اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿26﴾ ع 3 5 19	اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں۔ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَفَرَءَيۡتَ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔
اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، ماخذ، مواخذہ۔
هَوٰىهُ : ہوائے نفس۔
اَضَلَّهُ : ضلالت و گمراہی۔
خَتَمَ : ختم نبوت، خاتم الانبیاء۔
سَمۡعِهٖ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، سامع۔
قَلۡبِهٖ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
وَ : شام و سحر، لیل و نہار۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَصَرِهٖ : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
غِشٰوَةً : غشی طاری ہونا (حواس پر پردہ پڑنا)۔
يَّهۡدِيۡهِ : ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔
بَعۡدِ : بعد از طعام، بعد از نماز عشاء۔
تَذَكَّرُوۡنَ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
حَيَاتُنَا : حیات، احیائے سنت۔
يُهۡلِكُنَاۤ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
عِلۡمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، علّامہ۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
يَظُنُّوۡنَ : ظن، بدظن، حسن ظن۔
تُتۡلٰى : تلاوت قرآن، وحی متلوّ۔
بَيِّنٰتٍ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
حُجَّتَهُمۡ : حجت، احتجاج، کٹ حجتی۔
بِاٰبَآئِنَا : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
صٰدِقِيۡنَ : صداقت، صادق و امین۔
يُمِيۡتُكُمۡ : موت، اموات، میت۔
يَجۡمَعُكُمۡ : جمع، جامع، اجتماع، مجمع۔
رَيۡبَ : کتاب لاریب، ریب و تردد۔
اَكۡثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت۔
يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	لِلّٰهِ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ [1]	وَ	الۡاَرۡضِ ؕ
اور	اللہ (ہی) کے لیے	بادشاہی (ہے)	آسمانوں (کی)	اور	زمین (کی)

وَيَوۡمَ	تَقُوۡمُ [1]	السَّاعَةُ [1]	يَوۡمَئِذٍ	يَّخۡسَرُ [2]	الۡمُبۡطِلُوۡنَ [3] (27)
اور (جس) دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	خسارہ پائیں گے	سب باطل والے

وَتَرٰى	كُلَّ اُمَّةٍ [1]	جَاثِيَةً ۫ [1][4]	كُلُّ اُمَّةٍ [1]	تُدۡعٰٓى [1][5][6]
اور آپ دیکھیں گے	ہر اُمت کو	گھٹنوں کے بل گری ہوئی	ہر امت	بلائی جائے گی

اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ [7]	اَلۡيَوۡمَ	تُجۡزَوۡنَ [6][8]	مَا	كُنۡتُمۡ
اپنے اعمال نامے کی طرف	(کہا جائے گا) آج	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	جو	تھے تم

تَعۡمَلُوۡنَ (28)	هٰذَا	كِتٰبُنَا	يَنۡطِقُ	عَلَيۡكُمۡ [9]	بِالۡحَقِّ ؕ
تم سب عمل کرتے	یہ	ہماری کتاب	وہ بولتی ہے	تمہارے بارے میں	حق کے ساتھ

اِنَّا	كُنَّا	نَسۡتَنۡسِخُ	مَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ (29)	فَاَمَّا
بیشک ہم	تھے ہم	ہم لکھواتے	جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے	پھر رہے

الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ [1]	فَيُدۡخِلُهُمۡ [10]
(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	اُنھوں نے نیک اعمال کیے	تو وہ داخل کرے گا اُنہیں

رَبُّهُمۡ [10]	فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ	ذٰلِكَ [11]	هُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ [12] (30)	وَاَمَّا
اُن کا رب	اپنی رحمت میں	یہ	ہی واضح کامیابی ہے	اور رہے

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا ۫	اَفَلَمۡ	تَكُنۡ [1]	اٰيٰتِىۡ	تُتۡلٰى [6][13]
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	(ان سے کہا جائے گا) تو کیا نہیں	تھیں	میری آیات	پڑھی جاتیں

عَلَيۡكُمۡ	فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ	وَ	كُنۡتُمۡ	قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ (31)
تم پر؟	پھر تم نے تکبر کیا	اور	تم تھے	سب مجرم لوگ

وَاِذَا	قِيۡلَ [14]	اِنَّ	وَعۡدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّالسَّاعَةُ [1]
اور جب	(تم سے) کہا گیا	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	اور قیامت

لَا رَيۡبَ [15]	فِيۡهَا	قُلۡتُمۡ	مَّا	نَدۡرِىۡ	مَا السَّاعَةُ ۙ [1]
کوئی شک نہیں	اس (کے آنے) میں	(تو) تم نے کہا	نہیں	ہم جانتے	قیامت کیا ہے؟

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. ات، ت اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔
2. علامت یـ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں اور یہ فعل واحد ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً جمع میں کیا گیا ہے۔
3. اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
4. یعنی دہشت اور خوف کی وجہ سے حساب وکتاب کے انتظار میں لوگ مجرموں کی طرح گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوں گے۔
5. تُدۡعٰى دراصل تُدۡعَوُ تھا، قاعدے کے مطابق و کو پہلے ی سے بدلا اور پھر ی کو ا سے بدلا گیا ہے تو تُدۡعٰى ہوا۔
6. تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
7. یہاں کتاب سے مراد اعمال نامہ ہے۔
8. تُجۡزَوۡنَ دراصل تُجۡزَيُوۡنَ تھا قاعدے کے مطابق ی کو حذف کیا گیا ہے۔
9. عَلَيۡكُمۡ کا اصل ترجمہ تم پر ہے یہاں اسکا مفہومی ترجمہ بارے میں کیا گیا ہے۔
10. هُمۡ یا هِمۡ کا ترجمہ فعل کے آخر میں اُنہیں اور اسم کے آخر میں ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔
11. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔
12. هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔
13. تُتۡلٰى دراصل تُتۡلَوُ تھا قاعدے کے مطابق و کو پہلے ی سے بدلا اور پھر ی کو الف سے بدلا گیا ہے۔
14. قِيۡلَ دراصل قُوِلَ تھا قاعدے کے مطابق و کی زیر پچھلے حرف کو دے کر اسے ی سے بدلا گیا ہے۔
15. لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے
وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ	اور جس دن قیامت قائم ہو گی
يَوۡمَئِذٍ يَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿27﴾	اس دن باطل والے خسارہ پائیں گے۔ ﴿27﴾
وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۟	اور آپ ہر امت کو گھٹنوں کے بل (گری ہوئی) دیکھیں گے
كُلُّ اُمَّةٍ تُدۡعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ	ہر امت اپنے اعمال نامے کی طرف بلائی جائے گی
اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ	(کہا جائے گا) آج تم بدلہ دیے جاؤ گے
مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿28﴾ هٰذَا	اس کا جو تم (دنیا میں) عمل کرتے تھے۔ ﴿28﴾ یہ
كِتٰبُنَا يَنۡطِقُ عَلَيۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ	ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بولتی ہے
اِنَّا كُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ	بے شک ہم لکھواتے جاتے تھے
مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿29﴾ فَاَمَّا	جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿29﴾ پھر رہے
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	(وہ لوگ) جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
فَيُدۡخِلُهُمۡ رَبُّهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ	تو انہیں ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا
ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿30﴾	یہی واضح کامیابی ہے۔ ﴿30﴾
وَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۟	اور رہے (وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا)
اَفَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ	تو (بھلا) کیا تم پر میری آیات پڑھی نہیں جاتی تھیں؟
فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ	پھر تم نے تکبر کیا
وَكُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿31﴾	اور تم مجرم لوگ تھے۔ ﴿31﴾
وَاِذَا قِيۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اور جب (تم سے) کہا گیا بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّالسَّاعَةُ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا	اور قیامت اس (کے بارے) میں کوئی شک نہیں
قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِىۡ مَا السَّاعَةُ ۙ	(تو) تم نے کہا ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے؟

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- مُلۡكُ: ملک، ملکیت، املاک، مملکت۔
- السَّمٰوٰتِ: ارض وسما، کتب سماویہ۔
- يَوۡمَ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
- تَقُوۡمُ: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
- يَخۡسَرُ: خسارہ، خائب وخاسر۔
- الۡمُبۡطِلُوۡنَ: حق وباطل، ادیان باطلہ۔
- تَرٰى: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔
- تُدۡعٰى: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
- تُجۡزَوۡنَ: جزا وسزا، جزاک اللہ خیراً۔
- مَا: ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت۔
- تَعۡمَلُوۡنَ: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
- هٰذَا: لہٰذا، مسجد ہذا، حامل رقعہ ہذا۔
- كِتٰبُنَا: کتاب، کتب، کاتب، کتابت۔
- يَنۡطِقُ: منطق، حیوان ناطق، ناطقہ بند کرنا
- بِالۡحَقِّ: حق وباطل، حقیقت، حقوق۔
- الصّٰلِحٰتِ: اصلاح، صالح، صلح۔
- فَيُدۡخِلُهُمۡ: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
- رَحۡمَتِهٖ: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
- الۡفَوۡزُ: فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
- الۡمُبِيۡنُ: بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
- كَفَرُوۡا: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- تُتۡلٰى: تلاوت قرآن، وحی متلو۔
- عَلَيۡكُمۡ: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
- مُّجۡرِمِيۡنَ: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
- وَ: لیت ولعل، شان وشوکت۔
- قِيۡلَ: قول، اقوال، اقوال زریں۔
- وَعۡدَ: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
- رَيۡبَ: لاریب، ریب وتردد۔
- نَدۡرِىۡ: روایت ودرایت۔

إِنۡ [1]	نَّظُنُّ	إِلَّا	ظَنًّا [2]	وَّمَا [3]	نَحۡنُ
نہیں	ہم خیال کرتے (اسے)	مگر	ایک گمان (ہی)	اور نہیں	ہم (اس کا)

بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ (32) [4][5]	وَ	بَدَا [6]	لَهُمۡ	سَيِّاٰتُ [7]	مَا [3]
ہرگز سب پورا یقین کرنے والے	اور	ظاہر ہوجائیں گی	اُن کے لیے	(ان کی) برائیاں	جو

عَمِلُوۡا	وَحَاقَ [6]	بِهِمۡ [8]	مَّا [3]	كَانُوۡا	بِهٖ [8]
ان سب نے عمل کیے	اور گھیر لے گا	ان کو	جو (کا)	تھے وہ سب	اُس کا

يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ (33)	وَ	قِيۡلَ [9]	الۡيَوۡمَ	نَنۡسٰكُمۡ
وہ سب مذاق اُڑایا کرتے	اور	کہا جائے گا	آج	ہم بھلادیں گے تمھیں

كَمَا	نَسِيۡتُمۡ	لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا	وَ	مَاۡوٰىكُمُ
جس طرح	تم نے بھلادیا	اپنے اس دن کی ملاقات (کو)	اور	(اب) تمھارا ٹھکانا

النَّارُ	وَ	مَا [3]	لَكُمۡ	مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ (34)	ذٰلِكُمۡ [10]
آگ (ہے)	اور	نہیں (ہے)	تمھارے لیے	(کوئی) مددگاروں میں سے	یہ

بِاَنَّكُمُ [8]	اتَّخَذۡتُمۡ	اٰيٰتِ اللّٰهِ [7]	هُزُوًا	وَّ
(اس) وجہ سے کہ بے شک تم	تم نے بنالیا	اللہ کی آیات (کو)	مذاق	اور

غَرَّتۡكُمُ [7]	الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ [7]	فَالۡيَوۡمَ	لَا يُخۡرَجُوۡنَ [11]
دھوکا دیا تمھیں	دنیوی زندگی (نے)	سو آج	نہ وہ سب نکالے جائیں گے

مِنۡهَا	وَلَا	هُمۡ	يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ (35) [12]	فَلِلّٰهِ
اس (آگ) سے	اور نہ	وہ سب	وہ سب توبہ کا مطالبہ کیے جائیں گے	پس اللہ (ہی) کے لیے ہے

الۡحَمۡدُ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ [7]	وَ	رَبِّ	الۡاَرۡضِ
(سب) تعریف	(جو) رب (ہے)	آسمانوں (کا)	اور	(جو) رب (ہے)	زمین (کا)

رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (36)	وَ	لَهُ	الۡكِبۡرِيَآءُ	فِى السَّمٰوٰتِ [7]
سب جہانوں کا رب (ہے)	اور	اُسی کے لیے	سب بڑائی (ہے)	آسمانوں میں

وَ	الۡاَرۡضِ ۖ	وَ	هُوَ الۡعَزِيۡزُ [13][14]	الۡحَكِيۡمُ (37) [14] ع
اور	زمین (میں)	اور	وہی نہایت غالب	خوب حکمت والا (ہے)

ع 4 11 20

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِنۡ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

2 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

3 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

4 بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔

5 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

6 یہ فعل ماضی ہے، ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

7 ات، تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

9 قِيۡلَ دراصل قُوِلَ تھا قاعدے کے مطابق وٗ کی زیر پچھلے حرف کو دے کر اسے ی سے بدلا گیا ہے۔

10 جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمۡ ہو جاتا ہے، البتہ معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

11 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

12 یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

13 هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

14 فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا	نہیں ہم خیال کرتے (اسے) مگر محض ایک گمان ہی
وَّمَا نَحۡنُ بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ ﴿32﴾	اور نہیں ہم (اس کا) ہرگز پورا یقین کرنے والے۔ ﴿32﴾
وَبَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ	اور ان کے لیے (ان اعمال کی) برائیاں ظاہر ہو جائیں گی
مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ	جو انہوں نے عمل کیے اور ان کو (وہ عذاب) گھیر لے گا
مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿33﴾	جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ ﴿33﴾
وَقِيۡلَ الۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮكُمۡ	اور کہا جائے گا (کہ) آج ہم تمہیں بھلا دیں گے
كَمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا	جس طرح تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا
وَمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ	اور (اب) تمہارا ٹھکانا آگ ہی ہے
وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿34﴾	اور تمہارے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔ ﴿34﴾
ذٰلِكُمۡ	یہ اس وجہ سے ہے
بِاَنَّكُمُ اتَّخَذۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا	کہ بے شک تم نے اللہ کی آیات کو مذاق بنا لیا
وَّغَرَّتۡكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا‌ ۚ	اور دُنیوی زندگی نے تمہیں دھوکا دیا
فَالۡيَوۡمَ لَا يُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا	سو آج نہ وہ اس (آگ) سے نکالے جائیں گے
وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿35﴾	اور نہ وہ توبہ کا مطالبہ کیے جائیں گے۔ ﴿35﴾
فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ	پس سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ	(جو) آسمانوں کا رب اور زمین کا رب ہے
رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿36﴾	(اور) سب جہانوں کا رب ہے۔ ﴿36﴾
وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ	اور اسی کے لیے سب (بزرگی اور) بڑائی ہے
فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	آسمانوں اور زمین میں
ع 4 11 20 وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿37﴾	اور وہی نہایت غالب خوب حکمت والا ہے۔ ﴿37﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- نَظُنُّ : ظن، بدظن، حسن ظن۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
- بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ : ایمان ویقین، یقین محکم۔
- بَدَا : بادی النظر سے، مبادات۔
- سَيِّاٰتُ : اعمال سیئہ، علماء سوء۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماوراء النہر۔
- عَمِلُوۡا : عمل، اعمال، عامل، عمل صالح۔
- يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ : استہزاء۔
- نَنۡسٰٮكُمۡ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
- كَمَا : کماحقہ۔
- لِقَآءَ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
- مَاۡوٰٮكُمۡ : ملجاء وماوٰی۔
- النَّارُ : نوری ناری مخلوق۔
- وَ : عفو و درگزر، شان وشوکت۔
- نّٰصِرِيۡنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
- اتَّخَذۡتُمۡ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- هُزُوًا : استہزاء۔
- غَرَّتۡكُمُ : مغرور، غرور۔
- الۡحَيٰوةُ : حیات، حیات جاوداں۔
- الدُّنۡيَا : دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیاداری
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- فَالۡيَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- يُخۡرَجُوۡنَ : خارج، اخراج، وزیر خارجہ۔
- الۡحَمۡدُ : حمد وثنا، حامد، محمود۔
- السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
- الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- الۡعٰلَمِيۡنَ : عالم اسلام، عالم برزخ۔
- الۡكِبۡرِيَآءُ : کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر، مکبّر۔
- فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- الۡحَكِيۡمُ : حکیم، حکمت، حکما۔

تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ سورۃ القمر: 17

اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔
6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔ (الحمدللہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کر سکتے ہیں۔)
10 عامۃ المسلمین کو احکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں "بیت القرآن" کا منفرد اور آسان ترجمہ "مصباح القرآن" اور "تجویدی قاعدہ" متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان